

6

उद् सू संग्रह

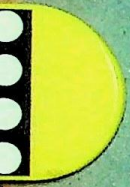
पुस्तक का नाम हकूमीय नी रोज़

लेखक सय्यद नवाजिश रवा

प्रकाशन वर्ष 1885

भागत संख्या 6

6



نیم
کتے
و شمش
یار
زیاد
میر
کہ
ہجہ
وڈ
ارکا
د
نہ
نہ
ا
ا



آئندہ سال نهم اور سال مرغی ہر بتاریخ ۲۱ رابع ۱۰۴۴ مطابق ۲۲ جمادی الاول ۱۰۴۴ ہجری اور حیت بدی شمس و شمس
نیم چھت ۱۹ روز شنبہ وقت شب بعد ۳ بجے ۳۰ منٹ ۵۰ سیکنڈ کے ساعت مشتری سعدا کثر پھر جیسٹھا جسکو فارسی میں قلب
کہتے ہیں تحول آفتاب عالما بن طہور نور و عالم افز ہے سواری سمیون یعنی بندر رنگ پوشاک زعفرانی باغہ میں حربہ جگر سپر رشت
و شمشیر و در کمر خوراک خون جگر و میوہ و طعام ہر قسم اگر چہ یہ سال سمیون و لیکن سواری سمیون علامت مسندہ پروازی ہر لینے پر شہ
یار میں فتنہ و قضیہ برپا ہوا و ہر دین و مذہب میں محبت و فکر پیدا ہو بہاڑی شہر دن میں سو سو کوئی تک غلہ کی کمی اور
زیادتی ہوا و اطراف مغرب میں و ختون اور غلہ پافت آوے اور کیا محب کہ و میوہ اور فارسیوں میں جنگ ہو و حد
میں امن رہے فارس و بصرہ و عراق میں غلہ کی ارزانی اور میوہ با فراط ہو اور دریائے دجلہ کی اس قدر
کہ مشرقی بغداد کا ایک حصہ غرق آب ہو جاوے ہندوستان میں کوئی بڑا راجہ انتقال کرے غرض بیچ الاول
ہجری سے سلج جمادی الثانی چار مہینے تک بہت سے امراض مثل ورم طلق و درد کلبہ و درد پشت و امراض ک
و ڈنبل و غیرہ بکثرت ہوں عورتوں کے حمل ساقط ہوں اکثر عورات بوقت وضع حمل ضائع ہوں بہ نسبت لڑکوں
لڑکیاں زیادہ پیدا ہوں کوئی شخص شام سے دینے کو فوج کشی کرے اور بعض مقامات پر غالب بھی ہوا اور اکثر شہ
و مدار نظر آوین قوم کو دے کوئی شخص ظاہر ہو کہ بادشاہ روم سے فنا و بربا کرے ملک شام میں کوئی شخص بہت
بزرگ قتل کیا جائے اطراف بلاد خراسان میں فتنہ عظیم برپا ہو جاویں میں کوئی نیا فساد کھڑا ہو اکثر مقامات پر
زبرد آوے مرگ سفاجات بکثرت ہو انسان کو ایک جگہ قرار نہونے پاوے کسی تخت سلطنت پر کوئی نیا بادشاہ
نہایت مخیر اور فیاض اور رحم دل جلوس فرما ہووے جس سے وہاں کی رعایا برپا انواع و اقسام کے فائدے
اوٹھاوے ہندوستان میں غلہ کی ارزانی ہو اور بارش تمام سال میں ۶۵ یوم کے واسطے ہو اس تفصیل سے
اساٹھ سادون بھادون کوار کٹاک اگن پوس ماگھ پمگان چیت بیاکھ جیسٹھا
۱۰ یوم ۱۱ یوم ۱۲ یوم ۱۳ یوم ۱۴ یوم ۱۵ یوم ۱۶ یوم ۱۷ یوم ۱۸ یوم ۱۹ یوم ۲۰ یوم ۲۱ یوم ۲۲ یوم ۲۳ یوم ۲۴ یوم ۲۵ یوم ۲۶ یوم ۲۷ یوم ۲۸ یوم ۲۹ یوم ۳۰ یوم ۳۱ یوم ۳۲ یوم ۳۳ یوم ۳۴ یوم ۳۵ یوم ۳۶ یوم ۳۷ یوم ۳۸ یوم ۳۹ یوم ۴۰ یوم ۴۱ یوم ۴۲ یوم ۴۳ یوم ۴۴ یوم ۴۵ یوم ۴۶ یوم ۴۷ یوم ۴۸ یوم ۴۹ یوم ۵۰ یوم ۵۱ یوم ۵۲ یوم ۵۳ یوم ۵۴ یوم ۵۵ یوم ۵۶ یوم ۵۷ یوم ۵۸ یوم ۵۹ یوم ۶۰ یوم ۶۱ یوم ۶۲ یوم ۶۳ یوم ۶۴ یوم ۶۵ یوم ۶۶ یوم ۶۷ یوم ۶۸ یوم ۶۹ یوم ۷۰ یوم ۷۱ یوم ۷۲ یوم ۷۳ یوم ۷۴ یوم ۷۵ یوم ۷۶ یوم ۷۷ یوم ۷۸ یوم ۷۹ یوم ۸۰ یوم ۸۱ یوم ۸۲ یوم ۸۳ یوم ۸۴ یوم ۸۵ یوم ۸۶ یوم ۸۷ یوم ۸۸ یوم ۸۹ یوم ۹۰ یوم ۹۱ یوم ۹۲ یوم ۹۳ یوم ۹۴ یوم ۹۵ یوم ۹۶ یوم ۹۷ یوم ۹۸ یوم ۹۹ یوم ۱۰۰ یوم ۱۰۱ یوم ۱۰۲ یوم ۱۰۳ یوم ۱۰۴ یوم ۱۰۵ یوم ۱۰۶ یوم ۱۰۷ یوم ۱۰۸ یوم ۱۰۹ یوم ۱۱۰ یوم ۱۱۱ یوم ۱۱۲ یوم ۱۱۳ یوم ۱۱۴ یوم ۱۱۵ یوم ۱۱۶ یوم ۱۱۷ یوم ۱۱۸ یوم ۱۱۹ یوم ۱۲۰ یوم ۱۲۱ یوم ۱۲۲ یوم ۱۲۳ یوم ۱۲۴ یوم ۱۲۵ یوم ۱۲۶ یوم ۱۲۷ یوم ۱۲۸ یوم ۱۲۹ یوم ۱۳۰ یوم ۱۳۱ یوم ۱۳۲ یوم ۱۳۳ یوم ۱۳۴ یوم ۱۳۵ یوم ۱۳۶ یوم ۱۳۷ یوم ۱۳۸ یوم ۱۳۹ یوم ۱۴۰ یوم ۱۴۱ یوم ۱۴۲ یوم ۱۴۳ یوم ۱۴۴ یوم ۱۴۵ یوم ۱۴۶ یوم ۱۴۷ یوم ۱۴۸ یوم ۱۴۹ یوم ۱۵۰ یوم ۱۵۱ یوم ۱۵۲ یوم ۱۵۳ یوم ۱۵۴ یوم ۱۵۵ یوم ۱۵۶ یوم ۱۵۷ یوم ۱۵۸ یوم ۱۵۹ یوم ۱۶۰ یوم ۱۶۱ یوم ۱۶۲ یوم ۱۶۳ یوم ۱۶۴ یوم ۱۶۵ یوم ۱۶۶ یوم ۱۶۷ یوم ۱۶۸ یوم ۱۶۹ یوم ۱۷۰ یوم ۱۷۱ یوم ۱۷۲ یوم ۱۷۳ یوم ۱۷۴ یوم ۱۷۵ یوم ۱۷۶ یوم ۱۷۷ یوم ۱۷۸ یوم ۱۷۹ یوم ۱۸۰ یوم ۱۸۱ یوم ۱۸۲ یوم ۱۸۳ یوم ۱۸۴ یوم ۱۸۵ یوم ۱۸۶ یوم ۱۸۷ یوم ۱۸۸ یوم ۱۸۹ یوم ۱۹۰ یوم ۱۹۱ یوم ۱۹۲ یوم ۱۹۳ یوم ۱۹۴ یوم ۱۹۵ یوم ۱۹۶ یوم ۱۹۷ یوم ۱۹۸ یوم ۱۹۹ یوم ۲۰۰ یوم ۲۰۱ یوم ۲۰۲ یوم ۲۰۳ یوم ۲۰۴ یوم ۲۰۵ یوم ۲۰۶ یوم ۲۰۷ یوم ۲۰۸ یوم ۲۰۹ یوم ۲۱۰ یوم ۲۱۱ یوم ۲۱۲ یوم ۲۱۳ یوم ۲۱۴ یوم ۲۱۵ یوم ۲۱۶ یوم ۲۱۷ یوم ۲۱۸ یوم ۲۱۹ یوم ۲۲۰ یوم ۲۲۱ یوم ۲۲۲ یوم ۲۲۳ یوم ۲۲۴ یوم ۲۲۵ یوم ۲۲۶ یوم ۲۲۷ یوم ۲۲۸ یوم ۲۲۹ یوم ۲۳۰ یوم ۲۳۱ یوم ۲۳۲ یوم ۲۳۳ یوم ۲۳۴ یوم ۲۳۵ یوم ۲۳۶ یوم ۲۳۷ یوم ۲۳۸ یوم ۲۳۹ یوم ۲۴۰ یوم ۲۴۱ یوم ۲۴۲ یوم ۲۴۳ یوم ۲۴۴ یوم ۲۴۵ یوم ۲۴۶ یوم ۲۴۷ یوم ۲۴۸ یوم ۲۴۹ یوم ۲۵۰ یوم ۲۵۱ یوم ۲۵۲ یوم ۲۵۳ یوم ۲۵۴ یوم ۲۵۵ یوم ۲۵۶ یوم ۲۵۷ یوم ۲۵۸ یوم ۲۵۹ یوم ۲۶۰ یوم ۲۶۱ یوم ۲۶۲ یوم ۲۶۳ یوم ۲۶۴ یوم ۲۶۵ یوم ۲۶۶ یوم ۲۶۷ یوم ۲۶۸ یوم ۲۶۹ یوم ۲۷۰ یوم ۲۷۱ یوم ۲۷۲ یوم ۲۷۳ یوم ۲۷۴ یوم ۲۷۵ یوم ۲۷۶ یوم ۲۷۷ یوم ۲۷۸ یوم ۲۷۹ یوم ۲۸۰ یوم ۲۸۱ یوم ۲۸۲ یوم ۲۸۳ یوم ۲۸۴ یوم ۲۸۵ یوم ۲۸۶ یوم ۲۸۷ یوم ۲۸۸ یوم ۲۸۹ یوم ۲۹۰ یوم ۲۹۱ یوم ۲۹۲ یوم ۲۹۳ یوم ۲۹۴ یوم ۲۹۵ یوم ۲۹۶ یوم ۲۹۷ یوم ۲۹۸ یوم ۲۹۹ یوم ۳۰۰ یوم ۳۰۱ یوم ۳۰۲ یوم ۳۰۳ یوم ۳۰۴ یوم ۳۰۵ یوم ۳۰۶ یوم ۳۰۷ یوم ۳۰۸ یوم ۳۰۹ یوم ۳۱۰ یوم ۳۱۱ یوم ۳۱۲ یوم ۳۱۳ یوم ۳۱۴ یوم ۳۱۵ یوم ۳۱۶ یوم ۳۱۷ یوم ۳۱۸ یوم ۳۱۹ یوم ۳۲۰ یوم ۳۲۱ یوم ۳۲۲ یوم ۳۲۳ یوم ۳۲۴ یوم ۳۲۵ یوم ۳۲۶ یوم ۳۲۷ یوم ۳۲۸ یوم ۳۲۹ یوم ۳۳۰ یوم ۳۳۱ یوم ۳۳۲ یوم ۳۳۳ یوم ۳۳۴ یوم ۳۳۵ یوم ۳۳۶ یوم ۳۳۷ یوم ۳۳۸ یوم ۳۳۹ یوم ۳۴۰ یوم ۳۴۱ یوم ۳۴۲ یوم ۳۴۳ یوم ۳۴۴ یوم ۳۴۵ یوم ۳۴۶ یوم ۳۴۷ یوم ۳۴۸ یوم ۳۴۹ یوم ۳۵۰ یوم ۳۵۱ یوم ۳۵۲ یوم ۳۵۳ یوم ۳۵۴ یوم ۳۵۵ یوم ۳۵۶ یوم ۳۵۷ یوم ۳۵۸ یوم ۳۵۹ یوم ۳۶۰ یوم ۳۶۱ یوم ۳۶۲ یوم ۳۶۳ یوم ۳۶۴ یوم ۳۶۵ یوم ۳۶۶ یوم ۳۶۷ یوم ۳۶۸ یوم ۳۶۹ یوم ۳۷۰ یوم ۳۷۱ یوم ۳۷۲ یوم ۳۷۳ یوم ۳۷۴ یوم ۳۷۵ یوم ۳۷۶ یوم ۳۷۷ یوم ۳۷۸ یوم ۳۷۹ یوم ۳۸۰ یوم ۳۸۱ یوم ۳۸۲ یوم ۳۸۳ یوم ۳۸۴ یوم ۳۸۵ یوم ۳۸۶ یوم ۳۸۷ یوم ۳۸۸ یوم ۳۸۹ یوم ۳۹۰ یوم ۳۹۱ یوم ۳۹۲ یوم ۳۹۳ یوم ۳۹۴ یوم ۳۹۵ یوم ۳۹۶ یوم ۳۹۷ یوم ۳۹۸ یوم

زیادہ کچھ نوز و زعمال فرود



Thaj F

This image shows a large, rectangular, yellowish-brown paper with a grid pattern of small squares. Each square contains a small, stylized, black, handwritten character or symbol. The paper is heavily aged and shows significant wear, including tears, stains, and discoloration. The grid is composed of approximately 20 columns and 30 rows of squares. The characters are dense and uniform across the grid, suggesting a form of shorthand or a specific dialect of a script. The paper is mounted on a light blue background.

A fragment of a manuscript page, likely from a calendar or a list, showing a grid of text in a single column. The text is written in a dark ink on a light-colored background, with some cells containing small illustrations or symbols. The fragment is irregularly shaped, with a jagged top edge.

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

卷之四
 四
 卷之四
 四

باب الحیض و النفاس

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar



پادشاه

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

سر علی سلیمہ محمد علی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

یادداشت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

...

شعبان المعظم سنة ١٢٠٨ هـ

卷之六

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

اما اس میں سے بھی غلامی اور انسانی ہے ہاں شرمناک اور کم ہے چوں کہ اس میں تین سو جوڑیاں ہیں کہ جن کے لیے ایک سو نو افراد مل سکتے ہیں۔ انجیر - پیلز نازو - بھری - مہ جوں میں دستیاب ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

رمضان المبارک ۱۳۰۱ھ

۲۱

۶

تقویم کوکب متعلقہ ماہ جولائی ۱۳۰۱ھ

مختصر آثار ماہ سادہ مع نوکھات و گنکاریاں

آٹا راس مینے ہیں پانچ درجہ ہیں اس کے
ارش سے رعایا کو خوشی اور غریب البالی ہو
پانی اس مینے میں تخفیفاً ۱۰ یوم برسیگا
پھل
گلکاریاں نایاب - خربزہ - وتر لوز -
بہت کم ہیں - اردو کی ابتدا آلو کمر و
وید مرزہ کشل و اناس - بدرجہ اوسط
آبہ اور عباس اس مینے میں بہت ملے
بتایں ۲۲ جولائی شہر میں برج اسد
۴ گھنٹہ ۳۵ بجے

کندلی متعلقہ نمبر ۲۶

کندلی متعلقہ نمبر ۲۷

کندلی متعلقہ نمبر ۲۸

کندلی متعلقہ نمبر ۲۹

کندلی متعلقہ نمبر ۳۰

کندلی متعلقہ نمبر ۳۱

کندلی متعلقہ نمبر ۳۲

کندلی متعلقہ نمبر ۳۳

کندلی متعلقہ نمبر ۳۴

کندلی متعلقہ نمبر ۳۵

کندلی متعلقہ نمبر ۳۶

کندلی متعلقہ نمبر ۳۷

کندلی متعلقہ نمبر ۳۸

کندلی متعلقہ نمبر ۳۹

کندلی متعلقہ نمبر ۴۰

کندلی متعلقہ نمبر ۴۱

کندلی متعلقہ نمبر ۴۲

کندلی متعلقہ نمبر ۴۳

کندلی متعلقہ نمبر ۴۴

کندلی متعلقہ نمبر ۴۵

کندلی متعلقہ نمبر ۴۶

کندلی متعلقہ نمبر ۴۷

کندلی متعلقہ نمبر ۴۸

کندلی متعلقہ نمبر ۴۹

کندلی متعلقہ نمبر ۵۰

کندلی متعلقہ نمبر ۵۱

کندلی متعلقہ نمبر ۵۲

کندلی متعلقہ نمبر ۵۳

کندلی متعلقہ نمبر ۵۴

کندلی متعلقہ نمبر ۵۵

کندلی متعلقہ نمبر ۵۶

کندلی متعلقہ نمبر ۵۷

کندلی متعلقہ نمبر ۵۸

کندلی متعلقہ نمبر ۵۹

کندلی متعلقہ نمبر ۶۰

کندلی متعلقہ نمبر ۶۱

کندلی متعلقہ نمبر ۶۲

کندلی متعلقہ نمبر ۶۳

کندلی متعلقہ نمبر ۶۴

کندلی متعلقہ نمبر ۶۵

کندلی متعلقہ نمبر ۶۶

کندلی متعلقہ نمبر ۶۷

کندلی متعلقہ نمبر ۶۸

کندلی متعلقہ نمبر ۶۹

کندلی متعلقہ نمبر ۷۰

کندلی متعلقہ نمبر ۷۱

کندلی متعلقہ نمبر ۷۲

کندلی متعلقہ نمبر ۷۳

کندلی متعلقہ نمبر ۷۴

کندلی متعلقہ نمبر ۷۵

کندلی متعلقہ نمبر ۷۶

کندلی متعلقہ نمبر ۷۷

کندلی متعلقہ نمبر ۷۸

کندلی متعلقہ نمبر ۷۹

کندلی متعلقہ نمبر ۸۰

کندلی متعلقہ نمبر ۸۱

کندلی متعلقہ نمبر ۸۲

کندلی متعلقہ نمبر ۸۳

کندلی متعلقہ نمبر ۸۴

کندلی متعلقہ نمبر ۸۵

کندلی متعلقہ نمبر ۸۶

کندلی متعلقہ نمبر ۸۷

کندلی متعلقہ نمبر ۸۸

کندلی متعلقہ نمبر ۸۹

کندلی متعلقہ نمبر ۹۰

کندلی متعلقہ نمبر ۹۱

کندلی متعلقہ نمبر ۹۲

کندلی متعلقہ نمبر ۹۳

کندلی متعلقہ نمبر ۹۴

کندلی متعلقہ نمبر ۹۵

کندلی متعلقہ نمبر ۹۶

کندلی متعلقہ نمبر ۹۷

کندلی متعلقہ نمبر ۹۸

کندلی متعلقہ نمبر ۹۹

کندلی متعلقہ نمبر ۱۰۰

یادداشت

کندلی میں رولورن

کندلی میں رولورن

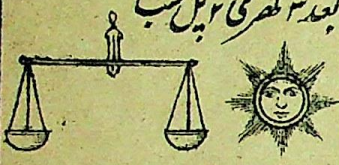
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

پاداشت

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵					

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

یادداشت

تفوییم کو اکتب متعلقہ ماہ ستمبر ۱۳۰۳ء										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
مختصر آمارہ کنوارہ فواکھان مکندلیا										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
آمارہ										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
اس عینہ میں پانچ سینچر ہن اسکے چھل										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
سے عالم میں ہنکے فساد ہونے لگے										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
بنگ ہوئی ہے مگر مذمتان میں اس										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
عینہ میں لکھتے ہے ناچ اڑان کرانہ کران										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
پچھل										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
لیو تلیم مولی لوکی پر دل ترقی بخندی										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
پوڑا لکھو یاں چھوٹ کھیر جھبا آمار لکھتے ہیں										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
تباہی ۲۲ ستمبر قبول ہن درج فیزان										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
بعد ۳ گھنٹی ۲۱ پل شب										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
کنڈلی متعلقہ نمبر ۳۴										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
سکر ۳ سینچر ۵ سوچ ۵ مہیت ۴ راہ ۴ پچھل										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۸										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۹										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۱۰										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۱۱										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۱۲										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۱۳										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۱۴										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۱۵										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۱۶										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۱۷										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۱۸										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۱۹										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۲۰										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۲۱										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۲۲										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۲۳										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۲۴										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۲۵										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۲۶										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۲۷										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۲۸										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۲۹										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۳۰										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۳۱										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۳۲										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۳۳										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۳۴										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۳۵										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۳۶										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۳۷										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۳۸										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۳۹										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۴۰										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۴۱										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۴۲										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۴۳										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۴۴										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۴۵										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۴۶										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۴۷										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۴۸										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۴۹										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۵۰										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۵۱										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۵۲										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۵۳										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۵۴										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۵۵										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۵۶										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۵۷										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۵۸										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۵۹										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۶۰										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۶۱										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۶۲										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۶۳										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۶۴										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۶۵										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۶۶										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۶۷										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۶۸										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۶۹										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۷۰										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۷۱										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۷۲										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۷۳										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۷۴										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۷۵										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۷۶										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۷۷										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۷۸										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۷۹										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۸۰										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۸۱										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۸۲										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	
۸۳										نمبر ستمبر ۱۳۰۳ء	

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

فیکچر ان سٹوڈیو

پادشاه

[illegible]

[illegible]

یادداشت

۳۹

محرم الحرام سنہ ۱۳۰۲ھ

تقویم کو اک بتعلقہ ماہ نومبر سنہ ۱۳۰۲ھ	مختصر آراہ آگین مع فوگات وک لیون	نمبر	تاریخ
۱	۱۱	۱	۱
۲	۱۲	۲	۲
۳	۱۳	۳	۳
۴	۱۴	۴	۴
۵	۱۵	۵	۵
۶	۱۶	۶	۶
۷	۱۷	۷	۷
۸	۱۸	۸	۸
۹	۱۹	۹	۹
۱۰	۲۰	۱۰	۱۰
۱۱	۲۱	۱۱	۱۱
۱۲	۲۲	۱۲	۱۲
۱۳	۲۳	۱۳	۱۳
۱۴	۲۴	۱۴	۱۴
۱۵	۲۵	۱۵	۱۵
۱۶	۲۶	۱۶	۱۶
۱۷	۲۷	۱۷	۱۷
۱۸	۲۸	۱۸	۱۸
۱۹	۲۹	۱۹	۱۹
۲۰	۳۰	۲۰	۲۰
۲۱	۳۱	۲۱	۲۱
۲۲	۱	۲۲	۲۲
۲۳	۲	۲۳	۲۳
۲۴	۳	۲۴	۲۴
۲۵	۴	۲۵	۲۵
۲۶	۵	۲۶	۲۶
۲۷	۶	۲۷	۲۷
۲۸	۷	۲۸	۲۸
۲۹	۸	۲۹	۲۹
۳۰	۹	۳۰	۳۰
۳۱	۱۰	۳۱	۳۱
۳۲	۱۱	۳۲	۱
۳۳	۱۲	۳۳	۲
۳۴	۱۳	۳۴	۳
۳۵	۱۴	۳۵	۴
۳۶	۱۵	۳۶	۵
۳۷	۱۶	۳۷	۶
۳۸	۱۷	۳۸	۷
۳۹	۱۸	۳۹	۸
۴۰	۱۹	۴۰	۹
۴۱	۲۰	۴۱	۱۰
۴۲	۲۱	۴۲	۱۱
۴۳	۲۲	۴۳	۱۲
۴۴	۲۳	۴۴	۱۳
۴۵	۲۴	۴۵	۱۴
۴۶	۲۵	۴۶	۱۵
۴۷	۲۶	۴۷	۱۶
۴۸	۲۷	۴۸	۱۷
۴۹	۲۸	۴۹	۱۸
۵۰	۲۹	۵۰	۱۹
۵۱	۳۰	۵۱	۲۰
۵۲	۳۱	۵۲	۲۱
۵۳	۱	۵۳	۲۲
۵۴	۲	۵۴	۲۳
۵۵	۳	۵۵	۲۴
۵۶	۴	۵۶	۲۵
۵۷	۵	۵۷	۲۶
۵۸	۶	۵۸	۲۷
۵۹	۷	۵۹	۲۸
۶۰	۸	۶۰	۲۹
۶۱	۹	۶۱	۳۰
۶۲	۱۰	۶۲	۳۱
۶۳	۱۱	۶۳	۱
۶۴	۱۲	۶۴	۲
۶۵	۱۳	۶۵	۳
۶۶	۱۴	۶۶	۴
۶۷	۱۵	۶۷	۵
۶۸	۱۶	۶۸	۶
۶۹	۱۷	۶۹	۷
۷۰	۱۸	۷۰	۸
۷۱	۱۹	۷۱	۹
۷۲	۲۰	۷۲	۱۰
۷۳	۲۱	۷۳	۱۱
۷۴	۲۲	۷۴	۱۲
۷۵	۲۳	۷۵	۱۳
۷۶	۲۴	۷۶	۱۴
۷۷	۲۵	۷۷	۱۵
۷۸	۲۶	۷۸	۱۶
۷۹	۲۷	۷۹	۱۷
۸۰	۲۸	۸۰	۱۸
۸۱	۲۹	۸۱	۱۹
۸۲	۳۰	۸۲	۲۰
۸۳	۳۱	۸۳	۲۱
۸۴	۱	۸۴	۲۲
۸۵	۲	۸۵	۲۳
۸۶	۳	۸۶	۲۴
۸۷	۴	۸۷	۲۵
۸۸	۵	۸۸	۲۶
۸۹	۶	۸۹	۲۷
۹۰	۷	۹۰	۲۸
۹۱	۸	۹۱	۲۹
۹۲	۹	۹۲	۳۰
۹۳	۱۰	۹۳	۳۱
۹۴	۱۱	۹۴	۱
۹۵	۱۲	۹۵	۲
۹۶	۱۳	۹۶	۳
۹۷	۱۴	۹۷	۴
۹۸	۱۵	۹۸	۵
۹۹	۱۶	۹۹	۶
۱۰۰	۱۷	۱۰۰	۷

بھوبی ملل در کورک

[illegible]

صفر المظفر ۱۳۰۲

۳۱

یادداشت

روزهای هفته

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱

تقویم کواکب متعلقه ماه و سمر ۱۳۰۲

روز	یکشنبه	دوشنبه	سه شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	جمعه	شنبه
۱	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۲	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۳	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۴	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۶	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۷	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴
۹	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱۰	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱۱	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۱۲	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱
۱۳	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۴	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۶	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۱۷	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵
۱۸	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۹	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۲۰	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۲۱	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲
۲۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۲۳	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۲۴	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۲۵	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۲۶	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲۷	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۲۸	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۹	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۳۰	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳
۳۱	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

مختصر آثار ماه پونچ تو اکامات کنڈیان

اس مہینے میں پونچ سمیت میں جسکے بی
اسن وایان مور غایا کو خوشی موناچ کا
شوخ آردان کپڑا گران کرانہ نہ خواوسط
باقی دانہ اعلم بالصواب یہ سب غیبی و سکون
چاند

موافق ماہ نومبر کے میں اوشکرین سیم کاجر
بافراط اور سیر نہ نئی پیاز کو بھی کچھ وقت
تیاخ ۱۲ نومبر کو میں شمس برج جدی بعد
۱۲ گھنٹہ ۲۵ میل روز



کندلی متعلقہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱
۳	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲
۴	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳
۵	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴
۶	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵
۷	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۸	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۰	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱۱	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۲	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

۲۲

بخشنامه شماره ۱۸۵۴

卷之四

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar.

انتخاب قواعد و انکشاف لطیفه جدید

[illegible]

موصول ہوئے مسئلہ سے جو کچھ باقی رہ گیا وہ ڈاکخانہ میں اس وقت سے وصول کر کے شے مسئلہ حوالہ دیا گیا اور اسی قیمت وصول شدہ سے فیس اپنی حسب شرح صدر حاصل کر گیا اور باقی روپیہ فرستندہ کو باختر رسید دیا جاوے گا اسیان اگر مسئلہ الیہ نیچے پر فلت یا بارسل سے انکار کر گیا ویسے طور پر مسئلہ الیہ کا پتہ و نشان نہ ملے گا تو ڈاکخانہ سے مسئلہ بھیجے دے لیکر واپس لے گیا اور نقاد اس قاعدہ کا مقرر ملک منحصر ہوگا انکشاف میں ہوگا پتہ پتہ یا سہا سہا ہندوئی اور کارروائی ضابطہ مذکورہ کی برسرے ڈاکخانہ نوٹس ہوگی اور عموماً ہر ڈاکخانہ متعلقہ کی کارروائی کا نہنگ ضابطہ منی آرڈر یعنی ہندوئی سہ کار می دوپہر سے چار بجے تک منی آرڈر کارروپیہ ڈاکخانہ سے وصول کروادو درخواست واسطے منی آرڈر لینے کے داخل کرو جب منی آرڈر جاری کر دینے پر درخواست چھی ہوئی جو ڈاکخانہ سے منی لیکر اوسمین نام اور پتہ اپنا اور پانیو لیکر اور تعداد روپیہ صاف لکھ کر داخل کرنا اور نام صرف ایک شخص یا پانیو لیکر لکھو اور جو دوکان ہو تو دوکان کا نام لکھو یا صاف سے زیادہ کامنی آرڈر نہیں لکھو اور اوسمین پانی شامل کر دیکھتا رہ میں ایک ہی آدمی کے نام کے چار منی آرڈر ڈیڑھ ڈیڑھ سو روپے تک کے جاری ہو سکتے ہیں روپیہ مع کمیشن کے نقد داخل کر دیا کمیشن ۲ تک ۲ روپے سے زیادہ ۵ تک ۵ روپے سے زیادہ ہر چھپس تک ۵ روپے اگر منی آرڈر کے ساتھ کارڈ بھیجا جاوے تو اسکو اپنی درخواست کے ساتھ بھی کر دے منی آرڈر کے سنگ پانیو لیکر لکھو یا صاف منی آرڈر کم ہو جاوے گا تو ڈاکخانہ میں اطلاع کروادو درخواست اسکی نقل یعنی منشی کی کر کے کمیشن داخل کر دے منشی الیہ ویکامنی آرڈر بھیجا نہیں سکتا ہے اسوقتیکہ اوپر پانے والے کے دستخط ضرور ہونے چاہیے جب دستخط ہو جاوے تب جو کوئی ڈاکخانہ میں اسکو پیش کر گیا اسکو روپیہ ملے گا ویکار پیش کرنا اسکا ہوا اور جو منی آرڈر غیر تقیم شدہ کے روپیہ پانیو لیکر نام بدلنا چاہو تو دوسری درخواست ڈاکخانہ میں سے کمیشن داخل کر دیکھیں کے ٹکٹ منی آرڈر کی پیٹھ پر لگا دے جاوے گا دینے اور نام بدل دیا جاوے گا اگر فقط پتہ و نشان سکونت بدلنا چاہو تو بھی درخواست دوسری دو لیکن کمیشن اوسر نہیں لیا ویکر جب کوئی منی آرڈر تقیم نہ ہو گیا تو تین ہفتہ تک پانے والے کا پتہ لکھنے کا انتظار دیکھو اور جو انکاری ہوگا تو فوراً ڈاکخانہ تقیم سے اسکو روپیہ بھیجے دے لیکر نام بدل دے منی آرڈر واپس ہوگا اور جو بھیجے دے لیکر بھی پتہ نہ لکھو تو مبعدا گذرے پر ضبط ہو جاوے گا اس منی آرڈر کا دوبارہ کمیشن نہ لیا جاوے گا منی آرڈر کارروپیہ دوسری ضلع سے ملے گا تو جہاں نام اوسمین لکھا ہو اور جو تم چاہو کہ کسی ڈاکخانہ دو سرے ضلع سے منی آرڈر پر رسید کی جگہ دستخط کر کے مع ایک درخواست اور ٹکٹ پیش کے پاس پوسٹا سٹر صاحب صدر ڈاک خانہ اس ضلع کے جہاں روپیہ ملنا اوسمین لکھا ہو بھیج دے اور اپنی درخواست میں نام اس ڈاکخانہ اور ضلع کا جہاں روپیہ لینا چاہو اور نام پانے والے لکھ کر واپس منی آرڈر جاری ہو جاوے گا اور رسید اسکی مختارے پاس آ جاوے گی اور جو کمیشن نہ بھیجے تو لکھو کہ منی آرڈر کے روپیہ میں سے وضع کر کے باقی روپیہ کامنی آرڈر جاری ہو جاوے گا منی آرڈر کارروپیہ جس مہینے میں کہ وہ جاری ہوا ہے اس کے آئندہ کے مہینے کی اخیر تاریخ تک وصول ہو سکتا ہے اور اس تاریخ سے دو مہینے کے اندر دوبارہ کمیشن داخل کر کے مل سکیگا اور دو مہینے گذر جانے کے بعد ضبط ہو جائیگا جیسے کوئی منی آرڈر جو میں میں جاری ہوا تو ۳ جولائی تک روپیہ وصول ہوگا اور ۳ ستمبر تک دوسرے کمیشن دیکر لیکر ۱۰ ستمبر کے بعد ضبط ہو جائیگا دوبارہ کمیشن کے ٹکٹ منی آرڈر کی پشت پر چپکا نا چاہیے جو منی آرڈر ضبط ہو گیا ہو اور اسکو روپیہ لیا جاوے تو صاحب پوسٹا سٹر جنرل کو عرضی دے دو اور اس منی آرڈر کو دستخط کر کے عرضی کے ساتھ بھیج دے اور اوسمین وجوہات ضبط ہو جانے کی تحریر کروادو یہ بھی لکھو کہ روپیہ کس مقام پر یا کس کو ملے ہے بھیجے دے لیکر یا پانیو لیکر جو صاحب مہود درخواست تھاری منظور کر لینگے تو جو من اس منی آرڈر کے جدید منی آرڈر لکھو بعد منانی کمیشن پانے یا زیادہ کے ملے گا ویکار ویکار ویکار وصول ہو جائیگا سیوٹک بنک ڈاکخانہ اگر کوئی اپنا روپیہ جمع کیا چاہے تو جس ڈاکخانہ میں سے منی آرڈر کارروپیہ ملتا ہو وہاں جا کر کم سے پانچ سو روپیہ تک جمع کر سکتا ہے اوسمین جمع کر کے والا خواہ مرد ہو یا عورت ہو یا لڑکا یا بالغ ہم سے کم یا اس سے زیادہ یا جو انیون کے حساب سے باہر ہو وہ رقم نہ لیا سکیگا اور پانچ سو روپیہ پر پانچ مہینہ سہ کار روپیہ دے گی اگر کوئی شخص سال بھر تک سود نہ لیا تو یہ رقم بھی داخل اصل کر دیا سکیگا روپیہ ایک گواہ کے سامنے جمع ہوگا روپیہ جمع کرنا

بوسه بکشد و بر سر او
چهار کعبه است که در آن

بذریعہ کس دفتر ٹیلیگراف کہ مکتوب ایسے پاس پہنچے گی ایسی صورت میں حصول ڈاک نہ لیا جائیگا بلکہ دفتر کار کے خود عمل ہوگا اور اگر فرسیدہ کو خبر ملے
 بذریعہ ڈاک ایسی ہیصنہ رجسٹری بھیجنا منظور ہو تو لفظ بلا حصول ڈاک کے لفظ رجسٹری شدہ ہے اور اس رجسٹری کی بابت دوا نہ ہے
 لیکن جو خبریں کہ ملک غیر کو سطح پر بھیجی جائیگی تو فرسیدگان خبر کو رجسٹری ادا کرنا لازمی ہوگا ہر اکمل حصول بابت خبر کے پیش
 ایشامپ کے لیا جائیگا مگر جب بذریعہ میل سٹیمر یعنی جہاز ڈاک یا دیگر جہاز کے بغرض روانگی حصول ہو خبر ہنگ ہندرون سروانہ
 جبکہ نام جہاز کا بھی ظاہر کر دیا جائے خبر ہنگ موسوم الیہ خبر کو حالہ کیجا بھیجی جیتک کہ حصول ادا نہ ہوے اان حصول بابت خبر تاربتی کے
 بذریعہ اسٹامپ ٹیلیگراف کے ادا ہونا چاہیے اور وہ اسٹامپ ہر خانہ اور ہر سرکاری ٹیلیگراف اسٹیشن میں ہتھ پکڑے گئے ہیں اسٹامپ
 ٹیلیگراف دو چہرہ کے ہوتے ہیں اسلئے کہ نصف چہرہ اوپر کارسیدر چیک کے واسے کر دیا جائے جسکے ذریعے سے فرسیدہ خبر کو
 اس امر کا حاصل ہو کہ اسکی خبر جوہ اسٹامپ کے مخفی نہیں کر دی گئی اور نصف ٹکٹ زیرین خبر پر لگا دیا جائیگا بطور اس سند کے کہ اسکی
 بابت حصول ادا ہو گیا نقشبات خبر پر تحریر ہونا چاہیے بلا قیمت ٹیلیگراف اسٹیشنوں سے ملے گئے ہیں اور فرسیدگان خبر کو ہوشیاری
 کے ساتھ مقامات خالی پر بغرض مذکور نقشہ جات خبر ٹکٹ اسٹامپ چسپان کرنا چاہیے یعنی نصف ٹکٹ اوپر کارسیدر پر اور نصف ٹکٹ
 زیرین خبر پر ہونا چاہیے اور اس امر کا بھی لحاظ چاہیے کہ اسٹامپ کو ساتھ اسٹامپ فٹر کے جیسے نام اسٹیشن اوقات پر لگا دیا جائیگا
 وہ ٹیلیگراف اسٹامپ جنکے دو ٹکڑے قبل بھیجے جانے دفتر ٹیلیگراف کے ہو گئے ہوں یا جنکی شکل کسی طریق پر خراب ہو گئی ہو اسے نہیں چاہئے
 ۱۳ خبر معمولی متعلق ریاست رجواڑہ جو پنجاب عہدہ داران سرکاری روانہ ہو حصول ادا نہ ہو لفظ بذریعہ زر نقد یا اسٹامپ کے قبل روانگی
 ادا ہونا چاہیے اور سر حصول خبر راج کی وہی ہر جو شخص خاص خانگی کے لیے مقرر ہے لیکن خبر ضروری ریاست مذکور کی بابت جائز ہے
 کہ فرسیدہ بعد روانگی خبر کے ۴ گھنٹہ کے اندر حصول دریافت کر کے ادا کرے بعد اخباریات پر حسب لفظ ضروری نہ لکھا ہو خبر معمولی مشورہ
 ہوگی ۱۴ کوئی خبر بلا ادا حصول خبر شکل مندرجہ بالا کے نہ بھیجی جائیگی ۱۵ اسٹامپ ٹیلیگراف ایسی خبر کی روانگی سے انکار کر سکتا ہے
 جو قطعی طور پر قابل اعتراض یا تجویز نہ ہو اگر خبر مشتبہ ہو تو سیکرٹری گورنمنٹ یا چیف سول یا میٹری اسٹریٹس سے استصواب کیا جاسکتا ہے
 ۱۶ کوئی حصول بابت روانگی تہ کے نہ لیا جائیگا تہ میں نام جہان سے جہان تک خبر بھیجی جیسا کہ صحیح نام یا تہ بھیجے و لیا جائیگا اور
 کا لکھنا چاہیے اور الفاظ سوا اسکے بلا حصول دانہ ہوگا اور انہر مضمون خبر کے بھیجے والا خبر کا اگر تہ نشان اپنا ظاہر کر گیا تو اسکی بابت بھی
 حصول لیا جائیگا ۱۷ فرسیدہ خبر سے حصول بابت جواب خبر کے پیش لیا جائیگا جو وہ چند حصول خبر اصلی سے زیادہ ہوا اور ایسے خطا
 خبر صرف ایک ہی شخص کے نام روانہ ہوئی نہ چند اشخاص کے نام اور فرسیدہ خبر کو اپنی خبر میں نہ لکھنا چاہیے کہ حصول جواب ادا کیا
 ۱۸ کوئی واپسی حصول کی کسی حالت میں بابت خبر ریاست راج کسی قسم یا کسی خبر عام یا غیر ضروری یا خانگی کے نہ ہوگی اور کوئی واپسی حصول
 کی بابت کسی خبر معمولی یا ضروری یا خانگی کے جو کلا یا جزو ناقابل تفہیم ہو نہ ہوگی اسوے اس صورت کے کہ حصول زیادہ بابت ضرورت
 خبر مذکور کے منجانب فرسیدہ ادا کیا گیا ہو ۱۹ کوئی خبر معمولی یا ضروری خانگی حوالہ نہ کیجاسے یا اسکی نسبت وجہ حضور دفتر ٹیلیگراف
 تاخیر کثیر ہو تو حصول جو اسکی بابت ادا کیا گیا ہو فرسیدہ خبر کو واپس دیا جائیگا ۲۰ فرسیدہ اور موسوم الیہ خبر کو مستحق حاصل
 کرنے نقل خبر صدقہ کا ہے اور معمولی حصول ہر خبر کی بابت ۲ رو اور عام دفتر ٹیلیگراف میں نقل خبر کی صرف تین رو تک ہوتی ہو اگر
 تین رو کے بعد بغرض حصول نقل خبر پیش کیا ہے تو ٹیلیگراف چیک فن کلکتہ میں پیش کرے اور درخواست مذکور چھ مہینے کے اندر
 خبر سے پیش ہو سکتی ہے بعد چھ مہینے کے کل نقولات خبر تلف کر دیے جاتے ہیں اور درخواست نقل کے ساتھ ایک نہ کا ٹکٹ ڈاک
 جواب بھیجنا چاہیے اور اگر ٹکٹ ایک نہ کا نہ بھیجا جائیگا تو جواب ہنگ ۲۱ ایک خبر ایک ہی شہر میں اگر کئی شخصوں کو بھیجا
 تو حصول ایک خبر کا اور ابائی فی خبر ۴ رو کا حصول عام خبر تاربتی جو مابین اوقات دفتر ٹیلیگراف کے بغرض روانگی نہ فرما
 ۲۲ میل واقع سنٹرل گورنمنٹ دفتر ٹیلیگراف کے پیش کیجا جائے۔ آٹھ لفظ تک ۴ رو ۱۶ لفظ تک ۸ رو حصول خبر تاربتی غیر ضروری

جواب میں اوقات کام دفتر ٹیلیگراف بھرنے والی وقت شب کے پیش کیا ہے اور جو اگلی منزل مقصود پر دل وقت صبح آئندہ کو پہنچے ہو۔ آٹھ لفظ تک ۸۔ زائد ہر فی لفظ ۲ محصول خبر معمولی تار برقی جواب میں اوقات کام دفتر ٹیلیگراف کے پیش کیا ہے۔ آٹھ لفظ تک ۸۔ آٹھ لفظ سے زائد فی لفظ ۲ شرح محصول ضروری خبر تار برقی جواب میں اوقات کام دفتر ٹیلیگراف کے فوراً روانہ کیا جائیں۔ آٹھ لفظ تک ۸۔ آٹھ لفظ سے زائد فی لفظ ۴ محصول خبر واسطے طبع اخبار کے ۴۔ ۴ لفظ تک اگر غیر ضروری خبر ہو تو ۸۔ اگر غیر معمولی ہو تو ۴۔ اگر ضروری ہو تو تار برقی انگلیش ٹیلیگراف یا دوسرے پیچھے کے شہروں سے انگلیش کو اگر تار دیا جائے بشرطیکہ ترکی کی راہ سے ہو تو فی لفظ ۲ ہونگے اور اگر طہران یا نرسون کی راہ سے ہو تو فی لفظ ۳ ہونگے اور اگر کوئی شہر پورب کیا جائے چنگام سے ہو گا تو فی لفظ ۲ زائد ہونگے۔

گرہن متعلقہ ۱۸۸۴ عیسوی					نام شہر	سورج گہن	چاند گہن	چاند گہن	سورج گہن
واضح ہو کہ زمین کی شکل گول ہے اور اس کو لائی کے سبب سے					لسٹن	بجے ۷	دوپہر ۱۲ بجے	۱۰ اکتوبر	۱۹ اکتوبر
آفتاب یا مہتاب ہر وقت ایک شہر کے مقابلہ میں نہیں آتا					قطیفہ	بجے ۸	بجے ۲	چاند گہن	سورج گہن
مثلاً جس وقت آفتاب ایک شہر کے سامنے ہے تو وہاں					مصر	"	"	"	"
دن ہے اسی وقت جس شہر کے مقابلہ میں ہے وہاں					زنجبار	بجے ۰.۵	بجے ۱.۵	بجے ۱	بجے ۱.۵
شب ہے علیٰ ہذا القیاس کہیں شام ہے کہیں صبح ہے غرض					مکہ	بجے ۹	بجے ۳	بجے ۱	بجے ۱.۵
ہر شہر کے وقت جدا گانہ ہیں اور یہی قاعدہ گرہن کے واسطے					شیراز	بجے ۰.۹	بجے ۰.۳	بجے ۲	بجے ۰.۴
بھی ہو کہ چونکہ جس وقت آفتاب میں گرہن پڑے گا تو جس شہر کے سامنے					کابل	بجے ۱۰	بجے ۰.۴	بجے ۳	بجے ۰.۵
ہوگا وہاں ضرور دوپہر دن ہوگا اور جو شہر کے شرق یا غربا					بمبئی	بجے ۱۱	بجے ۵	بجے ۳	بجے ۱
ہے ہونگے بیشک ہاں دوپہر سے قبل یا بعد ہوگا بلکہ اکثر جگہ					لاہور	"	"	"	"
۱۸۸۳ دس وقت شب باقی ہوگی تو اس نقشہ میں یہ الزام کیا					دہلی	بجے ۱۱	بجے ۵	بجے ۳	بجے ۱
گیا ہے کہ سال جو گرہن نمایاں ہونگے تو کس شہر سے کس					حیدرآباد دکن	"	"	"	"
شہر تک نکلا دکھائی دینا ممکن ہے اور کہاں نہ دکھائی دینگے					رام پور	"	"	"	"
طریقہ اسکے جاننے کا یہ ہے کہ جو وقت سورج گہن کا ہو					کانپور	بجے ۱۱	بجے ۵	بجے ۳	بجے ۱
تو نقشہ مندرجہ ذیل میں اس وقت کس کس شہر میں دن ہے					اکہ آباد	بجے ۱۱	"	"	"
اور کہاں کہاں شب ہے جہاں رات ہو وہاں سورج گہن					بنارس	"	"	"	"
دکھائی دیکھا اور اسی پر چاند گہن کو بھی قیاس کرنا چاہیے کہ					پٹنہ	بجے ۱۱	بجے ۵	بجے ۳	بجے ۱
جن جن شہروں میں دن ہوگا وہاں ہرگز نہ دکھائی دیکھا۔					مرشد آباد	بجے ۱۱	بجے ۶	بجے ۳	بجے ۱
یہ بات اور دن کے فرق معلوم کرنا چاہیے					کلکتہ	"	"	"	"
یہ شکل رات کی بنیادی ہے مثلاً ۱۲ بجے گرہن پڑا تو زمین معلوم					رنگون	بجے ۱۱	بجے ۵	بجے ۳	بجے ۱
کرات ہو یا دن جو اب اس شکل کے ہونے یا نہ ہونے سے رات					چین	بجے ۱۱	بجے ۶	بجے ۳	بجے ۱
اور دن معلوم ہو جائیگا بلکہ یہ بھی معلوم ہو جائیگا کہ کس شہر میں					مکسیکو	بجے ۱۱	بجے ۵	بجے ۳	بجے ۱
سورج گہن دکھائی دیکھا					ڈمرہ	بجے ۱۱	بجے ۶	بجے ۳	بجے ۱

تواریخ سلطنت ترک من بدایہی مان غازی عثمان خان عبدالعزیز عثمانی سلطان

سلطان الغازی عثمان خان اول



یہ شخص دس سلجوقی تاتار کا پوتا جو سنی اپنی فتح کانگوک
مثل جنگیہ خان کے جہا تھا اور اسی پر وہیں ان کو ترک کہنا
سوی بعد مردم کا قصد کیا اور صوبہ ذرا بجان وغیرہ فتح کیا
ہو اور وہ بلایا پر پہنچا وہاں شہزادہ علاء الدین کے ظل طغیت
میں اگر ایشیا جنوبی کی سمت بڑھتا تارکوں پر فتوح حاصل
کرتا ہو اور یہ فرما پر پہنچا اور وہیں قضا کی اسکے جہاز و زور
تھے نہجاً و کو طغرل نے شاہ علاء الدین کے دل میں بوجی
پیدا کی اور اکثر فتوحات اور کی طرف سے حاصل کی آخر کو بعد
اتصال طغرل کے اس کا بیٹا عثمان خان جو کہ شہزادہ
سلطان شہزادہ میں پیدا ہوا اپنی باپ کا کام پر مقرر ہوا چونکہ
شاہ اقبال ملت تھا شاہ علاء الدین اپنی اولیٰ کو مقتدر
اور بزرگ اس کی کوئی اولاد نہ تھا اس سبب تمام نظم و نسق
عثمان خان نے سنبھال لیا اور اس کے نام کا جاری کر دیا اور
حکومت کا بل اس کو حاصل ہوئی لیکن تاج حیات علاء الدین
عثمان خان غازی غازی نے قبول کیا اور نہ کسی طرح کی
کی بلکہ شہزادہ اور فرسہری وغیرہ کو فتح کیا ایک بار شہزادہ
سیلجوقی نے عثمان کی دعوت کر کے یہ جا پا کہ کسی مکاری
بلا کر کہیں مکر وقت پرنا کیا ہوا عثمان اور اس کے بھائی
مکان شہزادہ نہ کو زمین گل لگا کے باہر نکلے اور وہ
صوبجات اور قلعہ کو چھین کے سلطان علاء الدین کی
مملکت کے ملک کر دیا عرض بعد فتوحات بسیار شہزادہ
سلطان شہزادہ میں ۲۷ برس سلطنت کر کے ۶۹ برس سن
میں وفات پائی یہ بادشاہ ایسا کریم اور سپاہ بردار تھا کہ
بعد انتقال بھائی کے اور کچھ نقد نہ نکلا
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶
۶۹۷
۶۹۸
۶۹۹
۷۰۰
۷۰۱
۷۰۲
۷۰۳
۷۰۴
۷۰۵
۷۰۶
۷۰۷
۷۰۸
۷۰۹
۷۱۰
۷۱۱
۷۱۲
۷۱۳
۷۱۴
۷۱۵
۷۱۶
۷۱۷
۷۱۸
۷۱۹
۷۲۰
۷۲۱
۷۲۲
۷۲۳
۷۲۴
۷۲۵
۷۲۶
۷۲۷
۷۲۸
۷۲۹
۷۳۰
۷۳۱
۷۳۲
۷۳۳
۷۳۴
۷۳۵
۷۳۶
۷۳۷
۷۳۸
۷۳۹
۷۴۰
۷۴۱
۷۴۲
۷۴۳
۷۴۴
۷۴۵
۷۴۶
۷۴۷
۷۴۸
۷۴۹
۷۵۰
۷۵۱
۷۵۲
۷۵۳
۷۵۴
۷۵۵
۷۵۶
۷۵۷
۷۵۸
۷۵۹
۷۶۰
۷۶۱
۷۶۲
۷۶۳
۷۶۴
۷۶۵
۷۶۶
۷۶۷
۷۶۸
۷۶۹
۷۷۰
۷۷۱
۷۷۲
۷۷۳
۷۷۴
۷۷۵
۷۷۶
۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

سلطان آر خان



غازی آر خان جو کہ اسی طرحی مطابق شہزادہ میں پیدا ہوا
بعد انتقال بھائی کے والد کے شہزادہ مطابق شہزادہ میں ۵۷ برس
کے سن میں شہزادہ عثمانیہ پر جلوہ افروز ہوا اسے شہزادہ
جسکو حیات اپنی والد کے فتح کیا تھا اپنا بیعت قرار دیا
اسن دشاہ فرم میں شہزادہ کو کھنڈرہ وادیں سمندر وغیرہ
فتح کیے حاکم فقیرہ کو حاکم مار کے اس کے شہر تسلط کیا
سکائن شہر کو اسن صوبہ بقیہ کے تمام شہر کو اپنے تصرف میں
لایا بادشاہان سلجوقیہ کے سکون کو مٹایا اپنی نام کا سکون
کیا اپنی بھائی علاء الدین کو عمدہ وزارت دیکر سپہ سالاری
فوج پر مامور کیا اسن انجمن کچھ سپاہ شاہی فرم میں رہی غیا
کی آر خان نے عیسائیوں کو بھی فوج میں بھرتی ہوئی اجازت
لیکن اس شہر پر کہ جو مسلمان ہو جا اس حکم پر پھر رہا
عیسائی مسلمان جو فوج میں بھرتی ہو نہ لگا چند روز
میں جو حد شہر پہلی فوج سے ہوا تھا وہ جاتا رہا شہر نشانی
اور خلق جو ملک بڑی صنایع کرنے تھے بنیہ عثمان خان
فتح نہ پائی تھی وہ بھی قبضہ میں آگئے جب یہ حال دیکھا
تو شاہنشاہ قسطنطنیہ نے مسادی کردی کہ یورپ کوئی
یونانی ایشیہ میں اور ایشیہ کوئی عثمانی یورپ میں آؤ
یا وے باوجود اس حکم کے سلیمان پاشا افسر فوج
عثمانیہ ایک جہاد سے یورپ میں پہنچ ہی گیا اور عیسائی
قسطنطنیہ کے گرد فوج کے شہر یورپ قبضہ کر کے
یورپ ہی میں قیام کیا ایک دفع فوج کا جائزہ
لیتے وقت گھوڑے سے گر کر فوج انتقال کر گیا
غازی آر خان بھی اسکے صدمہ میں بعد اکیسال
کے اسی طرحی مطابق شہزادہ میں ۹۷ برس سلطنت
کر کے جبر میں کے سن میں ماری ملک بھا ہوا

سلطان الغازی مراد خان اول



بعدت غازی آر خان کے اس کے چھوٹے بیٹے مراد خان
جہا میں جس کے سن میں تخت عثمانیہ میں آیا اسن شہزادہ
نے اپنے باپ کی سلطنت کو ترقی دی اور اس کے
زمانہ میں اہل ہنگری و سروریہ پر ترکوں کو اول فتح
ہوئی تھی شاہ سروریہ دیوس ۴۴ ہزار و سپہ سالارہ
اکیڑا سو چار سو چار و بیوی سلطان سے صلح کی شاہ
بلگیرہ نے اپنی بیٹی کو نذر سلطان کیا ایک سات
کے بعد سلطان مراد خان کے فرزند نے سر شاہ
یونان سے دوستی کر کے سلطان سے بغاوت
کی اور دونوں نے بادشاہ سے جنگ کرنا چاہا
بادشاہ نے اپنے اور شاہ یونان کے لڑنے کی بغاوت کی
اطلاع شاہ یونان کو دی اسے کہا کہ میں اس حال سے
آگاہ نہیں ہوں کہ دو دونوں کو شہر مقبول و سکا و سلطان
نے فوج بھیج کر دونوں کو گرفتار کیا اپنے بیٹے کو قتل کیا
سر شاہ یونان کو اس کے باپ کے حوالہ کیا باپ نے
بیٹے کی آنکھیں نکالوا دیں اس عرصہ میں اہل ہنگری
و سروریہ و باسینیا و اہل ہنگری ملکر ترکوں کو جنگ
ہو جو چھ مہینے ۱۵ ہزار ترک تباہ ہو کر بعد میں ماکو اسے
مطابق شہزادہ میں ۱۳۷ برس ترکوں کو شکست فاش دی اور
کو مملکت عثمانیہ میں داخل کر لیا یہ حرکت شاہ سروریہ کو پسند
آئی اور فوج بسیار فرام کر کے پھر جنگ کی مگر اس میں بھی
کو فتح ہوئی اور شاہ سروریہ گرفتار ہوا اور وقت ملافتہ
شہزادہ کسی سپاہی جو شہزادہ میں پوشیدہ تھا سلطان کا یہ علم
کہ روح پرواز کر گئی قابل مراد خان مہم شاہ سروریہ کو قتل کیا گیا
یہ بادشاہ بعد ۳۰ سال ۳۳ برس حکمرانی کر کے شہزادہ
مطابق شہزادہ میں ۱۳۷ برس فوت ہوا

یلدرم بایزید خان اول



بعد صحت غازی مراد خان کے اسٹدی جری
مطابق سے مدد میں تخت نشین ہوا شاہ شہزاد
عبداللہ نے بھی مجبور ہو کر اپنے بہن بایزید خان
کی زوجیت میں دیکر صلح کرنی و دامن سو فرغت
کر کے دوسرے مقاموں میں کاشی مولیٰ
دساون و ایشیہ وغیرہ شہروں کو اپنی
سے ملا لیا اور پہلے سب سے بھی بادشاہ خطاب
سلطانی سے ملقب ہوا اسکے عہد میں پوپ نے
سرور عیسائیوں فرانس وغیرہ کے بڑے بڑے
عیسائیوں کو جمع کر کے ترکوں پر بڑے زور شور
دھاوا کیا اور اہلین جہد ملک سے سب کو
فتح کرنے ہوئے چلے آئے تھے کہ سلطان نے
دریائے باسفرس اور کر و کا اور بعد جنگ لیا
کے فتح بانی و دامن سے واپس آکر شہر اختیار کو
اپنے قبضے میں لایا شاہ قسطنطنیہ نے بشرط صلح
تیس سالہ نہ بلور خراج دیکھا و ایک کلیسا
مسی اور ایک قاضی واسطے فیصلہ مسلمانان کے
مقرر کر کے پر صلح کر لی جب قسطنطنیہ کا ل
طرف عیاشی و شرارتی کے مال ہوا متاعہ خبر
آئی کہ امیر تیمور صاحب قرمان جسے ترکستان
میں چتر زدن میں فتح کیا ہے سلطنت عثمانیہ پر گیا
بادشاہ نے جو حسا تو مقابلہ لایا وہ ہوا اور جی ہی نو
میں امیر تیمور کی تانہاری سپاہ چار ہزار جنگی ترکوں کے
سروکار و پھین کی انہیں دبا کر زندہ کر دیا و بادشاہ
گھر کر ایشیا کیجا پہنچا کہ وہاں بھی تیمور فرج کیا اور قزاق
کو کے چوڑا آہنی میں بند کر دیا بعد ہم شہر مطہر میں آکر
اوسی قیدی میں رکھا امیر تیمور کے فرزند موسیٰ کو کہو
ہے براق و قنار وغیرہ دیکر رخصت کر دیا اور خود

سلطان محمد خان اول



ییلدرم بایزید قیدی میں رہا فرزند اس کا بیو کا
آزاد ہوا بعد جنوب جنگ کی اس تیار میں شہزادہ موسیٰ
آگیا اور جنگ میں شریک ہو گیا اور ہمراہ اپنی بڑے
سلطان خان کے ہو کر قبضے میں لیا محمد خان جنگ کی
تقدیر سے محمد خان سب فیض بانی اور سلیمان کو اسکے
لشکر نے زور موسیٰ کو محمد خان قتل کیا اور تخت سلطنت
جلوہ افروز ہو کر شاہان و جنگ یونان راہ و رسم جاری
کر دیا حاکم قرمان نے جو کہ دشمن بایزید تھا فرصت پر
شہر صمد کو تاخت و تاراج کیا اور قزاق بایزید کو گھروں
آگ لگا دی محمد خان نے سترے فوج کشی کی اور تباہی
دشمن کو بہت دی اور اسکے بیٹے مصطفیٰ بیگ کو قزاق
کر لیا مصطفیٰ بیگ نے جو کہ حضور سلطان آیا ایک کبوتر
اپنے سینہ پر بڑھ کر کھتا لایا اور بادشاہ سے
جھپٹا کر ہاتھ رکھ کے عرض کیا کہ بھائی ایک اس
خان و سلطان نے غیبت نکرو دنگا بادشاہ فرزند قسطنطنیہ
کر کے چھوڑ دیا چھوڑ گئی گو سبب دامن شاہی کو غارت کرنا
شروع کیا پھر قزاق کر لیا اور حضور بادشاہ بھیجا گیا
بادشاہ نے کہا کہ تو نے بد عہدی کی اگر میں عہد
نہیں ہوں تو تجھ کو معاف کیا اس عرصہ میں
ایک شخص مصطفیٰ ثانی نے لیسر بایزید کے سلطان
سے شکست کھا کر ایک صوبہ قیصر دوم میں پناہ
لی بادشاہ نے قیصر دوم کو کھانا اس سے جوایا
کہ گوینہ گھر کو روک دینا خلاف سلطنت ہے
مگر میں اس کو زندہ ہی قیدی کھینچو کھا سلطان نے
کر لیا چند مدت بعد بادشاہ کو مرسل سال موسیٰ ہوا
شہزادہ مالچو لیا تاکت بے یونانی کے مطابق
۱۱۱۱ھ بمطابق ۱۷۰۰ء میں ۱۱ سال سلطنت کر کے انتقال
کیا جنگی حجاز اور علم و فضل اسی بادشاہ کی وقت میں جاری

سلطان مراد خان ثانی



مراد خان جو کہ صوبہ قیصر دوم میں پیدا ہوا تھا
وفات اپنی باپ محمد خان کے اور سکی عمر میں اورنگ زیب
قیصر دوم نے سبب صغریٰ اس کو بے وقت سمجھا کر اس کی
مصطفیٰ بیگ کو بایں شرط لیا کہ تم سلطان کو لو اور
مختارے ملک مفتوحہ سے جو بھی پسند آوے تم کو دو
اور اس کے نظریہ کے سلطان جنگ لیا ہی سلطان فوج کشی
بایزید پاشا کو روانہ کیا مگر اس کو شکست ہوئی پھر سلطان
خود مقابلہ پر گیا تب مصطفیٰ بیگ کر لیا پوپلی میں
پناہ گزین ہوا سلطان و جن قتل کر دیا اور سب
قیصر دوم ہو چکا قسطنطنیہ و سکی اور سلطنت کا ماحول
گو سلطان قزاق نہوا مگر قیصر دوم حاضر آگیا اور سب
بعد سلطان حاکم صغریٰ سفند یار کی بیٹی شادی
کی جس سے محمد خان ثانی پیدا ہوا جب بادشاہ و جن
دشمن سلطان ہوا حاکم و میلانے اس کو شکست
شاہ شہزادی کو بھی شکست دی اور اہل غنیمت نے سلطان
کیا پھر حکم سر دیہ وغیرہ فوج سلطانی جنگ کی
۲۰ ہزار ترکوں کا خون ہوا دوبارہ پھر سلطان کو اور فوج
بھیجی اس سے بھی شکست ہوئی پھر پھر سردار دنگا چھوڑا
ایک مہم ایشیائین مصروف ہوا اور فتح بانی کر پوپ میں
چوڑا دالی جن میں بھی شریک تھا ترکوں و دنگا پڑھائی بدینہ
سلطان کو اور فوج لایا اور چند شہر کر صلح کر لی اور میں سب اس کے
عہد میں ہو گیا پھر سلطان محمد خان اپنے سر کو حکومت دیکر گزین
ہوا بعد کیا ہو پناہ شہزادی کو سلطان لڑا دیا و بھائی
محمد خان پھر مراد خان جنگ کی اور ترکوں نے بہت بانی اتفاق
شاہ شہزادی مقابل ہو سلطان قزاق کو گھروں کو سر کر لیا
اور عہد میں سر کر لیا پھر سلطان نے شہزادی کو شادی کر دی اور
شہزادہ سینا سر مراد خان میں ملا لیا پھر چند روز بعد مراد خان
۱۱۱۱ھ بمطابق ۱۷۰۰ء میں ۱۱ سال سلطنت کر کے انتقال
کیا جنگی حجاز اور علم و فضل اسی بادشاہ کی وقت میں جاری



ابوالمعالی
سلطان
محمد بن تغلق



سلطان
الغالی
محمد بن تغلق



سلطان
محمد بن تغلق

بعد انتقال کرادو اسکاتیا محمد خان دسین موشہنہ پری
کو تخت نشین ہوا جو کہ اسکے عہد میں قسطنطنیہ میں یازدہ ہفت
قسطنطنیہ تھا محمد خان کو نادان جا کر خدا پرکار ہوا اور
اولاد باریت جو ایک مفید و سکی پاس گرفتار تھا اسکے
وکیل کی درخواست کی اور کہلا بھیجا کہ عدم نامنظوری میں
قیمت سو رہا کر دیا جائیگا محمد خان نے چند سے اسات کوٹلا اور
ایشیا کی جانب متوجہ ہونے لگا کسی سے لوکار کسی کی دیکھو
کر کے صلح کرتا رہا بعد اتفاق کے پہلے تو کاروانان کو نکالا
اور قسطنطنیہ میں قلعہ بناتے تھے قسطنطنیہ شاہ یونان نے
موجودہ قلعہ پر چڑھی سلطان نامنظور کیا اور عثمانیوں نے
یونانیوں پر تشدد کرنا شروع کیا پھر قسطنطنیہ کا بخوبی محاصرہ
ہوا قسطنطنیہ میں بھی تیاریاں ہو گئیں اور شاہ یونان علی
عبدالکبار کے مدد کی یونانی اور اٹلی فوج جمع ہوئی ترکیوں نے
بجرا رومو ایک ہزار ترکی کی جمیعت کو قسطنطنیہ کا کال
محاصرہ کر کے گولاندازی کی ۹۴ دن کے بعد وہاں قسطنطنیہ کو
پڑا قلا سلطان شاہ یونان کو قبول شہر کا اعلام بھیجا اور
اب یونان میں حیات قسطنطنیہ میں چھپنے لگا اس کے
دو صدیوں کا حکم دیا غرض کہ ۱۲۰۴ء اول شہر سلطان ۹۴ ہجری
۱۲۰۴ء کو ترکوں نے فتح کر کے سپہ سالار یونان کو مارا اور انکی فوج
ایک کو بھگا یا بادشاہ یونان یعنی قیصر کو قتل کیا سلطان
غرض قسطنطنیہ میں درود فرما کر ایک صوفیہ میں اذان کو لائی
پھر پھر پھر خدا جلایا اور نماز ادا کی اور قسطنطنیہ
دار السلطنت بنایا اس وقت میں محمد خان کی عمر
۸۰ برس کی تھی یہ سلطان اپنے عہد میں ۱۲۰۴ء
۱۲۰۴ء کو قسطنطنیہ میں لایا ہوا جدی اول شہر ۱۲۰۴ء
۱۲۰۴ء کو قسطنطنیہ میں لایا ہوا جدی اول شہر ۱۲۰۴ء
۱۲۰۴ء کو قسطنطنیہ میں لایا ہوا جدی اول شہر ۱۲۰۴ء

محمد خان کو دوزخ دے بائیر خان اور جہم بائیر خان حکم
میں آئے اور جہم کو جہم کا کارفرما بعد وفات محمد خان
بائیر کو حکومت بخوبی کی چونکہ وہ جہم کا غلام تھا لہذا
کہا کرتے ہیں کہ ان کو خدا کو تخت دیکر بیت اللہ کا غلام
ہو جانے والے ہیں یا تو خدا نے اپنے ملاقات کرانی میں
آپ کو جہم سے لے کر تخت کو اختیار کیا اور اپنے باب کو تخت
پر بٹھایا اس پر شہزادہ جہم آمادہ شد دہوا بادشاہ نے
سرخ فوج روانہ ایشیا پر شکست دے دی جہم کو بھگا اور
خدیو کو بغاوت پر بھگا جب وہ بھگا تو اس نے بیت اللہ
جا کر اور وہاں پوپ دم کے پاس جا کر اپنا منشا ظاہر
اور شاہ ٹیلیس ملوایا وہاں سے عہد کیا کہ میں اگر
سلطنت عثمانیہ پر بھگتا رہا مدد سے قبضہ کر دے گا تو عثمانیوں
کو تختاری سلطنت میں نہ آؤں گا اس بات کی خبر نہانی
کسی جہم کے سلطان بائیر کو پہنچی تو وہ متروک ہوا
لیکن جہم نے کہا کہ اگر ارشاد ہو تو میں اس کا کام تمام
کر آؤں غرض کہ جہم نے اس کے پاس جا کر ایک روز تخت
کی شہزادہ جہم کو نیند چوٹی تو جہم نے اسے حلق پھیر دیا
اور وہاں سے اس سلطان کو اس کے قتل کا ثبوت بنا دیا اور
اس کے صلہ میں منصب ارت پایا اس کے بعد اہل ہنگری
اور دیش پر فتح ہوئی اور اہل عیسائیوں پر چھوٹے
مسلمانان اہلین پر ظلم کیے تھے بعد چھپے چھوٹے بینا
سلطنت کا دعویدار ہوا بائیر خان ضعیف رہ چکا تھا
لہذا بیٹے سے اوسنا سب بھگتا اور سلیم نے عابجا
بقوات بر قبضہ کرنا شروع کیا آخر مشہورہ وزیر سلطان
نے ۱۵ صفر ۱۲۰۴ء مطابق ۲۶ اپریل ۱۲۰۴ء کو بائیر بیٹے
کو سلطنت دیکر گوشہ پکڑا اور جہم کی بی بی غم میں بجز
۳۲ سال کی سلطنت کے انتقال کیا

یہ بادشاہ جتنا شجاع اور سزا دہ تھا اتنی ہی مراد
لے باقون پر قتل کر ڈالے مہال و قتل کو بدل تپا تھا
بائیر کے فرزند کو آمادہ جنگ کیا کہ میں قتل کیا چونکہ
قبل تخت نشینی کے اسکی عہد میں قسطنطنیہ پر زور پڑھا
رہا تھا دہشتہ ہجرت ۱۲۰۴ء میں اس سلطنت عثمانیہ پر زور پڑھا
اور فوج بھیجی گئی تو وہ ہزار ہفت قتل ہو کر باقی رہا
آگے یہ خبر اسماعیل صفوی شاہ کو بھگتا اس پر ان کو پہنچی
تو اس نے غصہ ہو کر سلیم خان کو سفیر کے اس کے عہد میں
بادشاہ کرنا چاہا غرض کہ دہشتہ ہجرت ۱۲۰۴ء میں
پرکار لاش بھی بھگتا رہا دہشتہ ہجرت ۱۲۰۴ء میں
پر فوج کا پر اجادیا وہاں ایک جاسوس قتل کر دیا
تو اس کو ایک ماسلہ بھیجا اور براہ شہر عہد و سلوک دیا
بطور ہدیہ بھیجی شاہ اسماعیل نے ایک صندوق افیون جو
میں بھیجا چونکہ یہ افیون تھا لہذا غضب ہو کر بیٹے بھیجی
قتل کیا بعد ایک لاکھ ۵۰ ہزار فوج ۱۲۰۴ء میں ہزار شتر رسدی
اور ۵۰ ہزار گولہ بیک تیر تیر پر جہم کو بھگتا شاہ ایران نے
اپنے شہر کو بھگتا دیا تاکہ ترکوں کو نہ گھاس میسر ہوئے آہ
ایک لباس نہایت بھیجا تاکہ ترکوں کو جب ۱۲۰۴ء مطابق ۱۲۰۴ء
۱۲۰۴ء کو ہر دو لشکر کا رنار ہو اور سپہ سالار ایران ملے
اور اسماعیل سے آپ بھیجی جو کہ بھگتا تیر تیر قبضہ سلطنتی ہوا
جب ان سے دہشتہ ہجرت ۱۲۰۴ء میں ان کے گوشہ پر پایا
اور فوج بھیجی کہ اس کا قصہ تمام کر کے اعلان کیا کہ جو ہماری
پناہ میں آؤ وہ اس پاکو اسیر دوسری سوار پناہ
سلطنتی میں آئے اسے اکثر قتل کیے اور باقی گرفتار
وہاں سے عرب کو سلیم کرنا ہوا قسطنطنیہ میں آیا اور ۱۲۰۴ء
۱۲۰۴ء مطابق ۲۶ اپریل ۱۲۰۴ء کو سلیم نے اس کو سلطنت ۵۰ سال بھر
۵۰ سال انتقال کر گیا اور سکاتیا سلیمان بن تخت نشین

سلطان افغانی



ایک زمانہ وہ تھا کہ ہر بادشاہ کی طبیعت ملک گیری پائل
تھی ہر سلطنت کو ترقی تھی اور سوشاہ دلیہ لوق روس کا
عزت پناہ تھا اور نسل اول فرانس کا بادشاہ تھا ہر شہر
کا فرانس لندن جابریم فرزند اسے جرج تاجاں
ماکہ و لندن کی قوم کا اور یورپ کی ہر مملکت پر
جنگ کاہ انجیل و صفوی مملکت ایران پر ابوالفضل علی الدین
سلطنت ستان پر روم میں سلیمان خان نے تخت نشین
ہو کر قصہ بکیر پاک کرنا شروع کیا ایران کو فتح کر لی۔
مصری جو اسکے باپ کے وقت سے قید تھے انکو رہائی
دی شیخ نصر نے جو کشتی کی تو کا حدہ انکی سرکولی کی
آشرہ فرزند دہلی کی تو لکھنوی ملک تھو انکا دوا
ایران سے نکال کر روم میں ملا یا شہر تیزی مسجد میں
نام کا خطبہ پڑھا یا شہر تیزی اور اس کے متقبل کے ملکوں
قبضہ سلطانی ہوا ملک گرجستان سے ۲۰ شہر دن کو
سلطنت عثمانی ہوا سلطان کے فرزند خرم نے بغداد کی
توا اسکو قتل کر دیا واپسی فوج کو ادیانوبل کو روانہ
فرمایا عقبہ حوزہ بھی چلا راہ میں شہر صوفی کو پہونچ کر
۱۱ صفر ۱۰۸۰ ہجری مطابق ۱۶ اگست ۱۶۶۸ء
کو انتقال کر گیا وزیر کو جو تکہ ایک مہم درپیش تھی تاج
جنگ کے ۲۴ دن تک مرگ سلطان کو چھپایا بعد فتح
حاصل ہونے کے اس کے فرزند سلیم خان کو
تحت سلطنت پر بٹھایا سلطان سلیمان خان
کی عمر ۷۷ سال کی تھی اور اتالیس برس تک
اسنے سلطنت کی اسکے عہد امن و مہم میں سلطنت
عثمانیہ نے نہایت ترقی حاصل کی میان تک
کہ ہم ہزار میل مربع اوسکی چوڑائی اور لمبائی کا
شمار کیا جاتا تھا +

سلیم خان



بعد انتقال اپنے والد کے ۹ ربیع الاول ۱۰۸۰ھ مطابق
۲۵ ستمبر ۱۶۶۸ء کو تخت نشین ہوا یہ عیش و عشرت بادشاہ
اکثر اوروں میں شکست کھاتا تھا وزراء کے ملک حاکم
سیر وکل انتظام تھا اسکے زمانہ میں قبیلہ عرب کی عمرے
انکا دین ہنگامہ مگر سلطان شکست کھائی اور
زمانے میں اسیر سے صلح نامہ ہو گیا روسیوں نے بارہ
جنگ قدم اسکے بڑھایا اور تاتاریوں کے شہر خاسان اور
آسترخان پر قبضہ کر لیا پھر سلیم خان نے غیر پاک فوج بھیجی
اسنے شہر مذکور کے قلعہ کا محاصرہ کر کے روسیوں سے
شکست پانکر راہ ذری اس عرصہ میں کچھ فوج تاتاریوں
کی ترکوئی ملک پانگائی اسنے بھی شکست کھائی اور
بوجہ مخالفت آب دھوا ترکو کا دیان ٹھہرا دشاہ
ہوا آخر داپس آئی اور شہر شریف میں غور کو برا بیعت
کر کے سلطان باغی کیا سلطان نے حاکم مصر کے ہاتھ
انکو سزا دی واپسی اوس نے باغین اس کے سلطانان
ستہم رسیدنے سلطان سے فریاد کی انکی مدد کو فوج
بھیجی چنانچہ فوج مذکور نے بعد مدت دراز کے جزیرہ قبرس
وغیرہ پر فتح پائی جب ٹونس فتح ہوا تاتاریوں نے ترقی
پاکر روسیوں نے اپنی شکست سابق کا بدلہ لینا چاہا
دولت گیر خان حاکم کریمیہ دس پر دھاوا کر کے انکی
دار سلطنت تک پہونچ گیا اور فتح پائی اور کشتیاں علی شاہ
جو جزیرہ قبرس تھیں ہرگز داپس آئے تھا بحر روم میں
عیسائیوں نے انکا افسہ مار ڈالا اور فوج کو دریا رو کیا بعد
سلطان ۲۴ سال جہاز نے جو کہ سال پھر کے بعد انھیں
عیسائیوں نے پھاوا کر کے فتح پائی آخر ۲۸ شعبان
مطابق ۱۲ جنوری ۱۶۹۱ء کو ۷۷ برس ۵ ماہ
کر کے ۲۲ سال کی عمر میں وفات پائی +

مراوٹا



بعد انتقال سلیم کے اسکا بیٹا حاکم یا گیشیہ تھا اور وہ
ہو کر تخت نشین ہو کر پہلے اپنے باپ کے بھائیوں کو قتل کیا
بعد ایران کو فتح بھیجی قاص کیماں جب قلعہ قلعے تھے
سبکی از سر نو تعمیر کر دئی حاکم گرجستان نے ایران سے
سازش کی تھی اوس پر فوج پرے ہی فتح پائی بعد دستان
پر قبضہ کرتی ہوئی شہر خاسان تک پہونچی وہاں خبر کی
کہ سپہ سالار ایران سے فوج آتا ہے ترکو نے ارض و دم دو
دیا پھر پھر چاکر قلعہ کیا اور سپہ سالار مذکور کو شکست کی
شہر نقلس پر ترکوں کا قبضہ ہو گیا منوچر حاکم نقلس سلطان
ہوا اس عرصہ میں سبب ہم بارش کے ترکوں کو غل
پاکر فوج ایران سے حملہ کیا بہت سے ترکے مار گئے
پاشا افسر فوج ترکی نے اپنی فوج کو پیش منوچر پریشان
کر کے ایرانیوں سے مقابلہ کیا بارے فتح پائی پھر وہاں
مستططہ فوج واپس آئی اور سلطان سے خان
نے روگردانی کی انکی بھی مرست ہوئی سلطان نے
فریاد پاشا کو حاکم تبریز کر کے روانہ ایران کیا اسنے شہر
لیکرت تبریز ایرانیوں کے قبضہ میں کر دیا پھر سلطان نے
اسے معزول کر کے دوسرے حاکم بھیجا اسنے شہر مذکور کو اڑ کر
داپس لیا اور وہاں ایک قلعہ تعمیر کرنا چاہا اور وہاں
نے کتے ترکو کو مار ڈالا حاکم ترک نے اسباب پر وہاں
کر دیا یہ حال دیکھ کر شاہ طہاسب الی ایران نے صلح
سلطان جواب میں لکھا کہ اگر تم ہمارے ملک میں آؤ
تو صلح منظور ہے اسکا کہ شاہ ایران نے منظور کر کے
صلح کر لی لکھا کہ سلطان مراوٹا نے ۲۰ برس ۵ ماہ
سلطنت کر کے ۲۲ جنوری ۱۶۹۱ء عیسوی کو ۵۷ سال
کی عمر میں وفات پائی +

محمد خان

ثالث



بعد انتقال مراد خان اوسکے فرزند کمان تخت نشین ہو کر
اپنے ۱۹ برادر و کونسل کو دایا اور اپنے باب کی دس موہن
جہا کو غرق کر دیا کہ دیا جیہ جیہ ملک ہنگر پڑ جانی
کو گئی تھی باقی ہو کر بعد فہمیش بسیار جان نشان
سلطانی کے ہاتھ قتل ہوئی گوارا ہنگری سے تری
فوج شکست کھانے لگی جب تو وزیر سلطان سے
کہا کہ آپ خود مل اپنے آبا و اجداد کو گرم پیکار ہوں
اگر اوسکی جان نے اسکو جنگ بر جانے ندیا آخر بسبب
نہ ہوئے لک کے ترکوں اہل ہنگری سے شکست فاش
اور مٹانی تھے کہ سلسلہ یہ دیکھ کر وچا رست بھی
ترکوں سے جھوٹ گیا اوس نے ان کے لئے قلعہ قلعہ
میں ایسا آباد کیا کہ بڑی بڑی عمارتوں کو ڈھادیا آخر سلطان
مجبور ہو کر ملک ہنگری پر خود حملہ دیا اور گیارہ سو
ترکی مارے اور ۵۴ توپ چھ گنیں سلطان ارادہ
دہی کا کیا کہ فہمیش مفتی سلام سعید الدین پانڈے
کچھ غیرت کھا کر آمادہ جنگ ہوا اس حملہ میں بھی عیسویوں
کے ہاتھ مورچہ رہا کہ ایک لڑائی ہوئی جس میں اہل ہنگری
نے شکست کھائی ہزاروں دلدل میں جھینسکر مر گئے
ہزار عیسائی قتل ہوئے ۵۴ توپ مع خیمہ و ذخیرہ ہمایا
لوگوں کے ہاتھ آئی اوس وقت میں شاہ عباس علی
ایران بھی موقع پکڑا اپنے شہروں کو دہس کر لے گیا
غرض کہ ایک انت آسمانی اس سلطنت پر نازل ہوئی
ارشاد سے اس ترود میں ایک رویش لے کر گیا
۵۵ روز کے بعد سلطان پر کوئی آفت آوی ہوئی
سلطان کو اسی وقت سے وہم ہوا اور وہم
اپنے ۹۴ رجب سنہ ہجری مطابق ۲۲ دسمبر
سنہ ۱۰۹۰ کو ۹ سال دو ماہ سلطنت کر کے ۳۴ برس
کے سن میں اس ارفانی سے انتقال کر گیا ۴

سلطان بناری

احمد خان اول



محمد خان ثالث کے دو فرزند تھے بڑے فرزند تھے
احمد خان لائق سمجھا گیا اسے وزیر افسر اور سکونت نشین
کر لے اسے اپنے بھائی کو مارا نہیں اور رنگ ہنگری کے
افزار کو اپنے وزیر کے ساتھ فوج روانہ کی وزیر نے
رنگ سلطنت دیکھ کر کہا کہ توفیقاً اس قدر سلطنت مجھ کو
نہ ملیگا میں قدم نہ بڑھاؤنگا اور ایشیا کی جانب بھی
نساوت تھا لہذا سلطان کچھ فوج ادھر بھی روانہ کی
خواجہ مراد پاشا فوج نے جانتے ہی قلندر علی
مفسد ایشیا کو شکست دی اور قلندر کو ایران کو
بھاگا سلطان نے شاہ ایران آں مفسد کو ملک کیا
مگر اسے انکار کیا تب سلطان نے وزیر مراد پاشا کو
مع فوج جانب ایران روانہ کیا جبکہ فوج مذکورہ شہر تبریز
پر پہنچی تو موسم بارش آگیا اور وزیر مراد بھی مر گیا
پھر ناصح پاشا اوس عہدے پر مقرر ہوا مگر فوج میں
بیماری پھیلنے سے یہ وزیر قلعہ قلعہ واپس آیا تو
سلطان نے محمد پاشا کو روانہ کیا سنہ ۱۰۸۵ ہجری
مطابق سنہ ۱۶۷۴ء کو داخل ایران ہو کر قلعہ روان پر
محاصرہ کیا ۴۴ روز کے بعد فوج مورچہ صر سے
دست بردار ہوا اور نقصان کشیر کے ساتھ قلعہ
واپس آیا سلطان نے خلیل پاشا کو روانہ کیا اسے
ایشیا کے کوچک ہی میں شکست کھانی اس زمانہ
میں اسٹریا اور روم میں صیغہ نامہ ہو گیا ایشیا
کو کوچک کی جانب اور فوج روانہ کی گئی مگر ایشیا کے
قزاقوں پر کچھ فتح نہ پائی مفسد نے ساحل جنوبی
بحر اسود تک قبضہ کر لیا اس عرصہ میں سلطان
احمد خان کو بخارا کا تو ۲۹ سال کی عمر میں ۴۴ برس
سلطنت کر کے سنہ ۱۰۸۵ ہجری مطابق سنہ ۱۶۷۴ء میں انتقال کر گیا
یہ بادشاہ مثل انہو بزرگوں کے ظالم نہ تھا ۴

سلطان مصطفیٰ

برادر احمد خان



خاندان جنگیر خان جو دار فخت ہوتا تھا وہ اپنے
بھائیوں کو قتل کر ڈالت تھا اس سبب کہ اولاد کے
تخت نشین سے پرچی جھینوں میں فساد ہوا احمد خان
نے جو اس کے خلاف کیا تو اس کے چھوٹے بھائی مصطفیٰ خان
نے اس کے بھائی کو قتل کر کے تخت سے ماریا روم میں پہلی سلطنت
مصطفیٰ خان ہی کو میسرانی مگر اتفاقاً تقدیر سے حندی
روز بعد مصطفیٰ خان مجنون ہو کر تخت سے اتار گیا
اور احمد خان فرخوم کا بیٹا عثمان خان ثانی تخت پر
بیٹھا اس کے عہد میں ۲۸ رجب الاول سنہ ۱۰۸۵ ہجری مطابق
سنہ ۱۶۷۴ء کو قلعہ قلعہ میں ایک ستارہ آسمان پر پھوٹا
شمسہ نمودار کیا ایک دنک نامہ ہو گیا اوسے سلطنت
عثمانی کی ترقی بیان کی اور اسی زمانہ میں شہر لوند
یروش کی گئی مگر بعد فتح اہل پولینڈ سے صلح ہو گئی
بعد اس کے سلطان نے بیت المقدس کو غم کیا اور درپردہ
یہ ارادہ تھا کہ وقت واپسی کے دمشق وغیرہ کو ذرا
کی لنگ لیتا یہاں قلعہ قلعہ میں اگر فوج جان نشان
جو کہ بڑی سرکشی کر رہی تھی اسکو نیست و نابود کر دے
یہ خبر فوج کو پہونچ گئی اوسے سلطان کو ارادہ چھ
سے روکا اور مصطفیٰ مجنون کو قید سے رہائی
دیکر عثمان خان کو محبس ہفت منارہ میں مقید کیا اور
مصطفیٰ خان کو دوبارہ تخت سلطنت ہاتھ آیا اسے
بیٹا عثمان خان کو اسی محبس میں قتل کر لیا بعد ازاں
خیزد و رنگ حکمران ہلاک اس کے عہد میں ہر طرف سے
فتنہ و فساد ترقی پاتے لگا اور چونکہ یہ مجنون تھا کہ
استقامت سلطنت نہو سکتا تھا ازارا کہین سلطنت
نے اسکو تخت سے اتار کر عثمان خان ثانی کے
فرزند مراد خان چہارم کو اور رنگ نشین کیا اور
سلطان مجبور ہو کر تخت حکومت سے معزول کیا ۴

مراد خان ابن
برائیم خان



بعد غزوئی مسطفی خان مراد خان بن عثمان بن مراد خان
تحت نشین ہوا باری پاشا نے ایشیا میں فتنا مہیا کر کے
اوس پر فوج بھیج کر قباہی پیر سلطان فوج کو بھی فطاعت علی
پاشا لکھا اور روانہ کیا جانا پڑا اور قزوین کا محاصرہ کر کے
کے بعد کا پاشا پیر سلطان نے قسطنطنیہ شاکر روانہ کیا ابار
پاشا منور نے ترکوں پر حملہ آور ہوا اور کچھ دیا پیر سلطان
حضر و پاشا فی ارض دم پر خوب گولہ اندازی کر کے پانچویں
اباز پاشا کو گرفتار کر کے قسطنطنیہ بھیجا یا سلطان نے
باوجود اوسکی بغاوت کے جان بخشی اور فکر بستی کا حکم کر دیا
اور تانیکہ کی کہ اب لکھنوی کرنا بقدر مسرور پاشا نے بعد حکم
پاشا کے بعد کا محاصرہ کر دیا مگر اس روز کے بعد نقصان
یا کریم مراد و شالیا جہاں ایرانی سنا تو موقع پا کر
عثمانیہ پرورش کی اور سلطان فی پولینڈ پر قباہی
اہل پولینڈ نے بھی بعضی سلطان صلح کر لی اب سلطان خود
بافوج گران روانہ لکھا اور ہوا جانی شہر وان جسکو
ایرانویں نے لیا تھا چھینا اور ہانکا حکم کو گرفتار کر کے
قسطنطنیہ بھیجا بعد اکیس سال کے پیر ایرانویں اور ترکوں
میں جنگ شمع ہوئی جسے کون نے بعد اور چھ کرنا چاہا
تو ایک پہلوان ایرانی نے ایک ترکی سرکاری چابی چنپ
سلطان خود اس کا مقابلہ کر کے اسے قتل کیا فوج بھی
قلعہ کی دیوار میں نصب کر کے اندر گھس گئی اور سلطان
ایرانویں کو مار کے قلعہ چھین لیا ایک سہ سال
کو بعد اوسین قائم کر کے قسطنطنیہ میں رہے
کر و فر کے ساتھ واپس آیا آخر ۱۵۶۵ء شوال ۱۰۱۵ھ
ہجری مطابق ۹ فروری ۱۵۷۷ء کو ۲۸ سال
کی عمر میں، ابرس سلطنت کر کے زینت بخش
قلو رہا ہوا

سلطان
ابراہیم خان
مراد خان ابن
برائیم خان



سلطان مراد خان کے کوئی فرزند نہ تھا اس سبب آخر
اپنے ذہن میں صلاح وار پاشا کو اپنا ولیعہد مقرر کر لیا
اور اسی بنا پر جب مراد خان کا وقت آخروں ہوا تو اسے اپنے
مراد خرو ابراہیم کو قتل کا حکم دیا ورنہ اسے اس حکم کی
مگر کے مصلحتاً مراد خان سے کہہ کر یہ حکم حضور و قتل ہوا
بعد انتقال مراد خان کے ورنہ اسے اوس مجلس میں
جا کر جہان ابراہیم خان مقید رہتا تھا خبر کرنا چکی
ابراہیم خان نے اس مقید کو برعکس سمجھ کر مجلس میں
کر لیا جب ورنہ اسے لاش مراد خان کی دکھائی
تب وہاں سے اگر تہ نشین ہوا بعد تسلط کے
اون ہندوؤں پر فوج بھیجی جنہوں نے نجر سودا کر
باندھ کر لیا تھا غرض کہ فوج نے اونکو بھگا کر آدروفت
کی راہ کھولی اور جہازی ہندوؤں کو جہازی امن کیا
مگر خبر یہ کہ پیر جو کہ اونکا ماسن دلیبا تھا ترکوں کے
قبضہ سے بچا رہا اور یہ شہر اس خطہ بھر میں فروخت
اور اہالیان ویش کی مسز میں میں محتاج و فقیر
ترکوں نے لٹیچہ کا غم کیا تو اب سنیہ کہ کچھ ہمار
زواران مکہ و مدینہ کے جانے سے چنانچہ قزوین
کے چھ جہازوں نے اونکو محصور کر کے باطل کوئی
سلطان ابراہیم نے جو سنا عہد نامہ اہالیان سپین
کو توڑ کر جنگ پر آمادہ ہو گیا اور فوج لیکر قحطانیہ
پر قبضہ کر لیا اور حسین پاشا کو قائم مقام کر کے وہاں
قسطنطنیہ ہوا پاشا ہی ترکوں نے شہر کیا ترکے تمام
بربروں کو اسے قلعہ میں کر لیا اور جب شہر نامہ
مطابق شہر و اعر میں سلطان ابراہیم خان نے
انتقال کیا اس بادشاہ کے ۹ فرزند تھے انہوں میں
سید سلیمان و احمد سید عبد دیگر سے بادشاہ ہوئے

محمد خان
چہارم



بعد انتقال ابراہیم خان کے اوسکے بیٹے محمد خان کو
ہجری برس اکیس سلطنت نے سنہ نشین کیا
زمانے میں شہر پر شمل یعنی بیت المقدس میں ایک
یہودی شہید ہارنے دعوئی کیا کہ میں عیسیٰ بن مریم
ہوں اور اس دعوئی کو میاں تک پایہ ثبوت کو پہنچایا
کہ جو حق یہودیوں و نصاریٰ مستند چھنے لگے حاکم
بیت المقدس نے جو یہ حال دیکھا تو عیسے صاحب
گرفتار کر کے زندان قسطنطنیہ میں بھیجا یہاں بھی
بہت سے یہود و نصاریٰ درپے اوسکی رہائی کے رہے
ایک روز بوقت تکلیف سلطان نے خود زندان میں جا
مصنوعی عیسے سے یہ بات کہی کہ آج میں تجھے تیرا پلا
کر دنگا دیکھوں کہ تو مر جاتا یا زندہ رہتا ہو یا آسمان
کو جاتا ہو بادشاہ کے اس کہنے سے عیسے صاحب
گھبرائے اور بادشاہ کے قدموں پر گر کے عفو قصصہ چاہا
اور سلطان ہو گیا جب یہ خبر یہود و نصاریٰ نے سنی تو
اکثر بد اعتقاد ہو گئے اور اکثر نے پھر بھی ساتھ نہ چھوڑا
تھے کہ وہ بھی مسلمان ہو گئے انکے بعد ایک صاحب امام مدنی
بڑھ بھی قتل کیے گئے اس بادشاہ کی عمر میں کئی شہر
جرمن کے فتح ہوئے دومرتبہ شہر کیا فتح ہوا اور وہ
مرقبہ پولینڈ فتح ہوا شہر منسا پر خود ہو چکا اور مدت
تک لڑائی رہی آخر دونوں برابر رہے اور دونوں
کے حوصلے بیت ہو گئے یہ حال دیکھ کر بادشاہوں کو
بھی جنگ کی جرات ہوئی اور مر طرف سے سناؤ شروع
ہوا سنی کہ فوج سلطانی خود باغی ہوئی محمد خان معمر
سنہ ۹۹۹ھ کو مصلحتاً تحت سلطنت اپنے برادر سلطان خان
کے سپرد کر کے گوشہ نشین ہوا ۵ برس بعد ۱۵۷۲ء
کی عمر میں ۵۸ برس عمر کی کر کے ملک بقا کر رہے پورا

سلطان
سليمان خان
ثانی

دلاوت اسکی شہنشاہی میں ہوئی تھی ۴۴ برس کی
عمر میں بجائے اپنے بھائی کے تخت نشین ہوا اسکے
زمانے میں چونکہ نصاریٰ نے غالب ہر طرف سے کیا
تھا اور والی ہمسائے شہر بلخ اور پراپنا قبضہ کر لیا تھا
اس سبب ذوالفقار افغانی کو سلطان نے شاہ
مساکے پاس وکالت بھیجا جس وقت کہ وکیل دبا
مساکے میں پہنچا تو حکم دیا کہ ہمارے رو برو مسجد کے
سفر سے اس بات کو قبول نہ کیا اور دو مہینے اس
رو دو بدل میں گزرے جب یہ خبر سلطان سلیمان
کو پہنچی تو نہایت غضبناک ہوا اور فی الفور
فوج کشی کی اور جاتے ہی کفار پر غالب آیا اور
جس قدر کہ ملک والی ہمسائے اپنے قبضے میں
کر لیے تھے وہ سب چھین لیے اور مصطفیٰ پاشا
کو شہر ہمسایہ پر روانہ کیا اس وقت مصطفیٰ پاشا
کا خزانہ بالکل خالی ہو چکا تھا جس قدر کہ اسباب
نقد و طلائی محتاسب توڑ کر اور سکے بنوا کے فوج
میں تقسیم کر دیا سلطان نے ایک لاکھ سپاہ
کے ساتھ لشکر کے ملک پر حملہ کیا اور چند مقامات
مع بلخ اور کو اپنے قبضہ میں لا کر وسطانیہ میں داخل
ہوا اس اثنا میں سپہ سالار دینس نے کارمینا
اور والوٹا کے مقامات ترکوں سے چھین لیے
اور مملکت دینس سے شامل کر دیے۔ یہاں
سلطان نے علی پاشا کو اہلیان و شیر سے
انتقام لینے کے لیے مع فوج روانہ کیا چونکہ سلطان
کو بیماری لاحق ہوئی تھی تو ۲۶ رمضان المبارک
سن ۱۰۰۰ ہجری مطابق ۱۱ جون ۱۵۹۱ء عیسوی
کو باون برس کے سن میں ۳ سال ۴ مہینے
سلطنت کر کے مرض مستقام میں انتقال کر گیا

احمد خان
ثانی

عبدالعزیز بھائی سلیمان خان مرحوم کے تخت نشین
ایک صاحب سب سلطان سے عرض کیا کہ وزیر اعلیٰ
مغربی جابجا اور بجائے اسکے مصطفیٰ میر محمد خان
کو تخت نشین کیا جائے تاکہ ہمسائے کے آپا دوس
ہو شیار میں اتفاقاً ایک گنگا اس تقریر کو سن
تھا اسے جن اشاروں سے یہاں حال سنا تھا
اور غصہ اشاروں سے وزیر سے بیان کر دیا
سمجھ گیا اور اسے سرداران فوج کو جمع کر کے
مشورہ کیا کہ بادشاہ جسے بلا تصور بدین ہو گیا
ہو لہذا میں سختی سے تاجپون سرداروں نے منع کیا
تھے کہ اس بات کی خبر سلطان کو بھی ہو گئی چونکہ
میر محمد جابجا گیا لہذا جلاوطن کیا گیا اس سلطان
کے زمانے میں اہل جرہ سے ساحل دیکھا دینو بہر
جنگ ہوئی جس میں ۲۰ ہزار ترک اور ۱۰ ہزار جرہی کام
آئے سلطان نے صلح کیا چاہی مگر نصیر فرانس نے
برعکس کیا باقیں کر کے سلطان کو پھر جنگ پر آمادہ
کیا اس عرصہ میں جرہیوں نے کسی مفاد اور تیرکین
سے چھین لیے اور بلکہ پیر محمد کو لیا مگر ترکوں
لشکر آجائے محاصرہ اور محاصرہ اس اثنا میں اہل
دینس نے مقام سکنت پر محاصرہ کو لگا کر چھین لیا
سیر سکریلیمان پاشا نے اس مقام کے دوسرے لینے میں
جرہی کو شش کی لیکن شکست کھائی اس بادشاہ کے
عہد میں ترکوں کو جرہیوں کے فتوحات سب کم نصیب
ہوئیں ایک شخص امیر محمد نامی بدوئی کچھ ترقی پا کر جرہ
کو لوٹنا شروع کیا اور شہر کے پیر محمد کو حاکم شاہ نے
مقابلہ کر کے شکست کھائی پھر سلطان احمد خان نے جمادی
الاولیٰ ۱۰۰۰ھ مطابق ۱۱ جون ۱۵۹۱ء عیسوی
۵۰ سال کی عمر میں انتقال کر گیا

سیر سلطان
ابراہیم

عبدالمعز سلطان احمد خان کو اسکے بھائی مصطفیٰ خان تخت نشین
ہوا اسے ملک میں اعلان کیا کہ جتنے بندگان خدا جانی
سلطنت روم میں آؤ گے وہاں میں آرام کرنا ہے
نارک میں لازم نہیں ہو کہ ہر طرف سے دشمنوں نے
غلبہ کر لیا جو بعد اسکے چند جہازات جہاں حسین پاشا کو
کے دشمنوں کی جانب روانہ کیا جہاں پاشا کی مذکور
بحر اربعہ میں گزرتا ہوا غیور پر تیر پاشا شہر سیلا
پر پہنچا اور جس کے والی مساکو شکست دی اور اسکا فوج
ترکوں کے ہاتھ آیا اکثر قلعہ منہدم کر دیے گئے جقدر تیرک
کہ گرفتار ہوئے تھے وہاں نہ ہوا لیکر وسطانیہ میں پہنچا
اس عرصہ میں غزنی کے رومینوں نے قلعہ ازون کا محاصرہ
کر دیا سلطان نے لشکر جرہ روانہ کیا فوج ترکی نے رومین
سے ولایت جنگ کی آخر ۳۰ ہزار رومی قتل کیے اور کچھ
کو فوج کامل حاصل ہوئی اسکے بعد خبر کی کہ والی ہمسایہ
پیر شورش مجانی جو سلطان المساکو روانہ کیا
پاشا سے مذکور جاتے ہی جنگ دل میں کھینچا ہوا
سلطان نے سوجو سنا تو ایک لاکھ فوج اپنے ہمراہ لیکے شہر
ہمسایہ پر یونٹیا اور پھر جنگ بسیار سے کامل طور سے
والی مساکو شکست دی مگر شاہ لندن اور ہولندا
درمیان میں ٹھہرے اور سلطان اور والی ہمسائے
صلح کرادی پھر سلطان اپنے شہر کو واپس آیا چونکہ
یہ صلح سرداران فوج کو نا پسند ہوئی لہذا سب کے
سب سلطان سے باغی ہوئے جب سلطان نے رنگ
زمانہ کا درگاہوں پایا تو ۱۵۰۰ ہجری مطابق سن ۱۰۰۰
میں اپنے چھوٹے بھائی احمد خان کو قید خانہ سے
نکل کر تاج کشی کی اور بعد میں اسکے آپا وسی قید خانہ میں
کو شہ گیر ہو اچونکہ طاقت تخت کا احمد خیال رہتا تھا
لہذا بعد ۶ ماہ کے اسی غم میں انتقال کر گیا

مصطفیٰ خان
چہارم



عثمان خان ثالث برادر محمود خان
بعد انتقال سلطان محمود خان کے اور سکابھائی
عثمان خان دارت تاج و تخت ہوا ابو سعید
افندی پاشا کو اپنا وزیر کیا چونکہ افندران فوج
کی جانب سے بہت ترسان تھا کہ مبادا عثمان
ثالث کی اولاد میں سے لیکر تخت نشین نہ کر دے
لہذا شہزادگان بازندہ خان و محمد خان آرخان
کو جو کہ احمد خان ثالث کے بیٹے تھے قتل کر ڈالا
اسکے زمانے میں ایک مرتبہ شہر قسطنطنیہ میں
اس زور شور سے آگ لگی کہ دولت شہر جگہ
بالکل خاک سیاہ ہو گیا اس زمانے میں ابو سعید
افندی پاشا عمدہ وزارت سے مغزول کیا گیا
اور اسکی جگہ محمد اعظم پاشا عمدہ وزارت
پر مامور کیا گیا ایک مسجد موسوم بجائے عثمانی
کہ جسکی بنیاد محمود خان اول میں ٹری تھی
اور تمام رہی تھی اوسکی عثمان خان نے
تکمیل کی باقی اسکے زمانے میں کوئی فتنہ و
فساد کسی جانب سے نہ ہوا اسنے بھی جیسا کہ
انتظام محمود خان کے وقت سے جاری تھا
اوسکو حسب و قدر سابق رہنے دیا نہ گھسایا اور
نہ کچھ اسی میں ایجاد کی غرض کہ بعد میں سال
کی سلطنت کے ششہ ہجری مطلب بق
۵۵۰ عیسوی میں ۵۴ سال کی عمر میں
بیت الحزن دارنا پا دیار سے دارالخلافت عقیقہ
کی جانب غربیت فرمائی +

بر وقت تخت نشینی سلطان محمود خان و مساند سلطنت عثمانیہ
ترقی پرتا گیا اور سپہ سالار جلیلہ سند و مکر و یقین و فیر
ایک ایک کو قتل کیا اس یامین شاہ و طہمبے الی ایران
انتقال کیا نادر شاہ سپاہ سالار اسکے بیٹے عباس کو
بہت نامت و دیکر خود مالک ہو گیا اور چلہ اور ہوا ایک
سپہ سالار ترکی اسکے مقابل ہوا ایرانیوں و دہار شکست
بار سوم فتح پائی اور سپہ سالار ترکی قتل ہوا سلطان
اور فتح بھی بھیجی مگر فتح نہ ہوئی آخر صلح ہو گئی اس زمانے میں
ملکہ زارنیہ جگہ روس تھی اسکی بیوی تاتاریہ بیڑی
فتح نے بعد جنگ کے چند مقام جین لیے اور سک خان
کریمہ کا غرم کیا جو فتح کے بہت نام کیات فی سلطان
بھی خان کریمہ کو لکھائی اور بعد جنگ کے غلیم و سیوین
پیڑی ۳۰ ہزار کو گرفتار کیا شاہ فرانس کو غیر
صلح چاہی مگر وجہ نامنطوی شہر لظ جنگ پاری شہر
اکر ایر و سیون معاہدہ کے شکست کھائی بعد پیر
باغاج کشیدہ کیا ترکوں نے خوف شکست علم سفید
پر صلح مل گیا جنگ ہو تو ہوئی پھر شاہ اسیر لے
روسیوں نے دوستی کر کے شہر جگہ کیا ترکوں نے
ہنگار ویا پیر اسیر سے ملک فی اوسکو بھی شکست
ترکوں کو ال شہر روس پر فتح کامل حاصل ہوئی آخر شہر
دوسری دم میں جنگ آہش سلطان صلح ہو گئی جس
دوبارہ سلطنت عثمانیہ کا وقار رجھا اس عرصہ میں عز
میں ایک شخص عبدالوہاب مشہور کیا کہ بجز کلام الہی
جو وہ سر کا حکم مانگا یا یا اسقدر نہ بارنگا ہونکو جائیگا و
برعتی و اسبست ہی بہت سلطان و غنی ہو کر سلطان
نے معرفت محمد علی پاشا کو اسکو وزیر کر دیا جسکے
سلطنت ۵۵۰ میں ۲۴ سال حکمرانی کے انتقال کر گیا

جب احمد خان ۳۰ سال تخت نشین ہوا تو اسنے منفعت
کو مغزول کر کے علی پاشا کو مستقل وزیر کر دیا پیرس
شاہنشاہ روس اور کاروس الی سویڈ سے جنگ ہوئی
کاروس بھاگ کر پناہ سلطانی میں آیا سلطان محمود
کو روانہ کیا اسنے توقع جنگ پر ہو چکر و سیون فریج
کے صلح ہو گئی سلطان برین غرض محمد پاشا کو مغزول کر کے
یوسف کو مقرر کیا اسنے بھی بطور خود و سیون صلح
کی وہ بھی موقوف ہوا بجائے اوسکے سلیمان پاشا کو
کے حکم ہو کر کاروس کو اسکے ملک میں ہونا و کاروس
سنا تو اس لاکھ روپیہ زاد راہ طلب کیا سلیمان
خزانہ شاہی سو دوا دیے پھر الاکھ روپیہ ادا طلب کیا
سلیمان ناراض ہو کر اسے خالی ہاتھ بلکھ دیا چونکہ اوسکے
سہرا تین سو سپاہ تھی لہذا جنگ پر آمادہ ہو گیا سلیمان
کو کاروس اور اوسکی فوج کو گرفتار کر کے شہر و ملیونیا میں
بھیج دیا سلطان سلیمان کو اس وقت پر مغزول کر دیا اور
کاروس کا رہا مقرر کر کے اوسکے ملک میں بھیج دیا اس
آٹامین والی عثمانیہ جنگ پر آمادہ ہوا سلطان نے
خلیل پاشا والی بغداد کو روانہ کیا اسنے شکست کھائی
اور مغزول ہوا بعد محمد شاہ ماہ مقرر ہوا پھر اسنے
مقرر ہو کر والی بشتا صلح کرئی اور دوبارہ روسیوں کی صلح
ہوئی بوقت دہریہ تیرہ میں فوج تیم ہوئی شاہ ایران کے
پیام دیا سلطان جواب دیا کہ جتنے ملک ایرانیوں و روسیوں
لیے ہیں بشرط و ہر صلح مندرجہ اسیر شاہ ایران و شاہ
سپہ سالار کو بھیج کر و سیون شکست کی پھر ابراہیم پاشا کو
فرمان کیا کہ بھی قتل ہوا اور مریم الہر مطبق کیستہ
اور احمد خان مغزول ہو کر محمد خان بیٹھا احمد خان ۲۴ برس حکمرانی
کی اور اسیکے زمانے میں چھایا خان جاری ہوا +

سلطان النازنی



بعد حلت عثمان خان کے ایک لڑکا اتفاقی باتیادہ
جو کہ اولاد احمد خان سے تھا بشورہ اراکین سلطنت
تحت نشین ہوا اس زمانہ میں کیا میں ثانی زار نے
روس بھی اپنی شوہر برس سوم کو قتل کر کے کشمیر
حکومت ہوئی تھی اوستہ خان کیسے پرورش کی
اور جہاں جہاں ضعیف رستہ میں بائیں او سپر خلم
قبضہ کرنا شروع کیا اور بالیدان مانی نیکو وغیرہ کو
سلطان بیک کے جنگ پر آمادہ کیا مگر ترکوں نے
پہلے ہی سے او کو شکست دیدی اور فوج تری کو
کیا بانی بڑی مکرور پر پہونچ کر بڑی بھاری شکست
روسیوں کے ماتحت سے او کو فوج کا رنگ کر گون
ہو گیا اور تمام فرقہ عیسائیوں کے رکھا سلطان
ترکوں نے بائی ہوئے لئے جسے قبضہ کر لیا وہاں سے
سب روسیوں کے شہر یک ہوئے روسیوں نے
شاہ مصر کو ہاتھ بٹکا کر اسے بھی بیہ المقدس
و مشفق وغیرہ پر اپنا قبضہ کر لیا سلطان کو استقلال
ہوا کہ یہاں سے باہر نہ گھومے دن میں جنگ
میں روسیوں کو بہت بھاری شکست ہوئی اور جہاں
جہاں قبضہ کر لیا تھا مفت بار روسیوں نے وہاں سے
اور اس جنگ میں ترکوں کی بڑی کامیابی ہوئی بالیدان
انگلینڈ اور مشرق وسطیٰ میں صلح کرنا چاہی
مگر دیرین کی شرائط سے فیصلہ نہ ہونے پر آخر جنگ
بدستور قائم رہی اور سب مصر کو نہیں روسیوں کو
شکست شکست ہوئی چونکہ سلطان کو پہلی مرتبہ
کی خبر نہ مل سکی تھی اس لئے وہاں سے روسیوں کی
معاذ خواہی عارضہ میں ماہ ذیقعدہ ۱۲۸۳ھ مطابق
دسمبر ۱۸۶۶ء میں انتقال کر گیا

الحمید خان اول



جب مصطفیٰ خان نے دنیا سے انتقال کر لیا تو
جموں بھائی پچاس برس کے زمانہ میں تخت نشین
چونکہ جنگ روس قائم تھی لہذا فوج جاسید دشمن
روانہ کی فوج روس نے روسیوں سے جنگ کی
طافین کے لوگ شہر اور خراب تو تھے ہی اس مرتبہ
صلح ہو گئی وہاں سے جیسا طیفان ہوا تو مصر و یونان
سے جو جو شہر کر اوغون نے لے لیے تھے پھر وہاں
نے جین سیلہ اور مصر و یونان کو قتل کر دیا
میں روسیوں نے یونان و مال بویہ وغیرہ پر
قدیم بڑ بھائی تری فوج حوالے مقابے کو گئی
تو او کو نہریت ہوئی اسی موقع پر شاہ اسٹریا
نے بھی ترکوں سے مقابلہ کیا زار نے دوسرے
فوج اسٹریا کی کمک پر بھیجی مگر جنگ میں اسٹریا کو
شکست ہی ہوئی ایک شب فوج اسٹریا میں
مشہور ہوا کہ ترکوں کے رات بھر اسی خیال پر کو نہیں
چلنا کہیں صلح کو اپنے دہم کی داد دنیا کی آخر کو شہر
مستورین قیام پذیر ہوئے وہاں ترکوں نے حملہ
کر کے بھگا دیا اور بقدر سبب حرب و ضرب تھا
سب ترکوں نے جین لیا اس فتح سے روسیوں
کو بڑی خفت ہوئی اور بڑی فوج حوالے کے ساتھ
اگر شہر کر او کو پر حصار کر گیا جب یہ خبر ترکوں کے
گوش زد ہوئی تو وزیر اعظم ایک حصہ فوج کو
اسٹریا والوں پر چھوڑ کے آپ روسیوں کی جانب
اس ارادے سے بڑھا کہ علاوہ مقابلہ کے روسیوں کو
موروثی صوبجات پر حملہ کرنا چاہیادہر تو بارادہ ہوا
اور پھر کہ سلطان عبدالحمید خان ۱۲۸۳ھ مطابق ۱۸۶۶ء
کو ۱۷ برس سلطنت کے ۹۶ برس کی عمر میں دنیا سے عبثی ہو

رادر مصطفیٰ

سیخ خان

سپر مصطفیٰ



بعد حلت سلطان عبدالحمید خان کے او کا جیتا سلطان
تحت نشین ہوا چونکہ جنگ بھاری جاری تھی حسن پاشا
جنگ پر روانہ کیا گیا غنیمت سے شکست کھائی ترکوں کا سارا
سامان جین گیا سلطان حسن پاشا کو عیسائی سے خارج کر
قتل کر دیا اولاس حصہ میں شاہ اسٹریا پر گیا بعد اس کے
حملہ دشمنان روسیوں کو سلطان صلح کر لی مگر روسیوں نے جنگ
کو ختم نہیں کیا اور یونان و یونان میں مددگار کر کے مقام کر او کو
سے جین لیا جب ترکوں کو کمک ہوئی تو اوغون
بھی اتر مقابہ کر سونے جین لیا لشکر روس نے وہاں
شہر سمیل پر حصار کر لیا کی ماہ تک جنگ ہوئی جین
طرفین کے نقصان ہو گئی کو جو جین خون کی نہر جاری
ہو گئیں مگر روسیوں کو مطلق فتح نہ حاصل ہوئی ایک
سہ سال روسی کے مارے جا بیٹھے تمام فوج پریشان
ہو گئی غرض کہ اصل پریشیا اور انگلینڈ نے ایک مرتبہ بڑی
نبرد دست صلح کر دئی اور اس حصہ میں رانیر روس
بھی ہو گئی اور جہاں جیسا طیفان ہوا مگر فرانس میں جین
فرانسیس کی تو مصر پر حملہ کر کے جین لیا ایک جاہاز اسکا
مصر پر اتھا کہ او کو کسی انگلینڈ کے جہاز نے گرفت کر لیا
اور او جہز ترکوں نے تمام کو شمشین زمین کی بیکار کر
بھگا دیا روس کی فوج ترکوں نے ملکر فرانس کے خبردار
فتح کیا غرض کہ ترکوں نے فرانس میں صلح ہو گئی اس پر
میں بالیدان انگلینڈ نے ۱۹ فروری ۱۸۶۷ء کو بار مارا میں
جہاد کو دیکھ کر ترکوں کو تیار کر دیا ترک جہاد شہر
تو انگریز بالیدان نے وہاں سے ترکوں کو دوسری فوج کی
سکندریہ پر قبضہ کر لیا شہر پاشا فی شہر کی کے لڑکر
کو شکست دی سپر سلطان فوج کو انگریز و روسی ہٹنے کا حکم
دیا فوج و بائی ہوئے ترکوں کے ۱۲۸۳ھ مطابق ۱۸۶۶ء میں سلطان



سلطان نزاری
عبدالمجید



میرزا اسفندیار
عبدالمجید



میرزا اسفندیار
عبدالمجید

بعد وفات سلطان محمود اکبر بنیاد شد و او سکندر فرزند خود
عمر ۱۷ ساله کو تخت نشین کیا اسکے زمانہ میں ۱۵۷۱ء
۱۵۷۲ء میں آکے مصلیٰ نامہ سلطان علی محمد خان بالائی
انگلینڈ و روس آشریہ و برمن میں بدین غرض ہوا
کہ مصر و روم میں مناقشہ نہایت مکرر ہو مصر ملک
انکار کر گیا تب انگریزوں اور ترکیوں نے ہندو
پر ہونیکا وہ جنگ کی کہ مصر کو بکھیا گئے کے سوا
کچھ نہ بڑا اور اکثر مقامات چھوٹ گئے اور تمام
ملک شام پھر ترکوں کے قبضہ میں آگیا آخر فرانس
اس شہر پر حملہ کر دیا کہ حیارم آمدنی مصر سلطان
دیجا اس زمانہ میں کچھ لوگ ہنگری کے سلطنت
ترک میں پناہ گزین تھے اور کو شاہ روس آشریہ
سلطان سے طلب کیا سلطان کے انکار پر روسیوں
اور اعلیٰ شہر نے ایک جنگ برپا کر دی چنانچہ
اس جنگ میں روسیوں کو متواتر شکستیں ہوئیں
بادجو اسکے تیرہ ماہ میں روسیوں کی ایک فوج
روسیا وینوٹا و ترائی ت کو ترکوں اور فرانسسوں اور
انگریزوں نے ملکہ وہ جنگ کی کہ روسیوں کو بکھانا پڑا
مقام سپاسبول میں پناہ لی سال بھر محاصرہ میں رہے
آخر تیرہ ماہ میں ہنگری کی فوج نے خون آریا لکھنے آ دی
روسیوں کو شکست عظیم کھائی پھر سفیران انگلینڈ
وروس ترک وغیرہ نے باہم مصلحت سے کیا مکرر
جنگ ترکوں کو نہ دلوایا بدین وجہ سلطنت عثمانیہ و قسطنطنیہ
ہو گئی عبدالمجید نے ۱۵۷۲ء کو فرانسسے اور اطالیہ و
۱۵۷۳ء میں ۲۲ سال سلطنت کر کے ۳۴ سال کی
عمر میں انتقال کر گیا

حبیب سلطان سلیم ثالث نے یورپ میں وردی جاری
کی تھی تو فوج بنگیری نے اس کے سینے سے انکار کیا تو
اوس وقت سلطان مذکور نے نئی فوج بھری کر کے اوسکو
جدید وردی پہنا کر فوج نظام نامہ رکھا مصطفیٰ پاشا
فوج کا سردار تھا جسے سلطان نے کو مغول کر کے
سلطان محمود کو تخت نشین کیا پھر محمود خان کے بھائی
فوج بنگیری نے فوج کر کے مصطفیٰ پاشا وزیر کو مار ڈالا
اور ایک بنگامہ عظم قسطنطنیہ میں برپا ہو گیا آخر
میں سلطان مصطفیٰ خان مقید کو بھی سینے قتل کر ڈالا
آخر سلطان محمود اس دانی سے یہ فوج کو کرب
بنگیری چنانہد سے پھر ویسویں و سیویں ایک جنگ
تازہ برپا کی ار جون کو شکست اور ویسویں وینوٹا
سلیم پیر قند کیا اور ترکوں کو شکست فاش دی وینوٹا
سے شمشیر فوجی توری ویسویں شکست کھائی ترکوں
اور بکا وینوٹا بکھیا اور دیا پھر روسیوں کو
شکست ہوئی اور جنگ آخر میں ترکوں کو شکست
بعد وینوٹا اور روسیوں سازش کر کے سلطنت روم
کا چھین لینا چاہا اور باہم ملکر فوج کرنے لگے جو ملکات
نے اپنے لیے تجویز کی دی روسیوں نے لینا چاہا اور
نزاع بنگیری روسیوں کو فوج کا کرب کر لی اس زمانہ میں
بنگیریوں نے فساد کر کے ایک بڑی جنگ کی کہ سلطان
نے ایک ملک مسند کو قتل کر دیا بعد اسکے فوج روم
کو وردی جدید آ رہے کیا اسکے زمانہ میں مصر ملک
سلطنت روم سے علیحدہ ہو کر آزاد ہو گیا سلطان
بیار کر کے ۱۵۷۵ء میں سلطان کو جولائی ۱۵۷۵ء کو
۵۵ سال کی عمر میں ۳۶ برس سلطنت کر کے مر گیا

حبیب مصطفیٰ خان سپر عبدالمجید خان اول
حکومت پر جلوہ آ رہا اوس وقت تک اوسکو
نہ کسی علم سے بہرہ اور نہ حکمرانی اور ملکداری کا
سلیقہ تھا لہذا جنھوں نے تخت نشین کیا تھا
وہ مختار سلطنت سے مصطفیٰ پاشا نے جو کہ سلیم
کا دوست تھا اعدا سے سلیم خان سے برہا لینے پر
کمر باندھی اور میدان داد و دیر ہو قسطنطنیہ سے جا
سپل ہے لوگوں کو جمع کیا اور بعد از ہی کے مصطفیٰ
کو تخت سے اتارنے اور سلیم خان کو تخت نشین
کر دینا نیت سے قسطنطنیہ میں پہونچا سلطان
دوسو توں سے ہزار کے سلطان کی کار و بار نہ دیکر گیا
مصطفیٰ پاشا نے علم پاک جنابہ سلامت ماب
صلیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم اور انکا دکھایا
اور کہا کہ مجھ کو اندھا بنے ہو لوگوں نے جواب دیا
کہ ہم بلا حکم سلطان ہرگز نہ ہنے دینگے اور تو
مصطفیٰ پاشا نے اندر گھسنے کا قصد کیا اور اوپر
سلطان مصطفیٰ نے دوسری راہ میں مجلس میں
پہونچ کر سلیم خان کو قتل کر کے لاش اوسکی نشان کے
باہر پھینک دی اسی مصطفیٰ پاشا ویکار نہایت سنگین ہوا
اور لاش پھینک کر بہت رونا اور سلطان نے
محمد خان سپر عبدالمجید کو قتل کرانا پناہ مکر حیات
باقی تھی کہ ایک غلام محمد نواری آفا کو ایک حمام کے چوے
کی آرمین چھپا دیا سلطان کو اوس کھبر بہت
میں محمد کا پتہ نہ لگا جب تک مصطفیٰ پاشا نے سلطان کا
پا قصہ کر کے سلطنت سے اتار دیا اور شہر کا تمام
سلیم خان کو تخت نشین کر دیا اور سلطان کو تخت نشین

محمد عبدالعزیز خان
برادر عبدالحمید خانمحمد اودھ خان غلام
سلطان عبدالحمید خان

۱۹ جولائی ۱۸۵۷ء کو اپنے بیٹے کے
اسکے قتل خدا داد حاصل ہئی لہذا اسکے زمانہ میں جھگڑا اور مشاد بہت کم ہوا۔

اپنا بڑا بیٹا و جہا گاہ نہ رکھا عبدالحمید خان کی حرموں کو مطلق العنان کر دیا کہ وہ جو
جس سے بچ کر نہ خود بھی بیکار رہے وہ دوسرے کی باب الفتاح نہ کیا تنخواہ کا
انتظام کیا کہ گاہ بہ گاہ ہفتہ ہوا ایک جہ کی کا باقی رہے ریل اور تار کی سلطنت
روم میں جاری کروائی تجارتی کاموں میں بڑی بڑی صنعت کے کارخانے
جاری کرانے عیسائیوں کو جن جن بندروں کا اجارہ تھا سب سے اویس
لیا سیر وسیاحت میں اکثر مشغول رہتا تھا شاہان یورپ میں سب سے
اتحاد دوستانہ جاری کیا ناصر الدین شاہ ایران سے بھی محبت بڑھائی
انگلنڈ و فرانس و مصر وغیرہ کی خود سیر کی غرض سے سلطنت میں بہت
وجہوں سے امن و امان ہو گیا لیکن چند باتوں کا انتظام ہوا اول تو
حماز اور ریل وغیرہ کی طیاری میں یورپین کاریگروں نے حد سے زیادہ
تغلب کیا دوسرے عبدالحمید خان کے وقت کے قرض نے سو در سو
ہو کر کرڈروں کی ذمہ داری ہو گئی تیسرے حضرت بھی انجام میں سید
عیش طلب ہو گئے تھے ان سب وجہوں سے علما اور وزرا و امرا خجندیہ
ہو چکے نتیجہ یہ ہوا کہ بعد سلطنت ۵۵ سال کے، مہم جہادی الاولیٰ شہید
مطابق ۳۴ ربیع الثانی کو عبدالعزیز خان تخت سے اقرار کر کے قید کیے گئے
اور بجائے اسکے محمد اودھ خان غلام تخت نشین ہوا چار لوگوں کے بعد
عبدالعزیز خان بھی جان بحق تسلیم ہوئے افواہ سننے میں آیا کہ سلطان
عبدالعزیز خان نے مفارقت تخت سلطنت میں خودکشی کر لی

سیلاب میں سر
شاہروس منی اغت پر گریستہ ہوئے ۹ جولائی ۱۸۵۷ء کو فوج احمد مختار پاشا
پر حملہ کیا مگر ناکامیاب ہوئے جہاں میں ہم ترکی اور نو سو عیسائی کا خون ہوا۔ ۱۰
جولائی کو پھر سر ویہ والوں نے نصف شب کی وقت حملہ کیا مگر اس میں بھی
نے فتح پائی بعد اسکے شہر گروٹ پر حملہ کر کے چھین لیا شہر ذی چار میں
جنرل جنرالف روسی نے جو خزانہ ترکیاں سی تو وہاں سے مع فوج بھاگ گیا
۸ اگست کو درویش پاشا بھی داخل سر ویہ ہوا اہل سر ویہ نے ہمارے
ٹکڑوں اور جھاڑیوں میں مورچے باندھے مگر جب لڑائی شروع ہوئی تو
مورچہ ترکوں نے چھین لیے جس میں بارہ سو عیسائی اور دوسو ترکی کام
تیسرے روز پھر دشمن پر حملہ کیا گیا اور پھر فتح حاصل ہوئی بعد اسکے شہر
فراتیشا پر حملہ کیا گیا وہاں سے بھی اہل سر ویہ گھر بار چھوڑ کے بھاگ گئے
پھر فاروٹ کے پہاڑ پر تین ہزار باغی نظر آیا صفوت پاشا نے اوپر حکم کیا
اور بعد پانچ گھنٹہ لڑائی کے ۳ سو باغی مارا گیا سو بند و قین میں سے
صندوق نبار و مع نشان فوج ترکوں نے چھین لیے ۲۶ اگست کو
دریائے ٹیک پر عثمان پاشا نے ڈیڑھ سو دشمنوں کو مارا ۲۹ اگست کو
اہل سر ویہ نے قلعہ آسینج سے ترکوں پر حملہ کیا مگر عبدالکریم پاشا
ہاتھ سے تین ہزار مارے گئے باقی بھاگ گئے اسی زمانہ میں سلطان مراد
کی طبیعت مرض حقائق سے ناساز ہو گئی کہ جسکے سبب سے ۳۱ اگست کو
تین مہینے سلطنت کر کے تخت سے معزول کیے گئے

تفصیل ٹبرے بڑے واقعات دنیا کی

سنہ	حال	سنہ	حال	سنہ	حال
۱۸۰۳	دلی میں انگریزی فوج کی چڑھائی	۱۷۹۲	ملکٹ مرکیا دریافت ہوا	۲۳۴۸	طوفان نوح علیہ السلام
۱۸۰۵	اور شاہ عالم کی مرہونیت رہائی	۱۵۳۹	تقی نے چتر گڑھ کا سکھ چلا یا	۱۹۲۱	عبدالبرہیم علیہ السلام
۱۸۰۵	لندن میں گیس کی روشنی شروع ہوئی۔	۱۵۹۹	ایسٹ انڈیا کمپنی ہند میں قائم ہوئی	۱۶۲۵	عبد موسیٰ علیہ السلام
۱۸۰۹	پیدائش ملکہ مظہر قیصر ہند	۱۶۱۲	یورپ میں انگریزوں کو ٹیٹری کی	۱۶۵۳	بنائے شہر روم
۱۸۱۲	پیشہ کے چھاپہ کی کل ایجاد ہوئی	۱۶۱۳	جہانگیر نے ہندوستان میں انگریزوں کو	۱۶۵۴	سکندر نے ہند پر چڑھائی کی
۱۸۲۶	ہجرت یورپ کا قلعہ فتح کیا گیا	۱۶۵۴	۴۰ کوٹھیاں بنائیں کی اجازت دی	۵۶	کبریا دت گدی پر بیٹھا
۱۸۳۰	ریل جاری ہوئی	۱۶۶۶	احاطہ مدراس قائم ہوا۔	۳	پیدائش عیسیٰ علیہ السلام
۱۸۳۰	بلوہ فرانس	۱۶۸۹	احاطہ بمبئی قائم ہوا	۶۳۰	رومیوں نے شہر لندن بنایا
۱۸۳۲	دیا سلاطین مستقل ہوئے	۱۶۰۴	چار ہندوستان میں آئی	۵۳۰	نوشیروان کا لشکر ہند میں آیا
۱۸۳۹	سٹی ہونکی رسم کی مانعت ہوئی	۱۶۳۹	انگریزوں نے جہانگیر پر قبضہ کیا	۵۳۰	۱۱۰۰ء تک حضرت
۱۸۳۶	سال تخت نشینی کوئین وکٹوریا	۱۶۳۵	بلوہ اسکالینڈ و نواب سراج الدولہ	۶۱۱	۱۷۰۱ء سے ابد اسہ ہیرت
۱۸۴۸	تار برقی جاری ہوئی	۱۶۳۵	نے انگریزوں کو شکست کی ترقیہ کر لیا	۶۱۱	ولید کے زمانے میں پہلے مسلمان
۱۸۴۹	انگریز داخل کابل ہوئے۔	۱۶۳۵	اونکو ایک کالی کوٹھری میں بند	۸۲۶	ہند میں آئے۔
۱۸۴۹	اول جنگ چین	۱۶۳۵	کر دیا جس میں وہ اکثر مر گئے۔	۸۲۶	البرٹ اول شاہ انگلستان ہوا
۱۸۴۹	شاہی کوئین وکٹوریا	۱۶۵۶	جنگ پلاسی اور پلاسی میں نواب	۹۶۰	سکندریں نے ہند پر چڑھائی کی
۱۸۴۱	پیدائش پرنس آف ویلز	۱۶۵۶	سراج الدولہ کی فوج نے شکست کھائی	۱۰۰۱	محمود غزنوی کی پہلی چڑھائی
۱۸۴۱	جنگ کابل	۱۶۵۹	پانی پت میں احمد شاہ درانی نے	۱۱۹۱	شہاب الدین محمد غوری کی پہلی
۱۸۵۲	ہندوستان میں ریل و تار برقی	۱۶۵۹	جہاؤ کو شکست دی	۱۱۹۳	چڑھائی
۱۸۵۴	جاری ہوئی۔	۱۶۶۳	نواب میر قاسم نے پٹنہ انگریزوں کو	۱۱۹۳	پر پختی راج پکڑ کر مارا گیا
۱۸۵۴	جنگ ہندوستان	۱۶۶۳	کو قتل کیا	۱۲۱۲	چنگیز خان کی فوج ہند کی طرف آئی
۱۸۵۶	جنگ ایبٹینیا	۱۶۶۳	شاہ عالم دوم و انگریزوں کے صلح ہوئی	۱۲۶۸	رضیہ بیگم بادشاہ ہند ہوئی
۱۸۵۶	جنگ روم و روس	۱۶۶۳	وارن ہسٹنگ صاحب اول گورنر بنے	۱۲۶۸	اول قانون پارلیمنٹ
۱۸۵۹	تیسری مرتبہ کابل پر انگریزوں کی چڑھائی	۱۶۶۳	ہوئے۔	۱۲۹۳	وکن پر مسلمانوں کی پہلی چڑھائی
۱۸۸۰	فتح قندھار	۱۶۸۲	امریکہ کے انگریز خود مختار ہوئے۔	۱۳۵۳	تیمور دہلی میں آیا
۱۸۸۲	مصر میں اور انگریزوں کی جنگ	۱۶۸۸	دہلی میں آخری بادشاہ شاہ عالم کو	۱۳۵۳	ترکوں نے قسطنطنیہ پر قبضہ کیا
			غلام قادر نے اندھا کیا۔	۱۳۵۳	چھاپہ کی کل قائم ہوئی
				۱۳۵۳	اول جبری جمعی

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

بنارس سے علیگڑھ تک وہ انڈو میٹلکھنڈ ریلوے کے تیسرے درجے کا محمول

اگر چه اس ایدین سلسلہ دینی سے کراچی بند تھک ہو چو کہ بہتری ہذا کا صدر پیشین کا پتہ ہی لہذا اہل زمین کا آغا شہرہ کو رہی سے کیا گیا ہو

لاہور سے پیشاور تک پنجاب اسٹیٹ ریلوے کے تیسرے درجے کا محصول

۱۲ وضع ہو کر اس میں جن کو یہ سبھی پہنچا دھ واسطی اور مزدوران اور غریبوں کے شال ہے جکا کر انہیں پورے پہنچائی تک صرف آٹھ روپے ہوتے ہیں

اگرہ سے بمبئی تک راجپوتانہ مالوہ ریلوے کی سبز گاڑی کے تیسرے درجہ کا محصول

دہلی سے سندھ تک مختلف یونٹوں کے موسم کا محصول حاصل کیا گیا کیلئے شاخ شاخ

اس لین میں اس حیدر آباد سے دہلی تک ہر شیشین کا محصول براہ راست مل سکتا ہے مگر چونکہ آگے آباد کا بیڑہ غیرہ کا محصول لگانے کی یہ ترکیب کے نقشہ کے لئے اس لین لگانا چاہئے اور کھدیا سے ہر شیشین کا محصول لگانا ہو تو گریٹ انڈین ہینڈول ریلو کے نقشہ سے نکال کر نوٹوں کی میزان بنائی جائے

موسم کا محصول حاصل کیا گیا کیلئے شاخ شاخ									
کھدیا	کھدیا	کھدیا	کھدیا	کھدیا	کھدیا	کھدیا	کھدیا	کھدیا	کھدیا
۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶
۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷
۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸
۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸
۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹
۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱
۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲
۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳
۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴
۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵
۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶
۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷
۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸
۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱
۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲
۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳
۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴
۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵
۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶
۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸
۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹
۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰
۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱
۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲
۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳
۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴
۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵
۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷
۶۸	۶۸	۶۸	۶۸	۶۸	۶۸	۶۸	۶۸	۶۸	۶۸
۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹
۷۰	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰
۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱
۷۲	۷۲	۷۲	۷۲	۷۲	۷۲	۷۲	۷۲	۷۲	۷۲
۷۳	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳
۷۴	۷۴	۷۴	۷۴	۷۴	۷۴	۷۴	۷۴	۷۴	۷۴
۷۵	۷۵	۷۵	۷۵	۷۵	۷۵	۷۵	۷۵	۷۵	۷۵
۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶
۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷
۷۸	۷۸	۷۸	۷۸	۷۸	۷۸	۷۸	۷۸	۷۸	۷۸
۷۹	۷۹	۷۹	۷۹	۷۹	۷۹	۷۹	۷۹	۷۹	۷۹
۸۰	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰
۸۱	۸۱	۸۱	۸۱	۸۱	۸۱	۸۱	۸۱	۸۱	۸۱
۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲
۸۳	۸۳	۸۳	۸۳	۸۳	۸۳	۸۳	۸۳	۸۳	۸۳
۸۴	۸۴	۸۴	۸۴	۸۴	۸۴	۸۴	۸۴	۸۴	۸۴
۸۵	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵
۸۶	۸۶	۸۶	۸۶	۸۶	۸۶	۸۶	۸۶	۸۶	۸۶
۸۷	۸۷	۸۷	۸۷	۸۷	۸۷	۸۷	۸۷	۸۷	۸۷
۸۸	۸۸	۸۸	۸۸	۸۸	۸۸	۸۸	۸۸	۸۸	۸۸
۸۹	۸۹	۸۹	۸۹	۸۹	۸۹	۸۹	۸۹	۸۹	۸۹
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۱	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲	۹۲	۹۲	۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۳	۹۳	۹۳	۹۳	۹۳	۹۳	۹۳	۹۳	۹۳	۹۳
۹۴	۹۴	۹۴	۹۴	۹۴	۹۴	۹۴	۹۴	۹۴	۹۴
۹۵	۹۵	۹۵	۹۵	۹۵	۹۵	۹۵	۹۵	۹۵	۹۵
۹۶	۹۶	۹۶	۹۶	۹۶	۹۶	۹۶	۹۶	۹۶	۹۶
۹۷	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷
۹۸	۹۸	۹۸	۹۸	۹۸	۹۸	۹۸	۹۸	۹۸	۹۸
۹۹	۹۹	۹۹	۹۹	۹۹	۹۹	۹۹	۹۹	۹۹	۹۹
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰

موسم کا محصول حاصل کیا گیا کیلئے شاخ شاخ

دہلی سے سندھ تک مختلف یونٹوں کے موسم کا محصول حاصل کیا گیا کیلئے شاخ شاخ

کانپور کی فہمی دھوپ گھڑی

دھوپ گھڑی سے وقت دریافت کرنے کے تین بڑے مجزین اول زمین کا ہموار ہونا دوم رخ بارہ کے نمبر کا اوترینی (قطب تارہ) کی جانب سیدھا ہونا سوم وہ پُرزہ جبکا نام کیلی ہے دھوپ گھڑی کی نالی میں اسکا سیدھا کھڑا ہونا پس ان ہر سہ ترکیب مذکورہ بالا کو صحیح طور سے عمل میں لاکے کسی مقام پر وقت معلوم کیا جائے تو ایسا سچا وقت معلوم ہوگا کہ کوئی گھڑی اسکا مقابلہ نہ کر سکے گی لیکن ہم ایک سہل ترکیب بتاتے ہیں کہ جس سے صرف جنٹری ہذا کو دھوپ میں رکھنے سے تخمینہ وقت معلوم ہو جائے ترکیب یہ ہے کہ صفحہ ہذا کو برابر زمین پر رکھنا چاہیے اور بارہ کا نمبر ٹھیک اوتری سمت کسی قطب نما کے رخ پر لانا چاہیے اگر قطب نما نہ دستیاب ہو تو خیر کسی مسجد سے اوتری سمت صحیح نکالے رکھنا چاہیے اور وہ پُرزہ جبکا نام کیلی ہو اسکو پیشگی سے تمام کے بیچ نقشہ دھوپ گھڑی پر سیدھا کھڑا کرے اس طرح ہر کہ

پہلا کو نا اوسکا حرف (ن) سے ملجاوے اور چوڑا کو نا نمبر ۱۲ سے پس کیلی مذکور کا سایہ جس نمبر پر پڑے وہی وقت ہے فقط

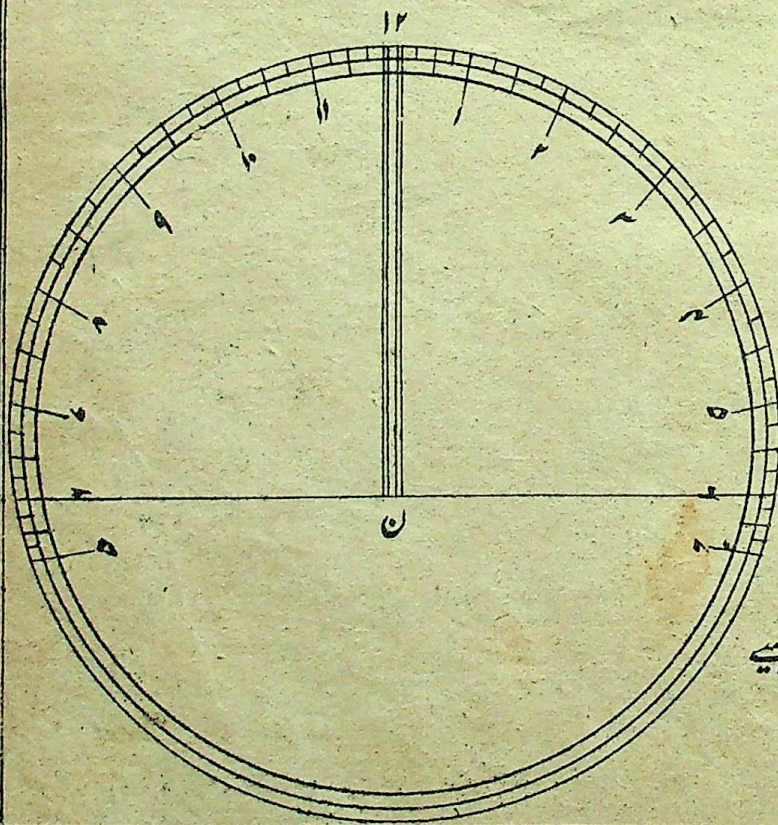
اطلاع

نقشہ دھوپ گھڑی بشرط زندگی انشا اللہ ہر سال سے اور زیادہ

سہل کر دیا جائیگا فقط



دھوپ گھڑی دھوپ میں ٹھیک وقت دیکھنے کا نمونہ



یہ پُرزہ لوہے یا پتیل یا تین یا موٹے کاغذ کا بنانا چاہیے



صفحہ ۲ بجائے کہ جبکہ بنانا چاہیے

Handwritten text in Devanagari script, likely a marginal note or part of a table, running vertically along the left edge of the page.

Handwritten text in Devanagari script, likely a marginal note or part of a table, running vertically along the right edge of the page.

(طبعی طبع از آلاء الهی) (سنانیت بڑی خبثت کی علامت) (خلف فشی کو بنیاد شاد صاحب)



سلسلہ

TRADE MARK

سلسلہ

اشتہار از مطبع نامی پور

کہان میں پنج اینجی شناس۔ موصوران ہایت آسانی، اور کہ درمیں ماسین قسمت قیاس و معرمان جلاویں الیافی، اور کہ
لا میں و لغو و لفظ فرمایں کہ یہ خبثت کی جو حساب نجوم و ہیت کا مبدن ہی، یہ وہ خبثت کی جو بین ریاضی جبر فیہ و
توابع کا خزینہ ہی، یہ وہ خبثت کی جو بین حال شاہان باطنی مال مع تصاویر مرقوم ہی، یہ وہ خبثت کی جو عزیت اثرات کا
ورق و نیکل و دم ہی، یہ وہ خبثت کی جو کہ لوگ جسکے بلا شوق شائقین ہوں گے، یہ وہ خبثت کی جو وعدہ کرتی ہو کہ میں
جہاں ہی مضامین ہوں گے، یہ وہ خبثت کی جو کہ جسکے کئی خبثتوں نے کیا، یہ وہ خبثت کی جو کہ جسکے اسپر بھی و لکھوں
نمونے دیا، اگرچہ اس مطبع کی تقویم سال گذشتہ کو اور خبثتوں پر خبثت ہی، لیکن جبکہ تقویم سال گذشتہ پر بھی برتری ہی
وہ یہ خبثت کی جو قبل چھپنے اس تقویم کے جو ہر ماہ آدمی تحریر ہو جاتے ہیں، اسباب سکایہ ہی جو کہ جو مضامین ہیں تو ہیں
اور جگہ نہیں پاتے ہیں، اس میں شک نہیں کہ اکثر معمولی حالات لوگ و خبثتوں میں بھی پاتے ہیں جو یہاں جو قطع لہو
تحتاج نہیں کہ جو بالوین البعد ان مضامین کو لکھنے کا درجہ بالی ہی جہاں بلا صرف لکھنا محال ہی، جو کہ خبثت کی ہر اسیر از ترتیب
ہو کہ تیار ہوتی ہی، اور نیز بعض لکھو مضمون اور نہیں بطور تیار کیا نظر ہوا، اس میں خبثت مگر ہوتی ہی، تاہم معلوم ہو جا کہ اسکا جو مضمون
نہایت آسانی، اور کہ بہت بڑا بل مطبع و غیر مطبع کی خدمت میں عرض ہو کہ اسکی نقل کلی یا جزئی نہ فرماویں تاہم
نفع نقصان نہ اٹھاویں، ان جو صاحب کمیت (۶) اور محصول (۶) بنام شیخ محمد حرمات اللہ رحمہ اللہ
لکھنا پور جہاں بالروانہ فرمایا کہ خبثت کی ہر اکو معائنہ سے خطوائی اٹھائے، علاوہ اسکے ایک خبثت کی ضرورت
تصاویر اور بھی چھپو کی، جو بعد گذشتہ ماہ دسمبر سن ۱۳۱۷ء کے بکے کی جس سے مضامین بوالہوسان کی مٹی خراب
ہو گئی، اور ہر طرح یہ کہ مع محصول (۶) کو تیار کیا کی اور جہاں دونوں میں خبثت کی گویا وہ خبثت کی (۶) میں

بیرین صناع مکرین کان فضل خلاز و زما سجا سہا

شتری کہ ہر شرف و رفیت لائیں قیقین و وودیکست طلب مائیں کہ علم تاریخ ماہ سال نیز دریافت غرہ ہلال کیلئے



کہ حسین ہر زبان کے مہینوں کا بیان ہو حال غرہ سے ملکہ عثمان ہر شرف و رفیت لائیں قیقین باغ و وفا

مطبع می واقع کان نور طبع مہینہ و مکرین

فہرست مضامین خبری شائع

مضامین	مضامین	مضامین
۱۔ ٹیبل	۲۹۔ دکن تاریخ و کون جوگ کنٹیکسٹ	۵۵۔ ذوی الاقدار خطہ یونان مع تصاویر
۲۔ فہرست مضامین خبری شائع	۳۰۔ نقشہ محصول اشامپ ہندوی یا فوٹو	۵۶۔ حال شعراء ملک یونان و کیفیت
۳۔ خبری شائع بموجب شائع	۳۱۔ عند الطلب محصول زرمٹک محصول	۵۸۔ شعراء اہل ولایت و ملک ہندوستان
۴۔ خبری شائع بموجب شائع	۳۲۔ اشامپا ٹینٹک نیلام و فہرست شرح روم	۵۹۔ فالنامہ عجیب و غریب شہنشاہ پولین
۵۔ خبری شائع بموجب شائع	۳۳۔ بحساب لایت ارجاع نالیش و خبری	۶۰۔ جو پیشتر زبان جرمن اور اوس سے
۶۔ خبری شائع بموجب شائع	۳۴۔ برآورد و تنخواہ ایک روز ہر مہینہ کا ایک	۶۱۔ زبان انگریزی اور انگریزی سے بفر
۷۔ خبری شائع بموجب شائع	۳۵۔ روپیہ سے ساٹھ روپیہ تک	۶۲۔ فائدہ خاص و عام اردو میں ترجمہ کو
۸۔ خبری شائع بموجب شائع	۳۶۔ انتخاب قواعد و کتابہ۔ پوسٹ کارڈ	۶۳۔ بخلاف اور فالنامہ کو بطور جدید لکھا
۹۔ خبری شائع بموجب شائع	۳۷۔ وچپی کا سہناہ و پاکٹ کتابی و پارسل	۶۴۔ خبری سود بحساب اللہ روپیہ فیصد
۱۰۔ خبری شائع بموجب شائع	۳۸۔ وچپی و پارسل و چٹری کا کیمہ ویمہ	۶۵۔ سے ۵۰ فی صدی تک
۱۱۔ خبری شائع بموجب شائع	۳۹۔ کی چٹری و پارسل کا پندرہ گنا قیمت طلب	۶۶۔ جدول دریافت ابتدا و صبح صادق
۱۲۔ خبری شائع بموجب شائع	۴۰۔ پارسل و پاکٹ و ضابطہ منی آرڈر	۶۷۔ و شہناہ کے وقت سحر خوردن
۱۳۔ خبری شائع بموجب شائع	۴۱۔ محصول تار و انتخاب ضروری ٹیکٹ	۶۸۔ قاعدہ دن دریافت کرپیکا کی انگریزی
۱۴۔ خبری شائع بموجب شائع	۴۲۔ شائع عیسوی قانون ریلوے	۶۹۔ عیسیٰ ابتدا سے سنہ ایک عیسوی سے
۱۵۔ نقشہ تعطیلات و اشتہار مطبع غریزی	۴۳۔ نقشہ کرائی ایسٹ انڈین ریلوے و	۷۰۔ لغات جس سنہ تک کا منظور ہو خواہ
۱۶۔ شرح خبری شائع امپری و فصلی و ٹیکٹ	۴۴۔ اودھ رو لکھنڈ ریلوے کرایہ کا پورچھیز	۷۱۔ ہزار ہا برس خواہ لاکھ برس کا۔ و بیان ملین
۱۷۔ وفارسی و سانس کے نور و تھمہ مع کھڑی	۴۵۔ ریلوے وراجپوتانہ ریلوے و تھمہ ہاترس	۷۲۔ کسوف و خسوف یعنی سورج گرہن
۱۸۔ وچتر و جوگ و دھان و بھدرا و پندرہ	۴۶۔ ریلوے و مالوہ ریلوے و شہنشاہی ملی	۷۳۔ اور چاند گرہن کا بیان
۱۹۔ و جدول طلوع و غروب و کیفیت و شہناہ	۴۷۔ تاریخ شاہنشاہان قدیم ملک روم و حال	۷۴۔ کرہ قمر کا مختصر بیان
۲۰۔ یادداشت و تقویم کو اکب و پچیل بابت	۴۸۔ دلیر و شجاع سرداران روم مع تصاویر	۷۵۔ اور قمر کا مختلف اوقات میں بھی
۲۱۔ ہر ماہ و برج و کنٹڈ لیان وغیرہ	۴۹۔ جو کتب انگریزی سے جھنڈہ نقل کی گئی ہیں	۷۶۔ چھوٹا اور کبھی بڑا نظر آنے کا سبب
۲۲۔ خبری شائع سال آئینہ بموجب شائع	۵۰۔ حال راجگان والا شان و نوابان و	۷۷۔ کشش ارضی کے متعلق چند کھسپ
۲۳۔ نقشہ سرب گھاپ چکر اسکو و کھکھ سفس	۵۱۔ ملک ہندوستان مع تصاویر جن کا	۷۸۔ سوال و جواب و اشتہار سفوف خطا
۲۴۔ کرنا چاہیے اس سے یہ معلوم ہوگا کہ اس	۵۲۔ ذکر خبری شائع میں نہیں ہوا ہے	
۲۵۔ کون کون کرہ کس استھان میں اور کون مہینہ	۵۳۔ حال فصلا ہندوستان و کیفیت ملک	

تمام شد

تاریخ اولی شاه افغان که در سال ۱۰۰۰ هجری
۲۸۰۰

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

جنتی ۱۸۷۶ء

بوجب ۱۲۹۲ هجری و ستم ۱۹۳۳

خ

[illegible]

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۲	۵۰۳	۵۰۴	۵۰۵	۵۰۶	۵۰۷	۵۰۸	۵۰۹	۵۱۰	۵۱۱	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۵	۵۱۶	۵۱۷	۵۱۸	۵۱۹	۵۲۰	۵۲۱	۵۲۲	۵۲۳	۵۲۴	۵۲۵	۵۲۶	۵۲۷	۵۲۸	۵۲۹	۵۳۰	۵۳۱	۵۳۲	۵۳۳	۵۳۴	۵۳۵	۵۳۶	۵۳۷	۵۳۸	۵۳۹	۵۴۰	۵۴۱	۵۴۲	۵۴۳	۵۴۴	۵۴۵	۵۴۶	۵۴۷	۵۴۸	۵۴۹	۵۵۰	۵۵۱	۵۵۲	۵۵۳	۵۵۴	۵۵۵	۵۵۶	۵۵۷	۵۵۸	۵۵۹	۵۶۰	۵۶۱	۵۶۲	۵۶۳	۵۶۴	۵۶۵	۵۶۶	۵۶۷	۵۶۸	۵۶۹	۵۷۰	۵۷۱	۵۷۲	۵۷۳	۵۷۴	۵۷۵	۵۷۶	۵۷۷	۵۷۸	۵۷۹	۵۸۰	۵۸۱	۵۸۲	۵۸۳	۵۸۴	۵۸۵	۵۸۶	۵۸۷	۵۸۸	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۱	۵۹۲	۵۹۳	۵۹۴	۵۹۵	۵۹۶	۵۹۷	۵۹۸	۵۹۹	۶۰۰	۶۰۱	۶۰۲	۶۰۳	۶۰۴	۶۰۵	۶۰۶	۶۰۷	۶۰۸	۶۰۹	۶۱۰	۶۱۱	۶۱۲	۶۱۳	۶۱۴	۶۱۵	۶۱۶	۶۱۷	۶۱۸	۶۱۹	۶۲۰	۶۲۱	۶۲۲	۶۲۳	۶۲۴	۶۲۵	۶۲۶	۶۲۷	۶۲۸	۶۲۹	۶۳۰	۶۳۱	۶۳۲	۶۳۳	۶۳۴	۶۳۵	۶۳۶	۶۳۷	۶۳۸	۶۳۹	۶۴۰	۶۴۱	۶۴۲	۶۴۳	۶۴۴	۶۴۵	۶۴۶	۶۴۷	۶۴۸	۶۴۹	۶۵۰	۶۵۱	۶۵۲	۶۵۳	۶۵۴	۶۵۵	۶۵۶	۶۵۷	۶۵۸	۶۵۹	۶۶۰	۶۶۱	۶۶۲	۶۶۳	۶۶۴	۶۶۵	۶۶۶	۶۶۷	۶۶۸	۶۶۹	۶۷۰	۶۷۱	۶۷۲	۶۷۳	۶۷۴	۶۷۵	۶۷۶	۶۷۷	۶۷۸	۶۷۹	۶۸۰	۶۸۱	۶۸۲	۶۸۳	۶۸۴	۶۸۵	۶۸۶	۶۸۷	۶۸۸	۶۸۹	۶۹۰	۶۹۱	۶۹۲	۶۹۳	۶۹۴	۶۹۵	۶۹۶	۶۹۷	۶۹۸	۶۹۹	۷۰۰	۷۰۱	۷۰۲	۷۰۳	۷۰۴	۷۰۵	۷۰۶	۷۰۷	۷۰۸	۷۰۹	۷۱۰	۷۱۱	۷۱۲	۷۱۳	۷۱۴	۷۱۵	۷۱۶	۷۱۷	۷۱۸	۷۱۹	۷۲۰	۷۲۱	۷۲۲	۷۲۳	۷۲۴	۷۲۵	۷۲۶	۷۲۷	۷۲۸	۷۲۹	۷۳۰	۷۳۱	۷۳۲	۷۳۳	۷۳۴	۷۳۵	۷۳۶	۷۳۷	۷۳۸	۷۳۹	۷۴۰	۷۴۱	۷۴۲	۷۴۳	۷۴۴	۷۴۵	۷۴۶	۷۴۷	۷۴۸	۷۴۹	۷۵۰	۷۵۱	۷۵۲	۷۵۳	۷۵۴	۷۵۵	۷۵۶	۷۵۷	۷۵۸	۷۵۹	۷۶۰	۷۶۱	۷۶۲	۷۶۳	۷۶۴	۷۶۵	۷۶۶	۷۶۷	۷۶۸	۷۶۹	۷۷۰	۷۷۱	۷۷۲	۷۷۳	۷۷۴	۷۷۵	۷۷۶	۷۷۷	۷۷۸	۷۷۹	۷۸۰	۷۸۱	۷۸۲	۷۸۳	۷۸۴	۷۸۵	۷۸۶	۷۸۷	۷۸۸	۷۸۹	۷۹۰	۷۹۱	۷۹۲	۷۹۳	۷۹۴	۷۹۵	۷۹۶	۷۹۷	۷۹۸	۷۹۹	۸۰۰	۸۰۱	۸۰۲	۸۰۳	۸۰۴	۸۰۵	۸۰۶	۸۰۷	۸۰۸	۸۰۹	۸۱۰	۸۱۱	۸۱۲	۸۱۳	۸۱۴	۸۱۵	۸۱۶	۸۱۷	۸۱۸	۸۱۹	۸۲۰	۸۲۱	۸۲۲	۸۲۳	۸۲۴	۸۲۵	۸۲۶	۸۲۷	۸۲۸	۸۲۹	۸۳۰	۸۳۱	۸۳۲	۸۳۳	۸۳۴	۸۳۵	۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸	۸۳۹	۸۴۰	۸۴۱	۸۴۲	۸۴۳	۸۴۴	۸۴۵	۸۴۶	۸۴۷	۸۴۸	۸۴۹	۸۵۰	۸۵۱	۸۵۲	۸۵۳	۸۵۴	۸۵۵	۸۵۶	۸۵۷	۸۵۸	۸۵۹	۸۶۰	۸۶۱	۸۶۲	۸۶۳	۸۶۴	۸۶۵	۸۶۶	۸۶۷	۸۶۸	۸۶۹	۸۷۰	۸۷۱	۸۷۲	۸۷۳	۸۷۴	۸۷۵	۸۷۶	۸۷۷	۸۷۸	۸۷۹	۸۸۰	۸۸۱	۸۸۲	۸۸۳	۸۸۴	۸۸۵	۸۸۶	۸۸۷	۸۸۸	۸۸۹	۸۹۰	۸۹۱	۸۹۲	۸۹۳	۸۹۴	۸۹۵	۸۹۶	۸۹۷	۸۹۸	۸۹۹	۹۰۰	۹۰۱	۹۰۲	۹۰۳	۹۰۴	۹۰۵	۹۰۶	۹۰۷	۹۰۸	۹۰۹	۹۱۰	۹۱۱	۹۱۲	۹۱۳	۹۱۴	۹۱۵	۹۱۶	۹۱۷	۹۱۸	۹۱۹	۹۲۰	۹۲۱	۹۲۲	۹۲۳	۹۲۴	۹۲۵	۹۲۶	۹۲۷	۹۲۸	۹۲۹	۹۳۰	۹۳۱	۹۳۲	۹۳۳	۹۳۴	۹۳۵	۹۳۶	۹۳۷	۹۳۸	۹۳۹	۹۴۰	۹۴۱	۹۴۲	۹۴۳	۹۴۴	۹۴۵	۹۴۶	۹۴۷	۹۴۸	۹۴۹	۹۵۰	۹۵۱	۹۵۲	۹۵۳	۹۵۴	۹۵۵	۹۵۶	۹۵۷	۹۵۸	۹۵۹	۹۶۰	۹۶۱	۹۶۲	۹۶۳	۹۶۴	۹۶۵	۹۶۶	۹۶۷	۹۶۸	۹۶۹	۹۷۰	۹۷۱	۹۷۲	۹۷۳	۹۷۴	۹۷۵	۹۷۶	۹۷۷	۹۷۸	۹۷۹	۹۸۰	۹۸۱	۹۸۲	۹۸۳	۹۸۴	۹۸۵	۹۸۶	۹۸۷	۹۸۸	۹۸۹	۹۹۰	۹۹۱	۹۹۲	۹۹۳	۹۹۴	۹۹۵	۹۹۶	۹۹۷	۹۹۸	۹۹۹	۱۰۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	------

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰
۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰
۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰
۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰
۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰
۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰
۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰
۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰
۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰
۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰
۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰
۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰
۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۲	۵۰۳	۵۰۴	۵۰۵	۵۰۶	۵۰۷	۵۰۸	۵۰۹	۵۱۰
۵۱۱	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۵	۵۱۶	۵۱۷	۵۱۸	۵۱۹	۵۲۰	۵۲۱	۵۲۲	۵۲۳	۵۲۴	۵۲۵	۵۲۶	۵۲۷	۵۲۸	۵۲۹	۵۳۰	۵۳۱	۵۳۲	۵۳۳	۵۳۴	۵۳۵	۵۳۶	۵۳۷	۵۳۸	۵۳۹	۵۴۰
۵۴۱	۵۴۲	۵۴۳	۵۴۴	۵۴۵	۵۴۶	۵۴۷	۵۴۸	۵۴۹	۵۵۰	۵۵۱	۵۵۲	۵۵۳	۵۵۴	۵۵۵	۵۵۶	۵۵۷	۵۵۸	۵۵۹	۵۶۰	۵۶۱	۵۶۲	۵۶۳	۵۶۴	۵۶۵	۵۶۶	۵۶۷	۵۶۸	۵۶۹	۵۷۰
۵۸۱	۵۸۲	۵۸۳	۵۸۴	۵۸۵	۵۸۶	۵۸۷	۵۸۸	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۱	۵۹۲	۵۹۳	۵۹۴	۵۹۵	۵۹۶	۵۹۷	۵۹۸	۵۹۹	۶۰۰	۶۰۱	۶۰۲	۶۰۳	۶۰۴	۶۰۵	۶۰۶	۶۰۷	۶۰۸	۶۰۹	۶۱۰
۶۱۱	۶۱۲	۶۱۳	۶۱۴	۶۱۵	۶۱۶	۶۱۷	۶۱۸	۶۱۹	۶۲۰	۶۲۱	۶۲۲	۶۲۳	۶۲۴	۶۲۵	۶۲۶	۶۲۷	۶۲۸	۶۲۹	۶۳۰	۶۳۱	۶۳۲	۶۳۳	۶۳۴	۶۳۵	۶۳۶	۶۳۷	۶۳۸	۶۳۹	۶۴۰
۶۴۱	۶۴۲	۶۴۳	۶۴۴	۶۴۵	۶۴۶	۶۴۷	۶۴۸	۶۴۹	۶۵۰	۶۵۱	۶۵۲	۶۵۳	۶۵۴	۶۵۵	۶۵۶	۶۵۷	۶۵۸	۶۵۹	۶۶۰	۶۶۱	۶۶۲	۶۶۳	۶۶۴	۶۶۵	۶۶۶	۶۶۷	۶۶۸	۶۶۹	۶۷۰
۶۸۱	۶۸۲	۶۸۳	۶۸۴	۶۸۵	۶۸۶	۶۸۷	۶۸۸	۶۸۹	۶۹۰	۶۹۱	۶۹۲	۶۹۳	۶۹۴	۶۹۵	۶۹۶	۶۹۷	۶۹۸	۶۹۹	۷۰۰	۷۰۱	۷۰۲	۷۰۳	۷۰۴	۷۰۵	۷۰۶	۷۰۷	۷۰۸	۷۰۹	۷۱۰
۷۱۱	۷۱۲	۷۱۳	۷۱۴	۷۱۵	۷۱۶	۷۱۷	۷۱۸	۷۱۹	۷۲۰	۷۲۱	۷۲۲	۷۲۳	۷۲۴	۷۲۵	۷۲۶	۷۲۷	۷۲۸	۷۲۹	۷۳۰	۷۳۱	۷۳۲	۷۳۳	۷۳۴	۷۳۵	۷۳۶	۷۳۷	۷۳۸	۷۳۹	۷۴۰
۷۴۱	۷۴۲	۷۴۳	۷۴۴	۷۴۵	۷۴۶	۷۴۷	۷۴۸	۷۴۹	۷۵۰	۷۵۱	۷۵۲	۷۵۳	۷۵۴	۷۵۵	۷۵۶	۷۵۷	۷۵۸	۷۵۹	۷۶۰	۷۶۱	۷۶۲	۷۶۳	۷۶۴	۷۶۵	۷۶۶	۷۶۷	۷۶۸	۷۶۹	۷۷۰
۷۸۱	۷۸۲	۷۸۳	۷۸۴	۷۸۵	۷۸۶	۷۸۷	۷۸۸	۷۸۹	۷۹۰	۷۹۱	۷۹۲	۷۹۳	۷۹۴	۷۹۵	۷۹۶	۷۹۷	۷۹۸	۷۹۹	۸۰۰	۸۰۱	۸۰۲	۸۰۳	۸۰۴	۸۰۵	۸۰۶	۸۰۷	۸۰۸	۸۰۹	۸۱۰
۸۱۱	۸۱۲	۸۱۳	۸۱۴	۸۱۵	۸۱۶	۸۱۷	۸۱۸	۸۱۹	۸۲۰	۸۲۱	۸۲۲	۸۲۳	۸۲۴	۸۲۵	۸۲۶	۸۲۷	۸۲۸	۸۲۹	۸۳۰	۸۳۱	۸۳۲	۸۳۳	۸۳۴	۸۳۵	۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸	۸۳۹	۸۴۰
۸۴۱	۸۴۲	۸۴۳	۸۴۴	۸۴۵	۸۴۶	۸۴۷	۸۴۸	۸۴۹	۸۵۰	۸۵۱	۸۵۲	۸۵۳	۸۵۴	۸۵۵	۸۵۶	۸۵۷	۸۵۸	۸۵۹	۸۶۰	۸۶۱	۸۶۲	۸۶۳	۸۶۴	۸۶۵	۸۶۶	۸۶۷	۸۶۸	۸۶۹	۸۷۰
۸۸۱	۸۸۲	۸۸۳	۸۸۴	۸۸۵	۸۸۶	۸۸۷	۸۸۸	۸۸۹	۸۹۰	۸۹۱	۸۹۲	۸۹۳	۸۹۴	۸۹۵	۸۹۶	۸۹۷	۸۹۸	۸۹۹	۹۰۰	۹۰۱	۹۰۲	۹۰۳	۹۰۴	۹۰۵	۹۰۶	۹۰۷	۹۰۸	۹۰۹	۹۱۰
۹۱۱	۹۱۲	۹۱۳	۹۱۴	۹۱۵	۹۱۶	۹۱۷	۹۱۸	۹۱۹	۹۲۰	۹۲۱	۹۲۲	۹۲۳	۹۲۴	۹۲۵	۹۲۶	۹۲۷	۹۲۸	۹۲۹	۹۳۰	۹۳۱	۹۳۲	۹۳۳	۹۳۴	۹۳۵	۹۳۶	۹۳۷	۹۳۸	۹۳۹	۹۴۰
۹۴۱	۹۴۲	۹۴۳	۹۴۴	۹۴۵	۹۴۶	۹۴۷	۹۴۸	۹۴۹	۹۵۰	۹۵۱	۹۵۲	۹۵۳	۹۵۴	۹۵۵	۹۵۶	۹۵۷	۹۵۸	۹۵۹	۹۶۰	۹۶۱	۹۶۲	۹۶۳	۹۶۴	۹۶۵	۹۶۶	۹۶۷	۹۶۸	۹۶۹	۹۷۰
۹۸۱	۹۸۲	۹۸۳	۹۸۴	۹۸۵	۹۸۶	۹۸۷	۹۸۸	۹۸۹	۹۹۰	۹۹۱	۹۹۲	۹۹۳	۹۹۴	۹۹۵	۹۹۶	۹۹۷	۹۹۸	۹۹۹	۱۰۰۰	۱۰۰۱	۱۰۰۲	۱۰۰۳	۱۰۰۴	۱۰۰۵	۱۰۰۶	۱۰۰۷	۱۰۰۸	۱۰۰۹	۱۰۱۰
۱۰۱۱	۱۰۱۲	۱۰۱۳	۱۰۱۴	۱۰۱۵	۱۰۱۶	۱۰۱۷	۱۰۱۸	۱۰۱۹	۱۰۲۰	۱۰۲۱	۱۰۲۲	۱۰۲۳	۱۰۲۴	۱۰۲۵	۱۰۲۶	۱۰۲۷	۱۰۲۸	۱۰۲۹	۱۰۳۰	۱۰۳۱	۱۰۳۲	۱۰۳۳	۱۰۳۴	۱۰۳۵	۱۰۳۶	۱۰۳۷	۱۰۳۸	۱۰۳۹	۱۰۴۰
۱۰۴۱	۱۰۴۲	۱۰۴۳	۱۰۴۴	۱۰۴۵	۱۰۴۶	۱۰۴۷	۱۰۴۸	۱۰۴۹	۱۰۵۰	۱۰۵۱	۱۰۵۲	۱۰۵۳	۱۰۵۴	۱۰۵۵	۱۰۵۶	۱۰۵۷	۱۰۵۸	۱۰۵۹	۱۰۶۰	۱۰۶۱	۱۰۶۲	۱۰۶۳	۱۰۶۴	۱۰۶۵	۱۰۶۶	۱۰۶۷	۱۰۶۸	۱۰۶۹	۱۰۷۰
۱۰۸۱	۱۰۸۲	۱۰۸۳	۱۰۸۴	۱۰۸۵	۱۰۸۶	۱۰۸۷	۱۰۸۸	۱۰۸۹	۱۰۹۰	۱۰۹۱	۱۰۹۲	۱۰۹۳	۱۰۹۴	۱۰۹۵	۱۰۹۶	۱۰۹۷	۱۰۹۸	۱۰۹۹	۱۱۰۰	۱۱۰۱	۱۱۰۲	۱۱۰۳	۱۱۰۴	۱۱۰۵	۱۱۰۶	۱۱۰۷	۱۱۰۸	۱۱۰۹	۱۱۱۰
۱۱۱۱	۱۱۱۲	۱۱۱۳	۱۱۱۴	۱۱۱۵	۱۱۱۶	۱۱۱۷	۱۱۱۸	۱۱۱۹	۱۱۲۰	۱۱۲۱	۱۱۲۲	۱۱۲۳	۱۱۲۴	۱۱۲۵	۱۱۲۶	۱۱۲۷	۱۱۲۸	۱۱۲۹	۱۱۳۰	۱۱۳۱	۱۱۳۲	۱۱۳۳	۱۱۳۴	۱۱۳۵	۱۱۳۶	۱۱۳۷	۱۱۳۸	۱۱۳۹	۱۱۴۰
۱۱۴۱	۱۱۴۲	۱۱۴۳	۱۱۴۴	۱۱۴۵	۱۱۴۶	۱۱۴۷	۱۱۴۸	۱۱۴۹	۱۱۵۰	۱۱۵۱	۱۱۵۲	۱۱۵۳	۱۱۵۴	۱۱۵۵	۱۱۵۶	۱۱۵۷	۱۱۵۸	۱۱۵۹	۱۱۶۰	۱۱۶۱	۱۱۶۲	۱۱۶۳	۱۱۶۴	۱۱۶۵	۱۱۶۶	۱۱۶۷	۱۱۶۸	۱۱۶۹	۱۱۷۰
۱۱۸۱	۱۱۸۲	۱۱۸۳	۱۱۸۴	۱۱۸۵	۱۱۸۶	۱۱۸۷	۱۱۸۸	۱۱۸۹	۱۱۹۰	۱۱۹۱	۱۱۹۲	۱۱۹۳	۱۱۹۴	۱۱۹۵	۱۱۹۶	۱۱۹۷	۱۱۹۸	۱۱۹۹											

نقشہ تعطیلات عدالت دیوانی و کلکتری بابت شیخ حسب بنین مانینہ

نام ایام تعطیل	نام تعطیل	عدالت دیوانی		نام ایام تعطیل	نام تعطیل	عدالت کلکتری		نام ایام
		تاریخ تعطیل	نام یوم			تاریخ تعطیل	نام یوم	
ع	نوروز	۱ جنوری	پہنچنبہ	ع	نوروز	۱ جنوری	پہنچنبہ	۱
۵	سونی ماہوس	۱۶ جنوری	جمعہ	۵	بہشت بختی	۲۱ جنوری	چارشنبہ	۱
۵	بہشت بختی	۲۱ جنوری	چارشنبہ	۵	شیہ راتری	۱۲ فروری	پہنچنبہ و جمعہ	۲
۵	شیہ راتری	۱۲ فروری	پہنچنبہ و جمعہ	۵	ہولی	۲۸ فروری	شبہ تادو شبہ	۲
۵	ہولی	۲۸ فروری	شبہ تادو شبہ	۵	گود فرادے	۴ اپریل	دو شبہ	۱
۵	گود فرادے	۴ اپریل	دو شبہ	۵	سالوہ قیصرہ	۲۴ می	یکشنبہ	۱
۵	رام ٹومی	۲۵ مارچ	چارشنبہ	۵	شبہ برات	۳۰ می	شبہ	۱
ع	سالوہ قیصرہ	۲۴ مئی	یکشنبہ	ع	عید الفطر	۱۲ جولائی	شبہ	۱
م	شبہ برات	۳۰ مئی	شبہ	م	سلونو	۲۵ اگست	شبہ	۱
م	عید الفطر	۱۲ جولائی	شبہ	م	جنم اسٹی	۲ ستمبر	چارشنبہ و پچنبہ	۲
۵	سلونو	۲۵ اگست	شبہ	۵	عید الفطر	۲۰ ستمبر	یکشنبہ	۱
۵	جنم اسٹی	۲ ستمبر	چارشنبہ و پچنبہ	۵	دسہرہ و محرم	۱۸ اکتوبر	شبہ تادو شبہ	۳
م	عید الفطر	۲۰ ستمبر	یکشنبہ	م	میلہ کی تعطیل	باختیار حکام	آخر ہفتہ کی تعطیل	بشرطیکہ کوئی کار
۵	ہفت چوبیس	۲۳ ستمبر	چارشنبہ	۵	ضروری نہو	ہوتی ہو	مذہب اسلام کی تعطیل	چاند کی روت سے
۵	نقشہ کلان	۳ اکتوبر	شبہ تادو شبہ	۵	اک دن آؤ پیچھے ہو سکتی ہے	صوئے او وہ خصوصاً لکھنؤ میں	نقشہ	چہنم وغیرہ کی بھی ہوتی ہے مگر باختیار حکام
ع	ٹرادن	۲۵ تا ۳۱ دسمبر	جمعہ تا پچنبہ	ع				

اشتہار قابل ملاحظہ

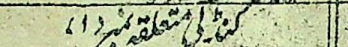
دانشوران خرد و پروردانایان فیض گستر خصوصاً حضرات عالی مرتبت والا مندرجہ پر ظاہر ہو کہ اس مطبع میں ہر قسم کا کام کر چھاپہ انگریزی و فارسی و ناگری وغیرہ نجس و خوبی ہوتا ہے اور حتی الامکان صحت و صفائی چھاپہ و خوشخطی کا اہتمام کیا جاتا ہے جب کوئی صاحب انصاف تمام فرمائش طبع فرمائیں گے اس وقت خود ملاحظہ کر لینگے ورنہ مصحح کس نہ گوید کہ دوسرے غمن لڑتے ہیں اور تاجران عالی وقار و خریداران با افتخار کتب مطبوعہ نظامی یا نول کشوری یا دیگر مطابع طلبہ مائین کے بقیت مناسب و کفایت تمام فوراً روانہ خدمت شریف کریں گے ہر طرح کا خیال ملحوظ رکھینگے۔ علاوہ برین جو صاحب کسی شری یا تحائف نادرہ کا پتہ کی فرمائش کریں بشرط ارسال قیمت پیشگی انکی خدمت میں ضرور مطلوبہ فوراً روانہ ہوگی۔ المشرع محمد عبد الغنی مالک مطبع غازی کانپور

[illegible]

مجله ۱۵۶

ماہ ماگھہ کے پہلے مع کتب لیاہ

آسمان اُس مہینے میں پانچ سینچر میں جنگ
سبب سے شاہو مہین جنگ ہوناج اور
کپڑے کا نرخ بدرجہ اوسط۔ واللہ اعلم
چھل ترکاریاں اُس مہینے میں شکر موکی
لیتوں کا جرنارنگی بیر اور دھنکرنہ لیتہ
کچھ بھی وغیرہ دستیاب ہو سکتی ہیں۔



سکر ۱۰ شکل ۱۰

Handwritten manuscript page with a diamond-shaped grid pattern. The grid contains numbers and Persian text. The numbers are: 11, 1, 4, 12, 90, 10, 11. The Persian text includes: "سویچ" (Soyich), "بر" (Bar), "بر" (Bar), "بر" (Bar), "بر" (Bar), "بر" (Bar), "بر" (Bar).

کندی متعلقہ نمبر ۳۰

سید ابوبکر

سورة الحج

6

کتابخانه

بسم الله الرحمن الرحيم

~~سورج~~

۱۱۰

201

بسم الله الرحمن الرحيم

کنندگی متعلقه بمبیر

سویہ ۱۰

۶ خدیجه بان

Handwritten text in a box: ۹۵

برای

[illegible]

بیچ الثانی سنہ ۱۲۰۳ھ

۱۶

یادداشت

تاریخ ماہ وری ۱۲۰۳ھ

تقویم کو اکب متعلقہ ماہ فروری ۱۲۰۳ھ		ماہ بھگن کے پہلے مع کنندہ لیان	
روز	تاریخ	روز	تاریخ
۱	۱۱	۱	۱۱
۲	۱۲	۲	۱۲
۳	۱۳	۳	۱۳
۴	۱۴	۴	۱۴
۵	۱۵	۵	۱۵
۶	۱۶	۶	۱۶
۷	۱۷	۷	۱۷
۸	۱۸	۸	۱۸
۹	۱۹	۹	۱۹
۱۰	۲۰	۱۰	۲۰
۱۱	۲۱	۱۱	۲۱
۱۲	۲۲	۱۲	۲۲
۱۳	۲۳	۱۳	۲۳
۱۴	۲۴	۱۴	۲۴
۱۵	۲۵	۱۵	۲۵
۱۶	۲۶	۱۶	۲۶
۱۷	۲۷	۱۷	۲۷
۱۸	۲۸	۱۸	۲۸
۱۹	۲۹	۱۹	۲۹
۲۰	۳۰	۲۰	۳۰
۲۱	۳۱	۲۱	۳۱

اس مہینے میں پانچ اتوار ہیں پہلے اس ماہ کا ورثہ اوسط پر تصدیق کرنا چاہیے والہ پچھلے تیر کار بیان ماہ جنوری کو موافق ہیں سیم بقدر کو بھی ایسوان و تیر گاجر نارنگی آمرو و دیگر مل سکے ہیں



کنڈلی متعلقہ سہ

کنڈلی متعلقہ سہ

کنڈلی متعلقہ سہ

کنڈلی متعلقہ سہ

کنڈلی متعلقہ سہ

کنڈلی متعلقہ سہ

کنڈلی متعلقہ سہ

[illegible]

ਸ੍ਰੀ ਮਤਿ ਸਤਿਗੁਰ

۱۹۹۶

ماہ بیا کھ کے پھل مع کٹ لیاں									
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

سید کو سر رک جوئی

ردیف	نام	تاریخ	محل	میزان	نوع	ملاحظات
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰

جب سنہ ۱۲۰۲ ہجری

77

[illegible]

[illegible]

یادداشت

تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان												تحويل شمس در برج سرطان											
------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	------------------------	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

سوانسہ

پادوشت

ماہی دہا سے میرے صلیب کے کورنگ کے کسی

۱۱۱

गीता माता का जन्म हुआ

[illegible]

卷之六

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

[illegible]

نوحه ۱۱۳۵

۳۳

یا وواشت

کله لرت ک جوه

تقویم کوکب متعلقہ ماہ اکتوبر ۱۸۸۵ء												ماہ کنوار کے پہلے مع کسٹ لیاں											
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۵۰۱	۵۰۲	۵۰۳	۵۰۴	۵۰۵	۵۰۶	۵۰۷	۵۰۸	۵۰۹	۵۱۰	۵۱۱	۵۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
۵۱۱	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۵	۵۱۶	۵۱۷	۵۱۸	۵۱۹	۵۲۰	۵۲۱	۵۲۲	۱	۲	۳	۴	۵							

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

یادداشت

<p>یادداشت</p>									
<p>تفہیم کو ایک متعلقہ ماہ نومبر ۱۹۵۵ء</p>									
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
<p>مطابق ماہ اکتوبر ۱۹۵۵ء</p>									
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
<p>مطابق ماہ اکتوبر ۱۹۵۵ء</p>									
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
<p>مطابق ماہ اکتوبر ۱۹۵۵ء</p>									
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰</

[illegible]

پادشاه

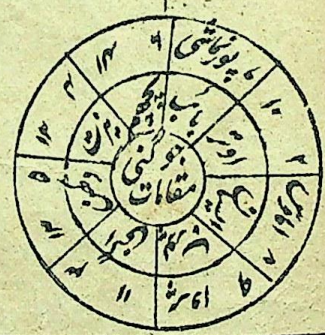
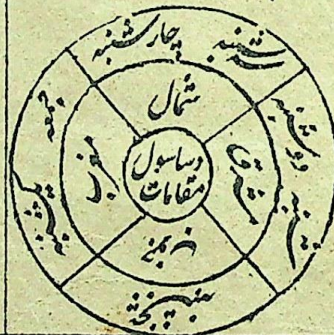
یادداشت

تقویم کوکب متعلقہ ماہ و سہ ماہ ۱۸۵۵ء

ماہ اگست کے پہلے مع کسٹیلیان

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵
۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳
۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵
۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳
۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵
۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳
۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵
۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳
۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱



[illegible]

اس	میکہ	برکھ	مستن	کرک	سنگھ	کنیان	سلا	برچیک	دھن	مکر	کبجہ	مین
لاکھ	۲۴	۸	۱۴	۸	۱۱	۱۴	۸	۱۳	۱۱	۵	۵	۱۱
خندج	۲	۱۱	۸	۵	۱۲	۸	۱۱	۲	۸	۱۱	۱۱	۸

راس	میکه	برکه	مستن	مرک	سنگه	کینان	سلا	برچیه	دهن	کر	کجه	مین
ناجیه	۱۲	۵	۸	۲	۵	۸	۵	۱۱	۱۳	۲	۲	۱۴
خسرج	۲	۱۳	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۱۳	۲	۱۱	۸	۸	۱۱



انتخاب قواعد ڈاکخانہ

پوسٹ کارڈ اسکے ٹکٹ کی طرف صرف پتہ اور نام یا پتہ لکھو اور کوئی بات نہ لکھو اور نہ چھاپو وزنہ محصول دینا ہوگا اور پوسٹ کارڈ کو پٹیا یا کاٹنا یا اوکھین اور کاغذ جوڑنا نہیں چاہیے چھپی کا مسٹر نامہ اسمین نام ڈاکخانہ کا جہاں تقسیم ہو صاف صاف تحریر کر دینی سطر میں نام اور پتہ یا نو ایڈکس دوسری سطر میں نام محلہ یا گاؤں کا تیسری سطر میں نام شہر یا اوس ڈاکخانہ کا جہاں تقسیم ہوگی چوتھی سطر میں نام ضلع کا۔ پانچویں سطر میں نام پوسٹ کارڈ کا لکھو گوشہ کھلے ہو لکھو نوٹیں اس طرح بند کرو کہ اوکھانڈا کی چند دکانی بیچ اور دو ایڈکس نمونہ کبس یا کپڑے کی پٹیلی میں روانہ ہو سکتا ہو اسکو اس طرح بند کرو کہ ڈاک والو اسکو معلوم کر سکیں سو ان کے اور کوئی چیز کبس یا پٹیلی میں بند کر کے نہ بھیجو۔ اگر کوئی ایسا نمونہ بھیجنا چاہتے ہو کہ اسکو رستہ میں ہوانہ لگا اسکو بالکل بند کر کر روانہ کر دو۔ اس چیز کا نام اور اپنے پورے دستخط لکھو پر تحریر کرو۔ نمونہ چورٹ کے سوا خدرا کبس میں نہ تھیں سے وہ دکانی دین بند کر کے بھیجو۔ اخبار۔ کاغذ لکھو کا۔ چٹرا۔ پتھا۔ جلد۔ ابرسی۔ کاغذ۔ کتاب اور نقشہ کے ساتھ کی چیزیں۔ انوائس۔ بل۔ روانگی مال۔ یہ چیزیں پاکٹ کتابی اور نمونہ مال میں روانہ ہو سکتی ہیں۔ اسمین کوئی بھی نہ رکھو اگر چھپی ہوئی ہو تو مضائقہ نہیں۔ اگر کاغذ پروف چھاپہ بھیجو تو لکھو پر نام اوسکا مع دستخط فرسیدہ لکھو اور جو کسی اخبار میں چھاپنے کے لیے کوئی کاغذ لکھا ہو بھیجو تو اسکو لکھو پر کاغذ واسطے چھاپہ کو لکھو۔ پاکٹ نمونہ میں اصلی نمونہ مال کا بھیجو اور اس کے اندر یا باہر سو کا نام اور پتہ کے یا قیمت نمونہ مال کا اور کچھ نہ لکھو اور وزن میں چالیس تولہ سے زیادہ نہ ہو اور دو فٹ سے زیادہ لمبا ایک فٹ سے زیادہ چوڑا یا موٹا نہ ہو۔ اگر کوئی پاکٹ بند نہ ہوگا تو اوپر پارسل یا چھپی کا محصول جو کم ہوگا دینا پڑیگا پارسل کپڑے یا ٹین میں بند کر کے سیون پر تین تین انچ کی دوری پر ہر لگاؤ ایک پارسل دو ہزار تولہ یعنی ۲۵ مار سے زیادہ نہ ہو اس کے اندر ایک سے زیادہ چھپی نہ رکھنا چاہیے چھاپہ کوئی حد میں محصول ۴۰ تولہ تک (۸) اور اسی تولہ تک (۱۲) زیادہ کو واسطے فی ۴۰ تولہ ہر چھپی یا پارسل یا پوسٹ کارڈ کو جو ضرور کرنا چاہو تو اوپر ٹکٹ فیس رجسٹری لگا دو اگر رسید منگنا چاہو تو ایک آنہ کا ٹکٹ سو سے محصول کے لگا دو اگر چیک یا بینک نوٹ یا بینک پوسٹ بل وغیرہ روانہ کرو تو اسکی ضرورت رجسٹری کرنا چاہیے ورنہ اگر اسکا حال اہلکار ڈاکخانہ پر بظاہر ہوگا تو ڈبل فیس دینا پڑیگی چھپی رجسٹری اور پارسل کا بیمہ نقدی اور سونا چاندی اور جواہرات وغیرہ جو ڈاک میں بھیجو تو اسکا بیمہ ضرور کرنا چاہیے اصلی مالیت ہندو اور ہندو خرفونین لکھو پر لکھو دسوا ہندوستانی راج کے اور سب ڈاکخانوں میں بیمہ ہو سکتا ہے اور جہاں ہندوستانی راج میں سرکاری ڈاکخانہ ہیں وہاں کو لیے آدھا بیمہ ہو سکتا ہے۔ جو رجسٹری کا بیمہ کر او تو محصول اور فیس رجسٹری اور خیرہ بیمہ کا ٹکٹ لکھو لگا دو اور جو پارسل ہو تو اسکا محصول اور بیمہ کا خرچ نقد داخل کرو۔ جو مالیت ۵ سے زیادہ نہ ہو تو محصول ۲ اور جو ۵ مار سے زیادہ نہ ہو تو (۴) زائد فی صدی (۴) بڑھتے جائینگے۔ جو بیمہ بیان ڈاکخانہ سے ملے گا او میں فہرست مال اور قیمت اور جو نوٹ ہوں گے اور ڈاک نمبر اور قیمت اور اپنے دستخط مع پتہ و نشان کو تحریر کرو۔ بیمہ کی چھپی پارسل کا بند کرنا چھپی یا پارسل بیمہ کو بہت آسان اور ہوشیاری سے بند کرو جو چھپی ہو تو اسکا لکھو پر لکھو کاغذ کا بناؤ اور اس کے چار گوشہ پر اور بیچ میں ہر لگاؤ اور جو پارسل ہو دے تو اسکو کپڑے یا ٹین میں بند کر کے اور اسکی سیون پر تین تین انچ کے فاصلہ پر ہر لگانا چاہیے جب پارسل یا پارسل رجسٹری قیمت طلب کا بیمہ کر او تو اسکا محصول اور خیرہ بیمہ پیشگی داخل کرو پارسل کا نقد اور پاکٹ رجسٹری کا ٹکٹ اوپر لکھا اور اس کے واسطے ڈاکخانہ سے دور رسید لینگی۔ قیمت طلب پارسل اور پاکٹ جو تکو بھیجنا کسی چیز کا اندر پارسل کے

ایک کتاب کا اندر پاکٹ کے اس طور سے منظر ہو کہ قیمت اوسکے پانیوں سے وصول ہو کر تمہارے پاس ڈاکخانہ کی معرفت آ جاو تو چاہئے کہ
پارسل یا پاکٹ کے ساتھ ایک یادداشت جو ڈاکخانہ سے ملیگی اوسمین اپنا نام اور پانے والے کا نام و پتہ نشان اور قیمت مال لکھو
اور ڈاکخانہ میں داخل کرو تقسیم کے وقت پانے والے سے روپیہ وصول ہو کر اوسکا منی آرڈر کمیشن وضع کر کے ڈاکخانہ تقسیم سے
تمہارے پاس پہونچے گا کمیشن کو قیمت غ سے زیادہ نہو تو ۲ رو سے زیادہ حصہ تک (۴) زائد فی حصہ یا اوسکی کسر پر
(۵) بڑھے جاویں گے اور جب سو روپیہ سے زیادہ قیمت کا پارسل یا پاکٹ نہیں روانہ کیا جائیگا۔ محصول قیمت طلب یا پارسل
وہی لیا جائیگا جو معمولی پارسل کا لیا جاتا ہے۔ وزن پارسل کا پچیس سیر تک مقرر ہے اور پاکٹ کی لمبائی دو فٹ اور چوڑائی او
موٹائی ایک فٹ سے زیادہ نہو وے ضابطہ منی آرڈر دواہر سے چار بجے تک منی آرڈر کارروپیہ ڈاکخانہ سے وصول کرو اور
درخواست واسطے منی آرڈر لینے کے داخل کرو۔ جب منی آرڈر جاری کرو تو درخواست چھی ہونی جو ڈاکخانہ سے ملیگی لیکر اوسمین
نام اور پتہ اپنا اور پانیوں کا اور تعداد روپیہ صاف لکھ کر داخل کرو اور نام ایک شخص پانیوں کا تحریر کرو بہت سے نام کی کوئی حالت
نہیں (ماص) سے زیادہ کامنی آرڈر نہیں ہو سکتا۔ منی آرڈر میں پانی نہ شامل کرنا چاہیے۔ ایک تاریخ میں ایک ہی آدمی کو
نام کے چار منی آرڈر ڈیڑھ ڈیڑھ سو تک کے جاری ہو سکتے ہیں۔ کمیشن جو (دفعہ) سے زیادہ نہو تو (۲) اور (دفعہ) سے زیادہ
(دفعہ) تک (۴) دفعہ سے زیادہ (دفعہ) تک (۸) اور (دفعہ) سے زیادہ (دفعہ) تک (۱۲) اور (دفعہ)
سے زیادہ (دفعہ) تک (۱۶) اور (دفعہ) سے زیادہ (دفعہ) تک (۲۰) اور (دفعہ) سے زیادہ (دفعہ) تک (۲۴) اور (دفعہ) سے زیادہ (دفعہ) تک (۲۸) اور (دفعہ) سے زیادہ (دفعہ) تک (۳۲) اور (دفعہ) سے زیادہ (دفعہ) تک (۳۶) اور (دفعہ) سے زیادہ (دفعہ) تک (۴۰) اور (دفعہ) سے زیادہ (دفعہ) تک (۴۴) اور (دفعہ) سے زیادہ (دفعہ) تک (۴۸) اور (دفعہ) سے زیادہ (دفعہ) تک (۵۲) اور (دفعہ) سے زیادہ (دفعہ) تک (۵۶) اور (دفعہ) سے زیادہ (دفعہ) تک (۶۰) اور (دفعہ) سے زیادہ (دفعہ) تک (۶۴) اور (دفعہ) سے زیادہ (دفعہ) تک (۶۸) اور (دفعہ) سے زیادہ (دفعہ) تک (۷۲) اور (دفعہ) سے زیادہ (دفعہ) تک (۷۶) اور (دفعہ) سے زیادہ (دفعہ) تک (۸۰) اور (دفعہ) سے زیادہ (دفعہ) تک (۸۴) اور (دفعہ) سے زیادہ (دفعہ) تک (۸۸) اور (دفعہ) سے زیادہ (دفعہ) تک (۹۲) اور (دفعہ) سے زیادہ (دفعہ) تک (۹۶) اور (دفعہ) سے زیادہ (دفعہ) تک (۱۰۰)

۳۴

کمیشن دیکر ملیکا اور ۳۰ ستمبر کے پیچھے ضبط ہو جائیگا۔ دوبارہ کمیشن کے ٹکٹ منی آرڈر کی پشت پر چیکنا چاہیے۔ جو منی آرڈر ضبط ہو گیا ہے اسکا روپیہ لیا جاتا ہے تو صاحب پوسٹ ماسٹر جنرل کو عرضی دو اور اس منی آرڈر کو دستخط کر کے عرضی کے ساتھ بھیجو اور اس میں وجوہات ضبط کرنے کے تحریر کرو اور یہ بھی لکھو کہ روپیہ کس مقام پر اور کس کو ڈالنے بھیجنے والے کو یا پانے والے کو جو صاحب مدوح درخواست تمھاری منظور کر لینا تو بعض اس منی آرڈر کے جدید ٹکٹوں بعد منہائی کمیشن کیچند یا زیادہ کر لیا جائیگا اور پھر اسکا روپیہ وصول ہو جائیگا۔ فقط

محصول تار

ہر حال نام و پتہ اور نشان کا محصول نہیں لیا جائیگا۔ اگر کوئی شخص ہندوستان سے ایک دوسرے مقام تک جسکا فاصلہ منزل تار گھر سے چھ میل سے زیادہ ہو خبر بھیجنا چاہے تو محصول آٹھ لفظ کر لیے یا آٹھ سے کم ہوں ہر دینا پڑیگا اور ایسی خبر کو کوکل مسج (کتہ بن)۔ وہ خبریں جو کہ تار کو دفتر والے اپنی فرصت کو وقت اوسیدن روانہ کریں اور اسکی تعمیل منزل مقصود پر دوسرے دن صبح کو کی جاوے اور انکا محصول بحساب (۸) فی آٹھ لفظ یا کم دینا پڑیگا اور اگرچہ آٹھ سے زیادہ ہوں تو فی لفظ دو آنہ دینا ہوگا ایسی خبر دن کو دفتر مسج کتے بن۔ وہ خبریں جنکو کہ تار کے دفتر والے معمولی وقت پر روانہ کریں اور انکی تعمیل منزل مقصود پر ٹھیک معمولی وقت میں کی جاوے تو فی آٹھ لفظ یا کم کے لیے ایک روپیہ محصول دینا ہوگا اور اگر لفظ آٹھ سے زیادہ ہوں تو فی لفظ پر دو آنہ کے حساب سے دینا ہوگا اور ایسی خبروں کو (۸) ڈنری مسج (کتہ بن)۔ وہ خبریں جو کہ تار گھر سے فوراً روانہ کی جاوے انکی تعمیل منزل مقصود پر اسی دم ہو تو ایسی خبروں کے لیے فی آٹھ لفظ یا کم کے لیے (۸) محصول دینا ہوگا اور آٹھ لفظ سے فی لفظ زیادہ کے واسطے (۸) محصول دینا ہوگا اور ایسی خبروں کو درجنٹ مسج (کتہ بن)۔ اگر کوئی آدمی شب کے وقت یا اتوار کو دن یا تعطیل میں خبر بھیجنا چاہے تو معمول سے زیادہ محصول نہ لیا جائیگا اگر خبر بھیجنے والا اسی خبر کو جنکو وہ روانہ کر چکا ہے پھر دوبارہ روانہ کرے تو نصف محصول لیا جائیگا۔ فقط

انتخاب ضروری ایکٹ ہم شائع قانون ریلواری

وقفہ ۱۔ مسافر جو کرایہ دیکر ٹکٹ حاصل کرے اور اس ٹکٹ کو جب کوئی نوکر ریلوے کا دیکھا جائے دکھا دے یا اس کے حوالہ کرے وقفہ ۱۸ درمیانی اسٹیشنوں میں اگر گنجائش سواری کی ہوگی تو ٹکٹ ملے گا وقفہ ۱۹ بغیر ٹکٹ کے جو مسافر سفر کریں یا ٹکٹ پیش نہ کریں یا حوالہ نہ کریں اس کو ہانک کا کرایہ لیا جائیگا جہاں سے پہلے ریل چلی ہو وقفہ ۲۰۔ چھوڑے درجہ کا مسافر بڑے درجہ میں سوار ہو جائے یا اپنے مقام ٹکٹ سے زیادہ سفر کرے یا ٹکٹ کو بگاڑے تو تک جہاں نہ ہو سکتا ہو وقفہ ۲۱۔ بغیر رضامندی اپنے ساتھی مسافروں کے اگر تاکو پیے تو توجہ تک جہاں نہ ہو سکتا ہو وقفہ ۲۲۔ جو مسافر نشہ کی حالت میں ہو یا کوئی کام بدشرعی کا کریں یا ملیں بھجادی تو تک جہاں نہ ہو سکتا ہے وقفہ ۲۳۔ کوئی مرد کسی خاص کمرہ یا گاڑی عورتوں میں چلا جائے تو وہ پھر سو روپیہ تک جہاں نہ ہو سکتا ہو قواعد ضروری۔ بچے جنکی عمر تین برس سے کم ہے کرایہ ریل سے معاف ہیں ۲۴۔ بچے جنکی عمر تین برس سے زیادہ اور بارہ برس سے کم ہو آدمی کرایہ پر جانے والے سب ریلوے میں اول درجہ کو مسافر ایک من ۲۵ سیر اور دوم درجہ کے ۳۰ سیر اور تیسرے درجہ کے ۴۵ سیر لیکن کاپنور فرج آباد ریلوے میں تیسرے درجہ کو مسافر ۳۰ سیر اور اونچوں کی بابت جسکا آدھا کرایہ دیا ہوا دسے وزن کو لائق اسباب بالاکرایہ لیا جاسکتے ہیں ۲۶۔ ایٹ اینڈ ریلوے میں ایک طرف کا پورا کرایہ اور دوسری طرف کا ایک تہائی کرایہ دیکر ٹکٹ واپسی یعنی لوٹا پھیری کا سواری تیسرے درجہ کے ہر ٹکٹ پر مل سکتا ہے لیکن جو مسافر ۲۷ میل سے کم کا ہو اسکو پانچ دن کا اندر اور جو مسافر ۲۷ میل سے کم کا ہو اسکو آٹھ دن کا اندر اور

[illegible]

نفسه کرايه درجه سوم را بويکاذيل

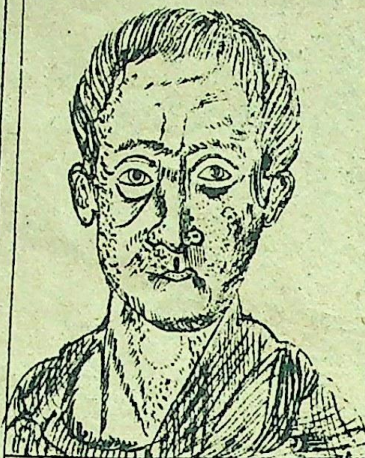
[illegible]

تاریخ شاہنشاہان قدیم ملک روم و حال دلیہ و شجاع سرداران عالمی و قار روم

شاہنشاہ رومانی سلطنت



شاہنشاہ جولیس قیصر



فوج کوڑک دیکر یونان میں گیا اور پومی کو شکست فاش دی لیکن پومی مصر بھاگ گیا اور وہاں قتل کیا گیا قیصر پومی کے اقرب اور دوستوں کو بالکل غارت اور تباہ کر کے حکمرانی کرنے لگا آخر کار روم و طس وغیرہ جو کہ ریاست جمہوری کے خواہاں تھے انھوں نے برخلاف قیصر کے سازش کی اتفاقاً وہ ایک محکمہ سنت میں بیٹھا ہوا تھا اس وقت روم کے ہاتھ سے مارا گیا اسکی وفات ۴۴ برس قبل مسیح حضرت عیسیٰ واقع ہوئی اس وقت اسکی عمر ۵۵ سال

شاہنشاہ انطونیس

یہ مشہور شاہنشاہ ترسٹھ برس قبل مسیح میں پیدا ہوا تھا اور بعد مشہور رومی ایک شہر کے شاہنشاہ رومیہ کبری کا مقرر ہوا قیصر فرانس کو گولیا تھا اسی سبب سے تحت و تاج اسکو نصیب اس کے عہد حکومت میں رعایا نے ہر قسم کا اگم پایا لوگوں نے اس شاہنشاہ کی عزت میں سڑک تیار کیے اور قربانیاں اور عبادت اسکی کر کے اسے سنت کا نہایت اوب کیا اور گیشا کو دوبارہ قائم کیا جبکہ ملک میں ہر طرح کا انتظام ہو گیا تو اسے ایسی حکمت عملی کی جسکے سبب وہ ہر دل عزیز ہوا اور انتظام ملک نہایت خوش سلبوبی کے ساتھ ہوا اور

یہ شخص نہایت لائق اور قابل گذرا ہر سولہ برس کی عمر میں اس کے اپنے وفات پائی ابتداً قیصر نے اپنے فصاحت کلام کے ذریعے سے علاقہ طریون - کواستر - ایڈیل - حاصل کیے اور اوپر ایک صد تک قابض رہا بعد ملک میں صوبہ دار ہوا اور حکومت ملک گال و پیراچو کی حاصل ہوئی اور اقوام بلجین اور مہوین اور نروین پر فتحیاب ہوا ایسے لیے فتوحات و کار نمایاں سے اسکی بہادری و شجاعت ظاہر ہوتی ہے۔ ان فتوحات سے پومی کو جو کہ محکمہ سنت پر اختیار رکھتا تھا نہایت حسد پیدا ہوا اسے قیصر کو ملک گال طلب کیا لیکن قیصر نے اسکی تعمیل نہ کی اس اثنا میں پومی یونان چلا گیا اور قیصر نے دار الحکومت رومیہ کبری کے خزانہ عامہ پر قبضہ کر لیا اور شہر میں مارک انتونی کو چھوڑ کر آپ مع لشکر ملک شجاع کو جہان پومی کی فوج رہتی تھی روانہ ہوا اور

اس شخص فرماک رومیہ کبری سات سو تین برس قبل پیدا ایش حضرت عیسیٰ کو آباد کیا اسکی بھائی کا نام ریمس تھا مروج اس کے آباد ہونے کی عجیب کیفیت لکھتے ہیں یعنی اول رومس فرماک دیا کہ تمام مسافر اس شہر میں آرام پاویں دوم اس نے ایسے ایسے کھیل ایجاد کیے کہ قوم میں زبان آیا کرتی تھی رومس انکی لڑکیاں کھیل اپنے شہر کے باشندوں کو ساتھ منسوب کر لیا تھا اسی طرح رفتہ رفتہ آبادی زیادہ ہوتی گئی اور جب کہ اس قوم فرماک کا ارادہ کیا تو انھوں نے کی عورتوں نے بیچ بچا کر دیا اسنے اہل روم کو تین حصوں پر تقسیم کیا اور ہر ایک حصے میں تین قوم یا گروہ مقرر کیے اور ہر ایک قوم کے دس خاندان کئے اور ایک مجلس حاگون کی مقرر کی اور اکثر قوانین بغرض رفاه عام جاری کیے ایک روز یہ اپنی فوج کو دیکھ رہا تھا کہ اسوقت ایک طوفان عظیم آیا اور رومس صدمہ کھلی سے ہلاک ہوا

ہمیشہ قائم رہا یعنی اوستے اپنا نشانہ لوگوں
ظاہر کیا کہ میں سلطنت کو استغناء دینا چاہتا
ہوں لیکن بسبب فہمائش مارکس ایک پیا
کے جو کہ اسکا صلح کا رشتہ اس مرتبہ با
رہا اوستے حسبِ خواہ اس کے کہہ کہ تمام عا
کی خوشی آپ پر منحصر ہے اس ظاہر کی
سے رعایا نہایت خوش ہوئی کچھ عرصہ کے
بعد اوستے کا روبرو سلطنت سے پھر استغناء دینا
چاہا لیکن لوگوں نے اس کی نہایت خوشامد اور
عاجزی کی اور کہا کہ آپ کو رعایا کی خبر دے
بطور رہنمائی کرنی لازم ہے آخر کار اسے
پھر دس برس کو وعدہ پر سلطنت کی حکومت
اختیار کی اور سلطنت کو دو حصوں پر تقسیم کیا
ممالک اطالیہ و ہسپانیہ و جرمنی اور شام
اور فلیش اور سائی پریس اور مصر وغیرہ تو اسے
قبضہ حکومت میں رکھے اور ممالک افریقہ
پر پیر اور نیومیڈیا اور لیبیا اور شہر تینیا اور
یونانیس اور یونان اور ایلیزیا اور مقدونیا
اور دالمیشیا اور جزائر کریت اور سیلی اور
سارڈینیا محکمہ سنت کے قبضہ میں رہے
بعد گزرنے دس برس کو اوستے نے جو جب اس
سلطنت ترک کرنے کا ارادہ کیا لیکن پھر
ارادہ کا ذہن باز رہا چونکہ اسی طور سے اس
ایام سلطنت میں پانچ بار استغناء دینے کا قصد
کیا اور باز ہا آخر میں اوستے نے شکست
سابقہ جو رعایا کے ساتھ رکھتا تھا چھوڑنے
محکمہ سنت کی کپڑی میں بھی جانا ترک کیا
اس کے بعد میں علم نے نہایت ترقی پائی اور
دربار شاہی میں ہر علم و فن کے عالم و فاضل

موجود تھے آخر ۶۶ سال ۱۲۷۷ء میں قاپانی
شہنشاہ طبریس
یہ شہنشاہ بیلشس برس قبل پیش علی
کے پیدا ہوا تھا اور بموجوب وصیت نامہ
اغوستس کے شہنشاہ مقرر ہوا یہ نہایت
بیرحم اور ظالم تھا اسی سبب رعایا اس
مخوف تھی اسے حکومت سنت کو بالکل
نہیں شکست کیا لیکن گاہے اوستے
صلح و مشورہ لیا کرتا تھا اوستے میں
اسکا بھتیجا مسیجرمنی کس بڑی بہادر ہے
فتوحات حاصل کر رہا تھا طبریس کو اس
نہایت حسد پیدا ہوا جرمنی کس کو وہاں سے
طلب کر کے بغرض انتظام اضلاع شرقی
روانہ کیا اور وہاں حکم خود کر دیا اور اوستے
یہ شہنشاہ ہر روز جعلی الزم لوگوں پر لگا کر پکڑتا
اور سزای قتل دیتا تھا طبریس مجبور جب
صلح اپنے دوست ایلکس سچینس کو جریرہ کر
کو چلا گیا انتظام سلطنت کا ایلکس سچینس
مذکور کرتا تھا اسے طبریس کو مار ڈالنے کا
ارادہ کیا تھا جب طبریس نے اس کا ارادہ
سے اطلاع پائی تو اوستے بمشورہ محکمہ سنت
ایلکس سچینس کو قتل کروا دالا اندون میں
ہر طرح کی بے انتظامی ملک میں پھیلی ہوئی
تھی مجسٹریٹ شہر و زمین نہ تھے نہ دور کے
علاقوں میں کوئی نظم تھا آخر کار یہ ظلم
میکرو کے ہاتھ سے ۷۷ سال ۱۲۷۷ء
میں مارا گیا ۷۳ برس حکومت کی اٹھارہ سو
سال جلوسی میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام

کو یہودیوں نے نصیب پر چڑھا کر پھانسی دی
شہنشاہ کلیغولا
بعد طبریس کو کلیغولا ۱۲۷۷ء میں شہنشاہ ہوا
یہ جرمنی کس کا لڑکا تھا جس وقت یہ تخت نشین
ہوا رعایا کو بڑی خوشی حاصل ہوئی ابتدا میں
رعایا کو ہر طرح سے آرام پہنچایا بعد ظلم پر کربان دینے پر
سلطنت سابقہ کو کچھ موقوف کیا اور مسیحی سرگود
جسے شاہنشاہ سابق کو قتل کیا تھا مرڈا
اور طبریس صغیر جو کہ پچھلے شہنشاہ کا بیٹا تھا
بجوف رقابت سلطنت قتل کیا شخص جرمنی
میں کمال رکھتا تھا جب کہ اس کی بہن درویش
مرگئی اوستے جس کسی نے اس کے انتقال
سچ و طلال کیا اوستے تیغ کیا اور جرمنی پر
نہیں کیا اوستے کو بھی سزا موت دی گئی
سے محصولات گرانبار وصول کرتا تھا اور اکثر
باشندوں کو مکان و اسباب بطع زربض کر کے
انجام کار بسبب ظلم و تعدی کو ایک شخص نے
اس شہنشاہ کو ۱۲۷۷ء میں قتل کیا فقط
شہنشاہ کلاویس
یہ شہنشاہ نو برس قبل سنہ عیسوی کو پیدا ہوا
تھا بعد کلیغولا کے رمیون نے چاہا کہ ریاست
جمہور قائم ہے لیکن سپاہیوں نے قبول
نہیں کیا جبکہ شہنشاہ سابق قتل ہوا تو
کلاویس جو کہ چچا شاہ مقتول کا تھا وہ ایک
گوشہ میں بجوف قتل چھپ رہا تھا قاتل
سپاہی کی اوپر نظر پڑ گئی چنانچہ کلاویس کو
سپاہیوں نے جو کہ اوستے نہایت ذی

چاہا کہ پیر الکا سے تیر و تخت نشین ہو
چنانچہ اس واسطے اس نے اپنے خاوند کا
کوڑا ہر کھلا کر مار ڈالا اور اس کی عمر بھر کی

شہنشاہ سکندر



سکندر کے باپ کا نام فیلقوس تھا تین سو
چھتیس برس قبل سنہ عیسوی کے تقریباً
۲۰ برس تخت نشین ہوا اس نے اپنی بہادری
اور بیدار مغزی سے ایسے ایسے فتوحات
وکار نمایاں کیے کہ آج تک کسی اور شہنشاہ
نصیب ہوئے جب یہ تخت نشین ہوا تو
اہل یونان اس خیال سے کہ وہ کم سن ہے
سرکشی پر آمادہ ہوئے لیکن اسے حال سمجھا
اور بہادری سے اہل یونان کو اپنا محکوم
کیا تین سو چھتیس سال پیشتر تولد عیسیٰ کے
اس نے ملک ایران فتح کرنے کا ارادہ کیا ایرانیوں
نے سکندر کے لشکر کو دیکھا کہ وہ بڑے
روکا آخر بعد مقابلہ میدان جنگ ایرانیوں
شکست کھائی اسی عرصہ میں مالک قریچو
یعنی کیتی ووشیا پیلی گونیا وغیرہ بھی ستم
کر رہے ایرانیوں سے پھر دوبارہ مقابلہ
ہوا لیکن فتح عظیم حاصل کی اس لڑائی میں

تھے شہنشاہ مقرر کیا چونکہ کلاویس کو اپنی جان
کا نہایت خوف تھا اس لیے اس نے ہر ایک
سیاہی کو انعام دیا محکمہ سنت نے لاجپا
ہو کر اس کی حکومت قبول کی اسے ہر دول
عزیز ہونے کے واسطے تمام غنی قانون شہنشاہ
سابق کے موقوف کیے اس کی ہمیشہ ہی خوش
رہی کہ ملک میں انتظام اچھا ہو اور امن قائم
قائم ہے اس نے بہادری سے انگلستان
کو محکوم کرنا چاہا پیشتر اس نے اپنے جنرل کو جاب
انگلستان روانہ کیا زان بعد انگلستان
جا کر انگریزوں سے مقابلہ کیا سولہ روز کے
بعد اپنے ملک کو واپس آیا لیکن مسیلا
اور پستیش کو بغرض انتظام جنگ چھوڑا
اگرچہ کہ انگلستان شاہزادہ ولیم نے رومیوں
سے نہایت بہادری کے ساتھ میدان جنگ
میں مقابلہ کیا لیکن شکست کھائی آخر کا
شاہزادہ ولیم مقتید ہوا ملک روم میں آیا
کلاویس نے اس کی نہایت تواضع اور خط کی
ملکہ شہنشاہ نہایت فاحشہ تھی جب شہنشاہ
دارا خلافت میں نہ تھا تو ملکہ نے قیس سلسیے
شادی کر لی جب شہنشاہ ملک میں واپس
آیا تو ملکہ بدکار نے اس دوسرے خاوند
کو چھوڑ دیا اور شہنشاہ سے انکار کیا کہ
میں یہ کام براہ مضحکہ کیا تھا جبکہ میں
تار سفیص نے شہنشاہ سے تمام باتیں
ملکہ کی بدکاری بیان کیں تو اس نے ملکہ کو
اس کے عاشق کو قتل کیا بعد شہنشاہ نے
اپنی بھتیجی سے شادی کر لی یہ کج خلق ملکہ
مرحوم سے بھی زیادہ تر عیارہ تھی اس نے

دارا تو بیکہ بھاگ گیا لیکن اس کے ہمراہ
و اطفال کو سکندر نے قید کر لیا اس فتح عظیم
نے سکندر کا وہ رعب جمایا کہ ریاستیں
قرب و جوار نے خود بخود سکندر کی اعلیٰ
قبول کی بعد سکندر نے ترکستان ایشیہ
اور مصر کو بھی زیر حکومت کر کے بمقام دیبا
نیل ایک شہر آباد کیا جسکو سکندر پیرینے
جس وقت کہ سکندر مصر میں تھا اس کو خبر
ملی کہ دارا شاہ ایران مع دس لاکھ فوج
جزائر سے بغرض مقابلہ جنگ آتا ہے یہ خبر
سننے ہی سکندر مصر سے واپس آیا اور مع
لشکر دریاے فرات پر عبور کر کے مقام اربلا
جو کہ درمیان فرات اور ٹگرس کے واقع ہے
خوب دل کھول کر اپنے دشمن سے مقابلہ کیا
موتی لکھتے ہیں کہ سکندر کو پاس کل ۷۴ ہزار
فوج تھی جو بمقابلہ لشکر دارا کچھ بھی وقعت
نہیں لکھتی تھی لیکن سکندر باوجود اس
لشکر قلیل کے نہایت مردانگی اور بہادری
سے حملہ آور ہوا قریب تھا کہ سکندر کی فوج
شکست کھائے لیکن سکندر خود اپنے چیدہ
چیدہ سواروں کے ساتھ دارا کی لشکر میں
گھسکر حملہ کیا بہت عرصے تک لڑائی رہی
لاکھوں آدمی مقتول و مجروح ہوئے آخر
دارا نے شکست کھائی زان بعد سکندر
مالک خراسان اور بلخ وغیرہ کو محکوم کر کے
ہندوستان میں آیا یہاں بھی اکثر راجاؤں
مسلح کر کے واپس گیا بعد ۳۲ سال شہر
بابل میں انتقال کیا حق تو یہ ہے کہ جنگ
ثانی اس شہنشاہ کا دار کا دنیا میں نہیں ہوا

حال سردار صلاح روم



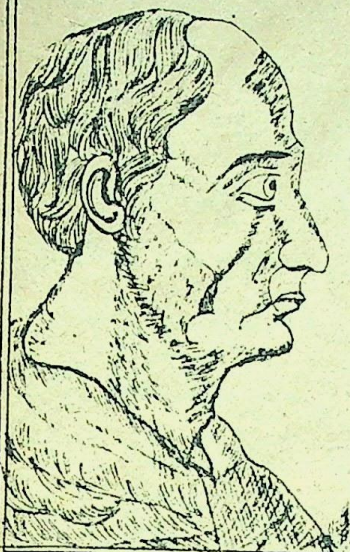
صلاح ایک نامی گرامی سردار ملک روم میں
گذا رہا جو یہ شخص نہایت عالی خاندان تھا
ایک سو پینتیس برس قبل سنہ عیسوی کے
میں ایک غریب آدمی کے گھر میں پیدا ہوا لیکن
اسکو ایک امیر کبیر نے پرورش کیا تھا اور
بعد امیر مذکور کے صلاح اوسکی دولت کا مالک
ہوا اسکو روم میں کونسل سے تعلق تھا اسے
حاکم جیش اور مصر وغیرہ میں بہت شجاعت
اور بہادری کے ساتھ کارنمایاں کی اور سردار
ماریس کو محکوم کر کے ملک شام اور ارمان میں
حکمرانی کرنے لگا یہ دیکھ کر حکام روم نے برصغیر
اوسکے سازش کی ستاج نے خفا ہو کر اوسپر
بھی قبضہ کر لیا اوسکے سامنے کوئی حاکم
کمان نہ بلا سکتا تھا بعد ازاں اوسو شاہ پانچ
کو بھی اپنا محکوم بنایا اس غیر حاضری میں جو
لوگ ملک روم میں دغلیاب ہو گئے تھے انکو
زک کر بلا خوف و اندیشہ سلطنت کرنے لگا
لے کونسل کے علاقہ رومیوں میں شل گو نہ رہتا

اس شخص نے آرسطو کی کتابوں کو بہت روح
دیہا، برس قبل پیدائش حضرت عیسیٰ انتقال کیا
حال سردار مارکوس ایتھنسی



یہ مشہور سردار حکام ثلث روم میں ہوا ایک
حاکم تھا ۸۴ برس پیشتر سن عیسوی کے
پیدا ہوا تھا بعد وفات اپنے والد کے تمام
جایداد موروثی بیچ کر کھا گیا بعد وہ ملک
آیا اور شاہ بطلیموس کو تخت مصر پر بٹھانے
میں اپنی شجاعت اور بہادری سے بخوبی
مدد کی زان بعد وہ شہنشاہ قیصر کے ہمراہ روم
حکمرانی کرنے لگا اور قیصر کا بڑا دوست ہو گیا
بعد انتقال قیصر کے اوسے چاہا کہ جگہ کو
ملک شام اور مقدونیہ کی لمبائے لیکن وہ اپنے
ارادے میں ناکامیاب ہوا برخلاف برادر
اور کیشیٹس قاتلان قیصر کے لڑا اور انکو
شکست دی اور درباب مارڈلنے شاہ
جو لیس قیصر کے بمقابلہ بروٹس کلام
فصیح کیے اوسکے بعد وہ مصر کو چلا گیا
اور شہر سکندریہ میں تیس برس پہلے
پیدائش حضرت عیسیٰ علیہ السلام انتقال
کیا اس کی بہادری اور شجاعت میں کمال

حال سردار سلس



یہ دلیر سردار پانچ مرتبہ علاقہ عالیہ کونسل
پر ممتاز ہوا اس کی بہادری کے آگے ستم
کو عشر عشر نسبت نہیں بسبب اوس کی
بہادری اور دلیری کے روم میں اوسکا
لقب (فتح مند شمشیر روم) تھا اسکو ملک
کال پر فتحیاب ہو کر وہاں کے بادشاہ
برٹوٹنس کو قتل کیا اور شہر ترمکیور کو
جو جزیرہ سقلیہ میں واقع ہے بعد محاصرہ
تین سال فتح کیا اسکے وقت میں
ارشمیدس جو کہ نہایت فاضل اور
یکتا سے زمانہ تھا ایک سپاہی کے
ہاتھ سے مارا گیا اسکے مارے جانے
کا سردار مذکور نے نہایت رنج و غم کیا
زان بعد وہ مسیح بنی مل سے جو کہ ایک
شجاع سردار تھا مقابلہ کیا اور اسی
لڑائی میں دو سو آٹھ برس قبل تو
حضرت عیسیٰ مارا گیا اسکے دشمن نے
بڑی شان و شوکت سے اسکو دفن کیا

حال راجگان والا نشان ہندوستان جنگا ذکر خیر می مستقیم زمین ہوا ہر

ہمارا جہ صاحب بہادر حسین	ہمارا جہ صاحب بدر تر وہی	ہمارا جہ صاحب بہادر حسین
		
<p>والی ریاست سروپ سنگھ صاحب بہادر زمین ہمارا پٹیا اور جیند ایک ہی مورث کی اولاد ہیں انکا مذہب نانکشاہی ہے سلامی ۱۱ ضرب سرکار سے مقرر ہے رقبہ اس ریاست کا ۱۲۳۶ میل مربع اور آمدنی سات لاکھ روپیہ خراج ۲ لاکھ روپیہ سرکار کو دیتے ہیں۔</p>	<p>اسی علاقہ میں کوہ ابو ہر جہان اکثر صاحبان ولایت بغرض تبدیل آب ہو جاتے ہیں رقبہ تین ہزار میل مربع ہے آمدنی ۱۰ لاکھ فوج میں ۴۹ سوار اور ۲۱۸ پیادہ ہیں حال اس ریاست کے جناب کبیری سنگھ بہادر ۵۱ ضرب سلامی کے پاتے ہیں۔ فقط</p>	<p>والی اس ریاست کے سری ہمارا جہ رنجیت سنگھ صاحب بہادر زمین رقبہ ۱۲ ہزار روڈ باون میل مربع ہے فوج قریب ایک ہزار رہتی ہے آمدنی اس ریاست کی پانچ لاکھ روپیہ ہے ۵۱ ضرب توپ سلامی کو مقرر ہیں</p>
نواب صاحب بدر پالین پو	ہمارا جہ صاحب بہادر جتھر	ہمارا جہ صاحب بدر دھار
		
<p>یہ ریاست کا ٹھکانہ دار زمین ماتحت احاطہ کی ہے رئیس قوم افغان لوہانی ہیں نام رئیس حال زور اور خان بہادر ہے آمدنی ۳ لاکھ سالانہ تعداد رقبہ ۲۳۸۴ میل مربع ہے فوج میں ایک سو پچاس سوار اور ایک ہزار پیادہ ہیں سلامی ۱۱ ضرب کار سے ملتی ہے۔</p>	<p>نام مالکیت کا بند و پت بہادر ہے قوم بنڈی ہے زمین اختیار متنی از روی سند موضع مارچ ۱۱ میل مربع ہے رقبہ اس ریاست ۵۱ میل مربع اور آمدنی چار لاکھ سالانہ سلامی ۱۱ ضرب پاتے ہیں سرکار انگریزی سے ۱۲ نومبر ۱۱۱۱ کو عہد نامہ دتی و حاکم کا منظر</p>	<p>یہ ریاست ملک مالوہ میں واقع ہے بانی اسکا انشہ راو پنوار گڈا ہے رئیس حال کو اختیار میتنے از روی سند موضع ۱۱ مارچ ۱۱ میل مربع حاصل ہے رقبہ دو ہزار میل مربع اور آمدنی پانچ لاکھ ۴۳ ہزار روپیہ سالانہ ہے سلامی ۵۱ ضرب توپ سرکار سے مقرر ہے۔ فقط</p>

نواب صاحب بھار اور سن پور



یہ ریاست ماتحت احاطہ کبھی ہے۔
بانی اسکا بہادر خان اصفہانی جو رقبہ
آٹھ سو تینتیس میل مربع جو آمدنی وٹھائی لاکھ
سالانہ ہے فوج میں ۲۳۳ سوار اور ۲۲
پیادہ ہیں سندھ بنی بصلہ خیر خواہی شدہ
سرکار حاصل جو خراج ۴۵۱۲ روپے دیتے ہیں

ہمارا راجہ صاحب بہادر ناچہ



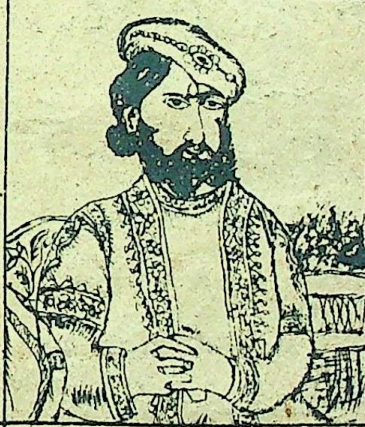
نام والی ریاست بھر پور سنگھ صاحب
بہادر ہے اختیار متبنی ازرومی سندھ
۵ مارچ شائع حاصل ہے سلامی ۱۱ ضرب
توپ سرکار سے مقرر ہے رقبہ ریاست
۶۳ میل مربع ہے آمدنی ۱ لاکھ روپہ سالانہ
اور خراج سرکار ہی چار لاکھ روپہ سالانہ ہے

ہمارا راجہ صاحب بہادر بھون نگر



یہ ریاست بھی احاطہ کبھی میں شامل ہے
اول بانی اسکا سبک گذار ہے آمدنی
ریاست آٹھ لاکھ روپہ سالانہ ہے
ایک لاکھ تیس ہزار روپہ سرکار کو خراج
کاشتہ ہیں نام والی ریاست کا جو سنہ
بہادر ہے سندھ بنی حاصل جو ۱۱ ضرب سلامی کی ہیں

ہمارا راجہ صاحب بہادر چچار



بانی خاندان بجا و زر سنگھ دیو پسر زوجہ
غیر منکوہ جگت راج بوندلیہ ہے والی ریاست
بھان پرتاب سنگھ جی بہادر ہیں بالو
خدمات شائع ۱۱ ضرب توپ کی سلامی
کا حکم سرکار سے ہوا اختیار متبنی بموجب سند
۱۱ مارچ شائع حاصل جو آمدنی ۳ لاکھ ہے

نواب صاحب بہادر مالکیر کوٹلہ



بانی اس ریاست کاشیخ صدر الدین عرف
صدر جہان تھا پہلے یہ ریاست قبضہ کبھی
میں تھی سنہ ۱۸۷۵ میں گورنمنٹ نے رئیس مالکیر کوٹلہ
کو مرحمت فرمائی اور خطابی عطا کیا آمدنی دو
رقبہ ۱۶۵ میل مربع جو نام والی ریاست صاحب ابراہیم
علیخان صاحب بہادر سلامی ۱۱ ضرب توپ پارتھن

ہمارا راجہ صاحب بہادر منڈی



رئیس حال پسر بلیر سین ہیں جو شائع
میں بعد وفات اپنے باپ کے مستبدین
ہوئے ۱۱ مارچ شائع کو اختیار متبنی
دیا گیا۔ رقبہ ریاست ایک ہزار اسی
میل مربع آمدنی تین لاکھ روپہ سالانہ
خرج سرکار کو ایک لاکھ دیتے ہیں ۱۱ ضرب سلامی

حال فضلاء ہندوستان و حکمای ذوی الاقدار خطہ یونان

حکیم ارشمیدس

یہ فاضل کیا سے زمان باشندہ مشہر
کیونکہ کا تھا جو کہ جزیرہ صقلیہ کے جانب
جنوب و مغرب واقع ہے یہ شخص علم ریاضی
و ہست و علم جبر و ثقیل و علم آب و علم طہارہ
میں مہارت اور دستگاہ کامل رکھتا تھا
اوسکی تیزی عقل اور رسائی ذہن علوم و فنون
میں ایسی تھی کہ آج تک یونان میں کوئی
ایسا حکیم نہیں گذرا ہے اوسنے مصر میں
علم جبر و ثقیل کو ذریعہ سے ایسی کلین ایجاد
کین کہ جسکے سبب پانی دریا سے رووی
کا بلند زمینوں میں بہنے لگا بادشاہ جزیرہ
صقلیہ اس حکیم کو بہت عزیز رکھتا تھا
اسکی ہر وقت کی ملاقات اور صحبت سے
بادشاہ استفادہ حاصل کرتا تھا ایک دن
ذکر ہے کہ ارشمیدس نے بادشاہ سے کہا
میں بذریعہ علم جبر و ثقیل کے اتنی طاقت
رکھتا ہوں کہ ایک ذرا سی قوت میں لا
من کا بوجھ اڑھاؤں بلکہ اگر مجھ کو بیٹھنے
کو جگہ ملے تو تمام تختہ زمین کو اڑھا سکتا
بادشاہ یہ سنکر سخت متعجب ہوا اور اس
کہا کہ کوئی نمونہ اس علم کا ہم کو دکھاؤ
چنانچہ بوجہ حکم اسے کل تیار کی اور
ایک دریا کے کنارہ پر جہان جہاز کھڑا
تھا اوس کل کو لیکھا اور تھوڑے عرصہ میں
اوسکے ذریعہ سے جہاز مذکور کو باسانی تمام

دریا سے خشکی میں پہنچا لیا اور بادشاہ کو
کہا کہ یہ نہایت ادنی نمونہ علم جبر و ثقیل کا ہے
بادشاہ یہ دیکھ کر بہت حیران ہوا اوس کی
فضیلت اور دانائی کی نہایت تعریف کی
ایک مرتبہ بادشاہ مذکور نے ایک تاج
سونے کا تیار کرا کے اوسکو تلوا یا تول میں
پورا نکالا بادشاہ نے حکیم ارشمیدس سے
کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ بغیر گلانے اور
توڑنے کے یہ معلوم ہو جائے کہ اس تاج
میں کارگیر نے کسی طرح کا میل کیا ہے یا نہیں
ارشمیدس ایک مدت تک اسکی فکر میں
رہا آخر کار ایک روز یہ حمام میں غسل کرتا
تھا کہ اوسکو ایک قاعدہ سوچا چنانچہ وہ
اوسی وقت بادشاہ کی خدمت میں آیا اور
اوس تاج کو برابر خالص سونا منگو اگر اوس
تاج اور سونے کو علیحدہ علیحدہ پانی سے
تولا تب دریافت ہوا کہ تاج بہ نسبت خالص
سونیکے ہلکا ہے یعنی جس قدر سونا پانی میں
ڈالکر تولنے سے گھٹا اوس سے زیادہ تاج
گھٹ گیا پس اوسنے دریافت کر کے بادشاہ
سے کہا کہ تاج میں کارگیر نے کھوٹا مال ملایا
بادشاہ نے تاج کو گلو کر دیکھا تو درحقیقت
اوسمیں میل تھا جب رومیوں نے شہر سکیز
کو محاصرہ کر کے گھیر لیا اوسوقت ارشمیدس
ایسی ایسی کلین ایجاد کیں کہ سبب اہل روم
نا کام رہے اور آخر ایک ایسا آتشیں شیشہ بنایا
جسکی کرین معکوس تھی تھیں اوسکو وسیلہ سے

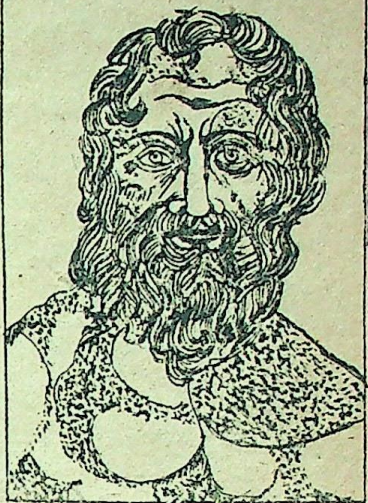
اقلیدس ہندس یونانی

یہ نہایت مشہور ہندس گذرا ہے اسکے باپ
کا نام نو قطرس تھا علم ہندسہ میں کمال مہارت
تھی اسکی تصنیفات سے جو کتاب اقلیدس
اسی کا نام سے مشہور ہے درحقیقت ریاضی کی
اصل جو اس سے پہلے یونان میں کسی ذرا نہیں
نہیں تصنیف کی تھی حکماء یونان اس پر اپنے
مدرسوں کے دروازے پر لکھ دیتے تھے کہ
وہ شخص ہرگز اس مدرسہ میں نہ آوے جسکے
اقلیدس کی تعلیم بخوبی نہ حاصل کی ہو بخلاف
اقلیدس کے اور بہت سی کتابیں اسکی تصنیفات
سے مشہور ہیں یہ شخص علم ہندسہ کا موجد

حکیم لطلیموس ریاضی دان

زمانہ سابق میں یہ شخص بڑا فاضل اور
ہست دان ملک مصر میں گذرا ہے اس کی
تصنیفات سے کتاب جسطبی تمام دنیا میں
مشہور و معروف ہے اسکا ترجمہ عربی میں
بھی ہوا ہے اور اچھو اچھے فاضل اور عالم
اوسکے بخوبی معنی نہیں سمجھ سکتے ہیں
لیکن تبرکا اکثر کتب خانوں میں یہ کتاب
موجود رہتی ہے غرض کہ یہ حکیم کیا کے
علم ہست میں اول درجہ کا محقق گذرا ہے فقط

حکیم سقراط یونانی



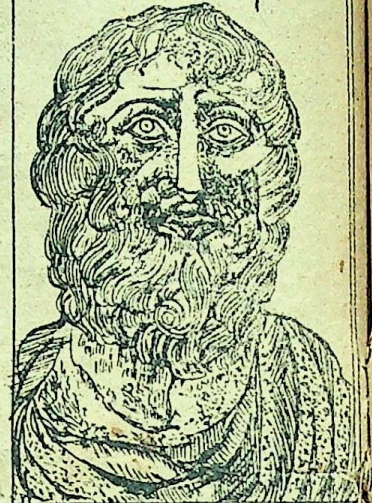
یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ خطہ یونان ہر علم و فنون کا معدن تھا چنانچہ منجھ اور حکما یونان کے سقراط بہت بڑا فضل گذرا ہے یہ شخص ۴۷۰ برس قبل تولد حضرت عیسیٰ شہر آئینہ میں جو کہ یونان میں واقع ہو پیدا ہوا تھا صیغہ سنی میں اسے اپنے پیشہ آبائی تجارت بہت چالاک سے حاصل کر کے علوم و فنون کی جانب توجہ کی اور بڑے بڑے فاضلوں صحبت میں رہنے لگا تھوڑے ہی عرصہ میں اسے اپنے خوبی ذہن کو سبب ہر علم و فن میں کمال حاصل کیا حتیٰ کہ اسکی شہرت تمام دنیا میں ہو گئی اسنے اپنے دوست کو ایک مرتبہ چار ہزار سکے جو اسکا پچھوڑ کر مر گیا تھا دیدیے اور پھر اوکو وضو کرنے کا کبھی خیال بھی نہ کیا شاہ مقدمہ نے ہر چند چاہا کہ سقراط مجھے کچھ طلب ہے لیکن اُسے کبھی خواہش کسی امر کی نہیں کی سوائے علم و فضل کے اس میں ایک بڑی خوبی یہ تھی کہ ہر وقت مستقل مزاج رہتا تھا

اولیٰ عمر میں اسکو استقلال نہیں حاصل تھا لیکن زمان بعد اسنے اپنی نفس کشی سے تمام خیالات و نیوی کو ترک کیا ایک تہ کا ذکر ہے کہ کسی شخص نے سقراط کو ایک تھپڑ بہت زور سے مارا لیکن وہ کچھ نہ بولا بلکہ ہنسنے لگا۔ حکیم افلاطون جسکی دانائی اور فضیلت کا ہر شخص قائل ہے اسکا شاگرد و رشید تھا جبکہ سقراط اپنی فطانت اور دانشوری میں مشہور ہوا اور اس زمانہ میں کوئی حکیم اسکا ہمسر تھا اس وجہ سے بہت لوگ یونان میں اس کے دشمن ہو گئے اور سقراط پر سبائکا الزام لگایا کہ یہ شخص جو انان شہر آئینہ کی راے اور اخلاق میں فتور ڈالتا ہے جب سقراط پر یہ الزام اس کے دشمنوں نے بخوبی عائد کر دیا اور سقراط خود منصفان عدالت کے روبرو گیا اور نہایت مردانگی اور صفائی کے ساتھ اونسے گفتگو کی۔ افلاطون شاگرد سقراط نے اسکے اظہارات در باب تردید الزام جو کہ سقراط نے عدالت میں کئے تھے جمع کئے اور وہ کتاب اب تک (اظہارات سقراط) کے نام سے مشہور ہے چنانچہ انتخاب ایک اظہار کا درج کیا جاتا ہے۔ (اظہار سقراط) تنے جو الزام میرے ذمہ در باب تبدیل اور اخلاق باشندگان شہر آئینہ کو لگایا ہے سو میں نے کب پیشہ تعلیمی اختیار کیا تھا میں نے کب کچھ لیکر علم پڑھایا میری مفلسی شاید ہے جو میری راے میں آتا جو میں ہر امیر و غریب کو نصیحت کرتا ہوں کہ اس

دیو می آرام اور تن آسانی کو ترک کر دے اور جزوی دولت دنیا پر جو محض ناپائیدار ہے ہرگز بھروسہ نہ کر دے اور ظاہر ہے کہ نیکو دولت نہیں حاصل ہوتی ہے بلکہ نیکو سے دولت جاوید دستیاب ہو سکتی ہے اگر ایسی نصیحت کرنے میں کچھ میری خطا ہے تو جو سزا آپ لوگ میرے واسطے تجویز فرماویں گا میں قبول کر دے گا اور یہ سبب ملزم ہونے کے جو مجھے ناحق کا جرم ثابت کیا گیا ہے میں ہرگز آپ کو کوئی خوشامد نہ کر دے گا غرض کہ ایسی گفتگو سے منصفان عدالت جو خوشامد طلب تھے سخت ناراض ہو کر اس وقت پانچویں عدالت میں موجود تھے اور انھوں نے قومی دیا لیکن سقراط نے اس خیال سے کہ اگر میں قید رہوں گا تو درحقیقت لوگ خیال کریں گے کہ یہ شخص گنہگار ہے قید میں رہنا نامنصف کیا اس انکار سے منصفان عدالت نے خفا ہو کر یہ حکم دیا کہ سقراط زہر نوش کرے چنانچہ سقراط نے اس سزا سے موت کو بدل و جان قبول کیا جو وقت پیالہ زہر سقراط کے سامنے آیا اسنے بہت دھجی سے وہ پیالہ پی لیا اس وقت سقراط کو رشتہ داروں اور شاگردوں سے ضبط نہوسکا بڑی تماشہ آہ و زاری کرنے لگے لیکن سقراط کی مستقل مزاجی کو خیال کرنا چاہیے کہ اس نے یہ وقت آخر میں اپنے شاگردوں اور رشتہ داروں پر برابر نصیحت کلام کیے سقراط بعد زہر نوش کرنے کے ادھر ادھر چل قدمی کرتا رہا آخر زہر نے اپنا بخوبی اثر کر لیا اور طائر روح و نفس غفری

پرواز کیا بعدہ افلاطون وغیرہ شاگرد
سقراط بخوف دشمنان مقام منکار میں
حکیم افلیس کو گھر چلے گئے سقراط کے
مرنے کے بعد بادشاہ و باشندگان آئینہ
نے سقراط کا بہت بڑھ و ماتم کیا۔

حکیم افلاطون یونانی



افلاطون بہت بڑا حکیم یونان میں گذرا
۴۲۰ برس پیشتر تولد حضرت عیسیٰ کے پیدا
ہوا تھا شروع میں افلاطون نے بطو امیر
کے تربیت پائی فن شاعری اور مصوری
اوسنے تھوڑے عرصہ میں تحصیل کر کے
اپنی عمر میں اپنے سب استاد و نکو ترک کیا
نقطہ سقراط سے علوم حکمیہ سیکھنے شروع کی
اور اوسکی صحبت میں رہ کر تھوڑی عرصہ
میں کمال حاصل کیا اور مصر میں جا کر
علم ہیئت اور ہندسہ سیکھا اور ایران میں
جا کر مذہب آفتاب اور آتش پرستوں کا
دریافت کیا افلاطون کا ارادہ ہند میں
آئیکا تھا لیکن بسبب جنگ مالک شیر
کے اوسنے آنا مناسبت نہ جانا افلاطون

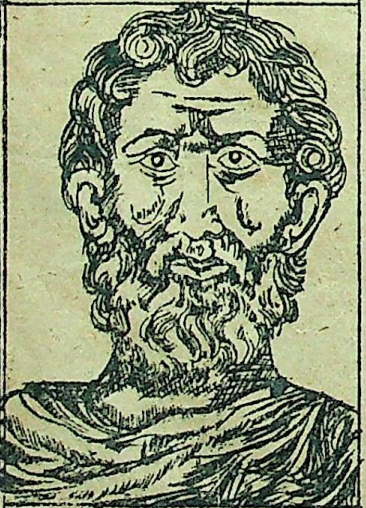
نے شہر آئینہ میں ایک مدرسہ بفرض تعلیم
جاری کیا اس حکیم کو علم ہندسہ سے اس
درجہ شوق تھا کہ اسنے اپنے مدرسہ کو دروازے
پر یہ عبارت لکھ کر چپان کر دی تھی کہ جو
علم ہندسہ نہ جانتا ہو وہ ہرگز اس مکان
میں نہ آوے افلاطون کو بہت سے شاگرد
تھے لیکن ان سب میں آرسطو نہایت مشہور
ہوا بلکہ اپنے استاد پر عام حکمت میں شرف
لیکیا اکثر حکیم ہمعصر اوس سے حسد کرتے
تھے لیکن وہ کچھ خیال نہ کرتا تھا اگر کوئی
اوس سے بحث کرتا تھا تو افلاطون اوسکو
جواب معقول دیکر خاموش ہو رہتا تھا
اسکے بڑھاپے تک اعضا صحیح و سالم تھے

حکیم آرسطو یونانی

سب حکماء یونانی کا بادشاہ یہ حکیم ہوا
۳۸۴ برس قبل سنہ عیسوی کو فیض ملے
کے ایک نوخیز پیدا ہوا تھا اسکے مان باپ
طفولیت میں اسکو چھوڑ کر مر گئے اسی سبب
اوائل عمر آرسطو کی لہو و لعب میں ضائع
ہوئی پیشتر اسنے فوج میں نوکری کی
لیکن وہاں کا کام اسکو بخوبی نہیں ہو سکتا
تھا اٹھارہ برس کی عمر میں وہ نوکری
چھوڑ کر شہر آئینہ میں آیا اور حکیم افلاطون
کی شاگردی اختیار کر کے اوس سے علوم
حکمیہ کی تحصیل کی بادشاہ فیلقوس نے
آرسطو کی شہرت سنکر اوسکو طلب کیا
اور سکندر کا اتالیق بنایا چنانچہ آرسطو
نے سکندر کو تھوڑے ہی عرصہ میں علوم

مذکورہ بلاغت ادب علم طبیعی اور علم
اخلاق وغیرہ سکھا دیے وہ مکہ کے جو دور میں
تک آرسطو شہر آئینہ میں رہا جب سکندر
نے انتقال کیا تو آرسطو بسبب خوف شہر
آئینہ سے چلا گیا اور چل جائیکا یہ بہانہ کیا
کہ میں نہیں چاہتا ہوں کہ باشندگان
شہر آئینہ پھر دوبارہ گناہ کریں جو آئینہ
نے حکیم سقراط کے مار ڈالنے میں کیا تھا
آرسطو نے ۴۰۰ سالہ فضاحت و بلاغت
و دیگر علوم میں لکھے تھے بروقت انتقال
اسنے اپنی سب تصنیفات ایک دست
کو سپرد کر کے کہا تم انکو کبھی مشہور نہ کرنا
اس شخص نے دوسرے آدمی کو یہ کتابیں
حوالہ کیں اوسنے ان کتابوں کو دفن کر دیا
۱۶۰ برس کے بعد ایک امیر آئینہ نے ان کو
خرید لیا اور سلاطین و سردار روم کو انکو بہت فروغ کیا

حکیم طیبس یونانی



زمانہ سابق میں جو سات دانا یان یونانی
ہوئے میں ان میں یہ حکیم بھی شمار کیا جاتا
اوائل عمر میں مصر میں گیا اور تھوڑی عرصہ

حال حکیم بو علی سینا

یہ شخص حکماء عرب کا بادشاہ تھا شہر بخارا اسکا مولد ہے۔ عالم طفولیت میں قرآن مجید پڑھنا شروع کیا۔ ابرس کی عمر میں تحصیلِ تلامذہ شریف سے فارغ ہوا وہ اس عمر میں قرآن کی معنی بخوبی بتلا سکتا تھا اسے علم حکمت ابو عبد اللہ سے تحصیل کیا جب اسکی شہرت مالک شہر قیسیہ ہوئی تو والی شہر جارجیا نے بغرض علاج شہزادہ بو علی سینا کو طلب کیا اکثر طبیبوں نے اس شہزادہ کا علاج کیا لیکن مطلق فائدہ نہ ہوا بو علی سینا نے نبض دیکھتے ہی بتلادیا کہ شہزادے کو عشق کی بیماری ہے بادشاہ نے اسی وقت ناظر حرم کو حکم دیا کہ محلو کا نام شہزاد کے سامنے بیان کیے جب یہ حکمت عمل میں آئی شہزاد کو نبض تیز تیز ہوئی جب کل عورتوں کا نام لیا گیا تو جس لڑکی پر یہ عاشق تھا اسکا نام سنتے ہی شہزادہ بہت خوش ہو اس بو علی سینا کو بادشاہ کو کہا کہ شہزادہ سوا اس معشوق کو اور کوئی نہیں اچھا کر سکتا

حکیم لقمان

یہ حکیم نامی گرامی جسکا نام سے ہر شخص واقف ہے مقام غیا سینا اور بقول بعض موخین مغرب میں پیدا ہوا یہ حکیم مذہب سانی رکھتا تھا یہی مذہب وفات کسی کتب انگریزی سے تحقیق نہیں معلوم

حکیم جالینوس

یہ حکیم شہر قونیا میں واقع قسطنطنیہ میں گذرا عالم تشریح میں بڑا لائق تھا اسکی تالیف و تصنیف سے ایک سورتاں مروج ہیں علوم فلسفہ و غیرہ میں بھی کامل تھا شاسی برس کی عمر میں انتقال

نہیں ہے لیکن جو شخص اسکو دیوانہ کو بہن وہ خود مجنون ہیں آخر کار بقرط نے اس حکیم کی شاگردی اختیار کی جسوقت بادشاہ دارا کی بیگم نے انتقال کیا تو وہ بہن غلگین اور پریشان حال ہوا حکیم دیمقراط نے بادشاہ سے کہا کہ میں شہزادی کو زہر کر دوں گا لیکن تو مجھ کو ایسے تین شخص بتلا کر کے دے جنہر کبھی مصیبت نہ پڑی ہو جو دارا ہر چند ایسے آدمی تلاش کرانے لگے لیکن نہ ملے آخر کار حکیم دیمقراط نے کہا کہ بادشاہ تجھے یہ مصیبت نہی نہیں ہو بلکہ تمام جہان کو لوگوں پر مصیبت اور رنج ہوتے ہیں دنیا میں کوئی اس سے خالی نہیں ہے پس تکو صبر و شکر لازم ہے آخر کار اس حکیم نامدار نے عمر ۹۰ سال ۳۹۱ برس پہلے تولد حضرت عیسیٰ نقل کیا

حال حکیم بقراط یونانی

یہ حکیم ۴۰۰ برس قبل تولد عیسوی جزیرہ کوس واقع یونان میں پیدا ہوا تھا موخین لکھتے ہیں کہ اگرچہ اس سے پیشتر حکماء نے علم حکم کے حالات دریافت کیے تھے لیکن وہ ایسے جن میں کسی طرح کی ترتیب اور قاعدہ تھا لیکن بقراط نے اسکی تحقیقات میں بہت کوشش کی اس سبب بقراط کو موجد علم سمجھنا چاہیے اسکی شہرت ایسی ہوئی کہ جن ممالک میں اس وقت وہ باپیلیائی تھی وہاں کے بادشاہوں نے بقراط کو طلب کیا لیکن بقراط نہیں گیا یہ حکیم اقلیدس کا شاگرد تھا اکثر کتب اسکی تصنیف شہرہ میں

ہر علم و فن میں شہرہ آفاق ہوا علم ہیئت میں بڑی مہارت رکھتا تھا قاعدہ درشت کثرت و سہولت سی حکیم نے ایجاد کیا اور قیاس اور وہ دائرہ جو آفتاب گرد زمین کو بناتا ہے دریافت کیا اسکے عوض میں ایک امیر نے کچھ روپیہ اسکو دینا چاہا لیکن اسنے انکار کیا اور کہنے لگا میں اور کچھ نہیں چاہتا صرف اتنی خواہش ہے کہ یہ ایجاد میرے نام سے مشہور ہو جا یونان میں سوائے اس حکیم کے اور کسی نے اتنی تحقیقات علم ہیئت میں نہیں کی ایک روز یہ حکیم ستاروں کا حساب کرتا ہوا چلا جاتا تھا کہ ایک خندق میں گر پڑا ضرب شدید آئی بعد ازاں حکیم ۴۵۵ برس قبل پیش حضرت عیسیٰ مر گیا

عبدہ احکما حکیم دیمقراطیس

یہ حکیم کیتائی زمانہ شہر ابدہ واقع یونان میں پیدا ہوا اسنے تمام کاروبار دنیوی ترک کر کے ایک گوشہ تنہائی تحصیل کے واسطے اختیار کیا اور ہر وقت تحقیقات علم فلسفہ میں مصروف رہتا تھا کچھ عرصہ کے بعد اسنے اپنی دونوں آنکھیں پھوڑ ڈالیں تاکہ خیال اور طرف نہ رجوع ہو اس حرکت سے لوگ اسکو دیوانہ سمجھنے لگے اور اس زمانہ میں کہ حکیم بقراط نہایت مشہور تھا اسکے علاج کے واسطے لوگوں نے بقراط کو طلب کیا بقراط نے اگر دیمقراطیس سے ملاقات کی اور اسکی علم اور حکمت سے بہت خوش ہوا اور لوگوں نے لگا کہ حکیم دیمقراطیس تو دیوانہ

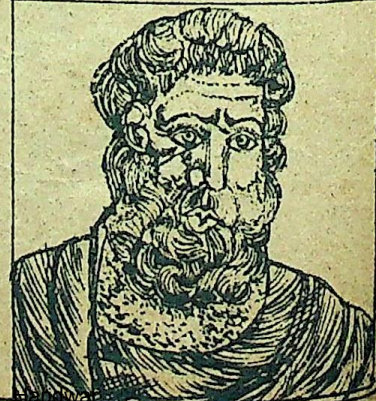
حال شعرائ یونان و سوانح عمری شعرائ اہل ولایت و ہندوستان

حال ہومر ملک الشعراء یونان



یہ شاعر یونان میں فی سوبرس پہلے سنہ عیسوی کے پیدا ہوا تھا بڑے بڑے فضل متفق لفظ ہو کر گئے ہیں کہ آج تک ایسا شاعر کسی ولایت میں نہیں گذرا شعرائ فرنگستان و روم و یونان نے اس کے طرز بیان کو اختیار کیا ہے اس بادشاہ سخن کے کلام میں ایسی فصاحت و بلاغت ہے کہ بیان اس کا حکم نہیں سکود یونان کا ترجمہ زبان یونانی سے انگریزی میں سبھی پوچھنے والے فرنگستان کیا ہو یونان کا اکثر حکما ارسطو و افلاطون وغیرہ ہومر کے دیوان کو مطالعہ فرما کر استفادہ حاصل کرتے تھے یہ شاعر نابینا تھا فقط

ہند آرس شاعر یونانی



یہ شاعر مقام تھیب واقع یونان میں گذرا نظم لارک میں کہ ایک قسم کی شاعری ہے بادشاہ کہلاتا تھا سوزن کا بیان ہے کہ جس وقت سکندر نے شہر تھیبس فتح کیا تو ملک مفتوحہ پر ہر طرح کے نکالین اور مصائب لیکن سکندر نے اس شاعر کا اتنا ادب اور تعظیم کی کہ اس کے اہل عیال کو کبھی طرح کا حد نہ پوچھا

شاعر صوفی فاس



یہ شاعر کیلئے زمانہ ۴۴۵ برس پیشتر سنہ عیسوی کے گذرا ہے اس کا لقب شہد کی لکھی تھا وجہ تسمیہ اس کی یہ ہے کہ اس کے کلام میں نہایت شیرینی ہوتی تھی (سرد و فصیح) اس کی بہت تعریف کرتا تھا اس شاعر نے ۴۰۶ برس قبل پیدائش حضرت عیسیٰ انتقال کیا

حال حضرت جلال الدین رومی معروف بہ مولانا می روم

یہ بزرگ شہ روح شائع میں پیدا ہوئے مولد آپ کا شہر بلخ ہے۔ اوائل میں تحصیل مسائل صوفیہ میں مشغول ہوئے اور زندگی

ایک گوشہ تنہائی میں بسر کی صفوی ایک وقت ہو کہ اکثر ولایتوں میں اس فرقہ کے آدمی موجود ہیں بڑا مطلب ان لوگوں کا یہ ہوتا ہے کہ یہ اپنے مقصد کو پوشیدہ عبارت میں بیان کرتے ہیں بچہ افلاطون کا قول ہے کہ دانائی ان ہی باتوں حاصل ہوتی ہے۔ جلال الدین علیہ الرحمۃ کی ایک عمدہ اور مستند کتاب جسکو (مثنوی مولانا می روم) کہتے ہیں نہایت مشہور ہے اس کے مطالعہ سے خوبی و ذہن اور تیزی عقل مصنف کی بخوبی ظاہر ہوتی ہے اکثر مقابلات میں ایسے ہیں کہ او کو معنی اچھے اچھے استادوں سے مل نہیں ہو سکتے۔ تمام شرقی شاعر و نویسین سے جلال الدین کی زبان بے بہا بہت کم استعمال کی ہے ان کا بڑا قول یہ تھا کہ زیادہ گوئی اور ہر ایک سے ملاقات نہیں چاہی اور کسی بیگانی محفل میں اس کو کلام نہ کرے کہ لوگ بیوقوف سمجھیں جب کوئی آدمی کسی مجلس میں جا کر بیٹھے تو آپ کو مثل منافع کے مسجد میں اور کو کو کے مکتب میں اور اس کے زندان میں سمجھے خلاصہ یہ کہ کم گوئی اور انسب اور زیادہ گوئی باعث حقارت کا دو بایحان مولانا مذکور کو تبرکاً درج کیا

انکس کہ تراشناخت جانہ چہ کند
فرزند و عیال و خانان را چہ کند
دیوانہ کنی ہر دو جہانش بخشی
دیوانہ تو ہر دو جہان را چہ کند

موسم باسٹ کہ خوش نہاد باشد صوفی
از باطن خویش شاد باشد صوفی
صوفی صوفی ست غم بر نشیند
کیخسرو و کیقباد باشد صوفی

حال حضرت نظامی گنجوی

یہ شاعر جمیٹاں شائع کے اخیر میں پیدا
ہوا تھا انکی تصنیفات سے کتاب نثر ان
و شہنوی لیلی مجنون و ہفت پیکر و سکندر
وغیرہ نہایت مشہور ہیں حقیقت میں انکی
زبان نہایت پاکیزہ اور مبالغہ دار اور الفاظ
بلیغ سے آراستہ ہے انکے خیالات نہایت
عالی ہیں اور انکی کتابیں بنام مشہور ہیں

حال حضرت شیخ سعدی

انکا نام ابو مسلم اور باب کا نام عبد اللہ
تھا چونکہ شیخ مذکور کا طور اتنا بک حد رنگی
کے عہد میں ہوا تھا اس سبب انھوں نے
اپنا تخلص سعدی رکھا آپ نے علوم ظاہری
مدرسہ نظامیہ واقع بغداد میں شیخ شمس
ابوالفتح بن جوزی سے تحصیل کیے جبکہ شہنا
بوستان کو ساتویں باب کی بارہویں حکایت
میں کیا ہے۔ یہ شیخ شہاب الدین کو مرید
تھے ارادتاً انکی اس مصرع سے مفہوم ہر ع
مرا پیدا نا ہے مرشد شہاب پد اپنے مکتب
میں چودہ مرتبہ حج کیا اور اکثر جنگ و جہا
میں شریک ہے ہندوستان میں اگر مہند
مومنات کو دیکھنے کے جبکہ حال بوستان
کی آٹھویں باب کی آخر حکایت میں مذکور ہے
ایام پیری میں شیخ نے ایک مکان شہر کے

باہر بنوایا اور اس میں گوشہ نشینی اختیار
کی باہر کھانا بالکل ترک کیا آپ کے پاس
بادشاہ امیر و فقیر زیارت کے واسطے
آتے تھے اور طرح طرح کے کھانوں کے لیے
لاؤ تھے شیخ او نہیں کھاتے تھے اور اتنا دل کر کے
باقی محتاجوں اور مسکینوں کو تقسیم کر دیتے تھے
لطف یہ ہے کہ آپ باوصف کشف و کمال
لطائف و طرائف میں ہمیشہ تھے کمال میں
و بوستان آپ کی فضل و بلاغت پر ان
اگرچہ فارس و شیراز میں بڑی بڑی شاعر
گذری ہیں لیکن بلا و فصاحت میں سعدی کو یز
اونپر سبقت ہے اور آپ کے نام مبارک سے
ایک بچہ تک واقف ہے۔ فقط *

حال خواجہ حافظ شیرازی

یہ باشندہ شہر شیراز میں دیوان حافظ
آپ کی تصنیف سے تمام دنیا میں مشہور
علم قرأت میں کمال حاصل تھا آپ ہر شب
کو مسجد شیراز میں قرآن مجید نہایت خوش
اسحانی کو ساتھ صبح تک پڑھا کرتے تھے
آپنے شہر ہجری میں انتقال فرمایا انکے
دیوان کا ترجمہ زبان انگریزی میں بھی ہوا

مولانا عسری

آپ کے کلام میں لطافت اور متانت
بہت پائی جاتی ہے۔ شہر شیراز کے
باشندہ تھے مصنف تذکرہ ہفت اقلیم
لکھتا ہے کہ اوائل عمر میں دکن میں وارد
ہوئے مسیح الدین حکیم ابو الفتح عرفی
کے ساتھ تواضع و پیش آئے مسیح الدین

وفات پائی اور سوقت عبد الرحیم خاں صاحب
سپہ سالار شہنشاہ اکبر نے عرفی کی نہایت
خاطر داری کی جس وقت انکی شہرت زیادہ
ہوئی تو شہنشاہ اکبر نے عرفی کو طلب کیے
اپنے معزز و نمین و خل کیا بعد چند روز کے
مرض اسہال میں مبتلا ہو کر انتقال فرمایا
نزع کے وقت جو دربار عیان آپ پر تھیں
وہ درج ذیل کی گئیں۔ رباعی
عرفی دم نزع ست جہان مستی تو
آخر بچہ مایہ بار بستی تو
فرداست کہ دو نقد فردوس کف
جویاے متاع است و تہی دہی تو

رباعی

یار بے عنوت بہ پناہ آمدہ ام
سہر تا بقدم غرق گناہ آمدہ ام
ہشتم بزم بخش کہ از غایت شوق
بے دیدہ بامید نگاہ آمدہ ام

حال فردوسی طوسی

یہ شاعر عالی دماغ شہر طوس میں پیدا ہوا
تھا مولد آپ کا طوس واقع خراسان ہے
انکا باب بطور باغبان کے بادشاہ طوس
کا ملازم تھا فردوسی اور انکا بھائی
کیا کرتے تھے لیکن فردوسی تحصیل علوم کا
بہت شوق تھا فردوسی کے ہمسایوں میں
ایک شخص نواس سے کمال دشمنی اختیار کی
اس باعث سے فردوسی وہاں سے پریشان
ہو کر شہر غزنی میں چلا گیا ان دنوں میں
محمود غزنوی وہاں کا بادشاہ تھا اسکا دربار

شاعر اور فاضل معجور سے فردوسی وہاں
 جا کر بہت حیران ہوا اور اپنے دل میں نیلا
 کرتا تھا کہ بادشاہ تک کسی طرح رسائی پیدا
 کرنی چاہیے چنانچہ ایک کتاب مسمیٰ بادشاہ
 جسکے نام کی بخوبی صحت نہیں ہو اسکے ہاتھ
 آئی اور عین سے چند مقامات فردوسی نے
 نظم کر کے ایک دوست کی معرفت بادشاہ
 کی خدمت میں پیش کر دیے سلطان نے ان اشعار
 کو ملاحظہ فرما کر بہت پسند کیا۔ اوس وقت بادشاہ
 کے کتب خانہ میں ایک تاریخ قدیم جس میں
 بادشاہان سلف کا حال تھا موجود تھی سلطان
 نے چاہا کہ اس پرانی تاریخ کو کوئی لائق شاعر
 نظم فارسی میں بیان کرے چنانچہ اکثر شعرا
 جو دربار میں حاضر تھے اپنی اپنی لیاقتوں کے
 نمونے بادشاہ کے روبرو گزارے لیکن بادشاہ
 نے فردوسی کو پسند فرما کر حکم دیا کہ یہ تاریخ فردوسی
 نظم کرے اور اقرار کیا کہ جتنے اشعار اس کتاب
 میں ہونگے فی شعر ایک شعر فی فردوسی کو دو گنا
 فردوسی جہ تن اس کتاب کی تیاری میں
 ہوا اور تیس برس کو حصہ میں وہ کتاب مکمل
 محنت و جانفشانی تیار کی اور نام اوسکا بادشاہ
 رکھا جواب تک مشہور رہے۔ اس درمیان
 میں جو دوست و آشنا فردوسی کو دربار شاہی
 میں موجود تھے بعض نے انتقال کیا اور بعض
 موقوف کیے گئے اور جو رہے تھے بھی اول
 وہ جوش و خروش محبت کا جو پہلے تھا مطبق
 نہ رہا چنانچہ اکثر نے نئے آدمی جو دربار میں
 انھوں نے فردوسی کی حقارت کرنا شروع کی
 علاوہ برین بڑی ہنسی فردوسی کی یہ تھی

کہ آیا ز اور فردوسی کو باہم کسی سبب سے
 ہو گئی تھی چنانچہ آیا نے اس سبب سے ہمیں ملایا
 سے فردوسی کی اکثر شکایتیں کیں اور یہ کہا
 کہ فردوسی دین اسلام سے منحرف ایک
 دلیل یہ پیش کی کہ فردوسی نے اپنی کتاب
 شاہنامہ میں طریقہ زرتشت کی بہت تعریف
 لکھی ہے اگرچہ سلطان محمود نہایت عقلمند و زہین
 لیکن اسے زیادہ کہنے پر کہ وہ اسکو بہت عزیز تھا
 تھا اعلیٰ کیا اور اسکے کہنے سے فردوسی کو
 مور و کتاب ٹھہرایا چنانچہ جس وقت فردوسی
 نے شاہنامہ حضور سلطان میں پیش کیا
 بادشاہ نے اوسکی کچھ تحسین و تعریف نہ کی
 اور نہ انعام مقرر دیا فردوسی ایک مدت
 انعام کا منتظر رہا۔ چونکہ شاہنامہ میں ساٹھ
 ہزار اشعار تھے اسلئے سلطان نے بجائی تھے
 اشعار میں کو ساٹھ ہزار درم ناراض ہو کر فردوسی
 کے پاس بھیج دیے فردوسی نے رنجیدہ اور غصہ مند
 ہو کر کل روپیہ لینے ملازم کو اوس وقت تقسیم
 کر دیے بادشاہ نے یہ باجر اسکا حکم دیا کہ فردوسی
 کو ہاتھی کے پائوں کے نیچے کچلا کر مراد او
 لیکن فردوسی نے اوس وقت بادشاہ سے نہایت
 خوشامد اور عاجزی کر کر اپنی جان بخشی کر لی اور
 گھر میں آکر بادشاہ کی جھوٹ لکھ کر ایک روپیہ
 پاس بھیج دی اور کہا جتو بادشاہ اسکو ملے
 دق ہو اوس وقت یہ جو پیش کرنا چنانچہ جب یہ جو
 بادشاہ کی نظر سے گزری تو بادشاہ نے غضب
 میں آکر فردوسی کی تلاش کیے ہر طرف آدمی
 روانہ کئے فردوسی نے غزنی سے بھاگ کر بغداد میں
 پناہ لی وہاں خلیفہ نے فردوسی کی بہت توجہ کی

چنانچہ فردوسی نے خلیفہ بغداد کی تعریف میں
 ایک ہزار شعر لکھ کر شاہنامہ میں داخل کر دیے اسی
 درمیان میں محمود غزنوی نے ایک سخت پیغام
 بغرض حوالہ فردوسی خلیفہ بغداد کے پاس بھیجا
 اس باعث سے فردوسی بغداد سے بھاگ کر
 مصر میں طرک آبادت تک آواہ پھر گیا
 آخر کار وہ ہمارے وطن کو اپنے وطن طوس میں چلا
 آیا اور وہیں انتقال کیا محمود نے اوسکی جنازہ
 کا حال سن کر بہت افسوس کیا اور ساٹھ ہزار
 اشعار فیان فردوسی کی بیٹی کو پاس بھیج دیے
 شاعر کی بیٹی بھی نہایت عالی دماغ تھی اور
 وہ اشعار فیان قبول نہیں کیں اور کہا کہ مجھ
 بادشاہوں کی دولت سے کیا عرض ہے

شیخ ابوالفضل وزیر شاہ کبر

انکے باپ کا نام شیخ مبارک تھا آپ کی
 ذہانت اور متانت میں کوئی شک نہیں
 جب انکو شہرت ہوئی تو بادشاہ کبر نے
 اپنا وزیر مقرر کیا اوس وقت تمام اراکین
 ابوالفضل کے دشمن ہو گئے اور ہر وقت اس
 فکر میں رہنے لگے کسی طرح ابوالفضل کو موروث
 سلطانی کرائیں اتفاقاً شیخ مبارک کے
 والد نے اپنی حیات میں قرآن مجید کی
 تصنیف کی تھی چنانچہ ابوالفضل نے بعد
 وفات اپنے والد کو اس تفسیر کی چند نسخے
 لکھوا کر اکثر اراکین میں بھیج دیے اور موانع
 اوس کتاب کو کبر کے نام سے نہیں کریں
 جب بادشاہ کو اس بات کی خبر ہوئی تو شیخ
 پر اس جرم میں عتاب بھی ہوا اور شاہزاد

سلیم اور دیگر امراء نے بادشاہ سے کہہ سنکر
زیادہ تر بخش کر دی یہاں تک کہ شیخ کو
بادشاہ کے مجرے سے بھی اراکین سلطنت
نے منع کر دیا لیکن شیخ تقریباً زمانے میں
اکثر بادشاہ سے کہا کرتا تھا کہ میں سوہا
آپ کو اویسی کو نہیں جانتا ہوں اسی باعث
سب مقربین سلطنت مجھے آزدہ رہتے ہیں
بادشاہ بھی اس بات بخوبی واقف تھا اور
اوسکی دانائی اور عقلمندی سے ہمیشہ خوش رہتا
تھا اس سبب بادشاہ نے تھوڑے دنوں
بعد شیخ کا قصور معاف کر کے اوسپر پھر عطا
فرمانی بعد ازاں بادشاہ نے شیخ کو بغرض
انتظام جانب و کمن روانہ کیا وہاں نہوں
نے بڑے بڑے کار نمایاں کیے جسوقت شیخ
بموجب مان شاہی دار الخلافہ اگرہ کی طرف
روانہ ہوا شاہزادہ سلیم جو کہ شیخ سے ہمیشہ
قبلی دشمنی رکھتا تھا اتفاقاً شیخ کی آنے کی
خبر سنکر شہزادہ مذکور نے راجہ نرسنگہ دیو کو
کہ وہ بھی سرکشی اور افرامانی میں شہزادہ کا
شریک اور بادشاہ اکبر کا مغضوب تھا
اس بات پر آمادہ کیا کہ رستہ میں شیخ کا
کام تمام کرے چنانچہ راجہ نرسنگہ دیو نے شیخ
کو راستہ میں روکا لیکن شیخ نہایت شجاعت
اور جوانمردی سے اوسکا مقابلہ کیا چونکہ اوسط
جماعت کثیر تھی اطراف و جوانب سے
شیخ کو گھیر لیا آخر کار شنگہ دیو نے شیخ کا سر
کاٹ کر الہ آباد میں شہزادے کے پاس بھیج دیا کہ
نے جیت یہ خبر سنی نہایت رنج و مال کیا
نرسنگہ دیو کی سرکوبی کو واسطے شیخ عبد الرحمن

اور دیگر امراء کو روک دیا۔ ابو الفضل تہذیب
اور خوبی فہم میں بیناں تھا کلام انکاء نہایت
دقیق ہے انکی تصنیفات سے اکبر نامہ اور
اور انین اکبری اور ابو الفضل نہایت مشہور

شیخ ابو الفیض فاضل

یہ فاضل مکتا سے زمانہ ابو الفضل کا تھا
تھا انکی دیوان میں چند ہزار شعر ہیں علاوہ
اسکے قصہ نعل و زن اور کتاب نوا اور نظم
و سواطع الالہام انکی تصنیفات بہت
ہیں بادشاہ ہند کے حضور سے انکو ملک اشرف
کا خطاب حاصل تھا بعد تحصیل علوم فارسی
و عربی شہر کاشی میں تھیں بلکہ علم شائستہ
اچھے اچھے پند تو نے حاصل کیا اور اکثر کتب
شائستہ کا زبان فارسی میں ترجمہ فرمایا
یہ ہے کہ یہ شخص بھی اپنے زمانہ کا ایک ہی تہذیب
گذا رہے فن شاعری میں کمال حاصل تھا۔

شیخ نظام الدین اولیا

آپ کو سلطان المشائخ کہتے ہیں نام جدید
خواجہ علی بنجاری اور نام جد مادر غمی آج
ہے۔ یہ دونوں بزرگ ماور النہر سے وارد
ہندوستان ہوئے اور بدایون میں سکونت
اختیار کی شیخ نظام الدین بدایون میں پیدا
ہوئے جسوقت آپ کے والد نے وفات پائی انکی
عمر ابرس کی تھی ۲۰ سال کی عمر میں نصیبت
حاصل کر کے شیخ فرید الدین شکر گنج کو مرید
ہوئے اور اپنے پیر کی اجازت سے دہلی میں
تشریف لائے آپ ہمیشہ روزہ رکھتے تھے۔

۱۳۔ ربیع الاول ۸۰۰ھ میں وفات پائی
کبھی کبھی آپ شعر فرمایا کرتے تھے چنانچہ حضرت
مفتی شیخ ضیاء الدین در باب تکمیل حضرت نظام الدین
کے فتویٰ لکھا جب کہ وہ فتویٰ شیخ مذکور کی نظر
سے گذرا وسوقت آئی یہ وہ بیت لکھیں

ضیاء بے ضیا گر کا فرم خواند
چراغ کذب را بنود فروغ
مسلمان خوانمش بہر مکافات
دروغ را بنا شد جز دروغ

امیر خسرو معروف بہ طوطی مہند

اسکے پدر بزرگوار فریخ سے تہلاش روزگار ہند
میں تشریف لاکر ٹیپالہ میں سکونت اختیار
کی اور وہیں امیر خسرو تولد ہوئے آپ نے
تحصیل علوم میں نہایت کوشش کی بعد
علوم حضرت نظام الدین کو مرید ہوئے ایک
کا ذکر ہے کہ امیر خسرو نے چند اشعار اپنے پیر
تعریف میں لکھ کر انکی خدمت میں آکر پیش
حضرت نظام الدین سنکر بہت خوش ہوئے
اور امیر خسرو سے فرمایا کہ تم مجھے کیا چاہتے
امیر خسرو نے کہا کہ میں صرف یہ چاہتا ہوں
کہ حضرت کی قدم کی برکت سے میری کلام میں
شیرینی ہو جاوے حضرت نے فرمایا کہ چار پائی کر کے
شکر لکھی ہوئی ہے اور ہمیں تو تھوڑی شکر کھائے
امیر خسرو نے فرمایا ہی کیا چنانچہ تھوڑی عرصہ میں
انکلام میں نہایت شیرینی ہو گئی شیخ سعدی
بھی آپ کے کلام اور فصاحت و قائل تھے چنانچہ شیخ
سعدی کو شیراز سے طلب کیا تو شیخ نے بے سبب
آئیے عذر کیا اور جواب میں لکھا کہ خسرو دہلوی

فالننامہ عجیب و غریب

واضح ہو کہ فیالننامہ معتبر شاہ فیروز دین مقام اسپین کو خلو تخیل کی ایک سوغات اور اسکا دستور العمل ہر شاہ مذکور اس فالنامہ کو معتبر جانکر ہمیشہ ہر کام اس کی راہ کے موافق کیا کرتا تھا۔ پیشتر یہ فالنامہ زبان جرمن میں تھا اس سے انگریزی میں اور انگریزی سے بغرض فائدہ خاص و عام اردو میں ترجمہ کیا گیا۔

فال نکالنے کا طریقہ

اول فال نکالنے والے کو چاہیے کہ جو ۱۶ سوالات صفحہ ۶۰ کے شروع میں درج ہیں منجملہ اونکو ایک سوال کرے اور چار سطرون میں نشانات نقطوں کو موافق مثال کر کے ::::: اول سطر کو شمار کر دے اگر طاق حاصل ہو تو اسی سطر شمار کر دے کے برابر ایک نشان اور جو جفت ہو تو دو نشان رکھو اسی طرح چاروں سطرون کو شمار کر کے ہر ایک سطر کو برابر نشان طاق و جفت کے بعد ان نشانات کو جو بلحاظ طاق و جفت حاصل ہوں نقشہ صفحہ ۶۰ کے نیچے کے خانوں سے جس میں نقطوں کو نشانات میں مقابلہ کرو جو خانہ اون نشانات سے مساوی ہو اس خانہ پر ایک اونگی رکھو دوسری اونگی اسی خانہ کو اوپر بخط مستقیم اس مقام تک لیجاؤ جس نمبر کا تمہارا سوال ہو اسیو سطر ۶ سوالات کا اشارہ نقشہ مذکور کی داہنے جانب کیا گیا ہے۔

پس جو (حرف) اس سوال کو برابر ہو اسی حرف کی ذیل میں اس نمبر کا جواب ہو گا جو حرف مذکور کے سب سے اوپر کے خانہ کا ہندسہ ہے۔ اور ہر حرف کے متعلق جو سوال ہو جوابات میں بقید تعداد ترتیب اربعہ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ تک لکھ دیے ہیں

سوال

بغرض تفہیم ہم ایک سوال کرتے ہیں۔ منجملہ ۱۶ سوال کے جو صفحہ ۶۰ میں درج ہیں ہمارا چھٹا سوال ہے اور نشانات یہ کیے ہیں ::::: موافق قاعدہ مذکورہ بالا چاروں سطرون کو شمار کر کے اول سطر کے برابر بجائے جفت دو نشان اور دوسری سطر کو مقابلہ بجائے طاق ایک نشان اور تیسری سطر کو مقابلہ بجائے جفت دو نشان اور چوتھی سطر کے سامنے بجائے طاق ایک نشان رکھو۔ اب ان نشانات کو نقشہ صفحہ ۶۰ کے نیچے کے خانوں سے مقابلہ کرو جو خانہ ان نشانات سے مساوی ہو اس خانہ پر اونگی رکھو دوسری اونگی اسی خانہ کے اوپر بخط مستقیم چھٹے سوال کے برابر حرف (گ) تک لیجاؤ اور حرف مذکور کے سب سے اوپر کے خانہ میں جو (۲) کا ہندسہ ہو اسکو لکھی یاد رکھو۔ پس ہمارے چھٹے سوال کا جواب حرف (گ) کا دوسرا ہو گا۔ چنانچہ صفحہ ۶۳ میں حرف (گ) کے متعلق جو سوال جو اب درج ہیں اسکا دوسرا جواب دیکھنے سے معلوم ہوا کہ ہمارے چھٹے سوال کا جواب یہ ہے جو اب (مال سرودہ نہیں ملیگا)۔ اسی طرح ہر سوال کا جواب باسانی نکل سکتا ہے۔

میں دوبارہ گزرنہ نکالنا چاہیے۔ ماہنامہ منبر حیرت کی تاریخ تاحش میں اندازن تاریخ نو مین فال لکھنا چاہیے

جنوری ۱۹۲۱ء	فروری ۱۹۲۱ء	مارچ ۱۹۲۱ء	اپریل ۱۹۲۱ء	مئی ۱۹۲۱ء	جون ۱۹۲۱ء
۲۱ جولائی	۲۰ اگست	۲۵ ستمبر	۶ اکتوبر	۳ نومبر	۲ دسمبر

سوال ال

سوال ال

سوال ۹۔ کیا فلان شخص میری عزت و آبرو کرتا ہے۔

سوال ۱۰۔ کیا یہ شادی مبارک ہوگی۔

سوال ۱۱۔ مجھے کون سی چیز دیکھنا چاہیے۔

سوال ۱۲۔ کیا فلان عورت کے لڑکے یا لڑکی پیدا ہوگی۔

سوال ۱۳۔ کیا فلان مریض بیماری سے صحت پاوے گا۔

سوال ۱۴۔ کیا فلان قیدی قید سے رہا ہوگا۔

سوال ۱۵۔ میں کج کے روز خوش یا رنجیدہ رہوں گا۔

سوال ۱۶۔ میرے خواب کی کیا تعبیر ہے۔

سوال ۱۔ کیا میری خواہش پوری ہوگی۔

سوال ۲۔ کیا میں کامیاب ہوؤں گا جس امر کا میں قصد کرتا ہوں۔

سوال ۳۔ کیا میں اس معاملہ میں فائدہ یا نقصان اٹھاؤں گا۔

سوال ۴۔ کیا میرا فلان شہر میں رہنا مناسب ہے۔

سوال ۵۔ کیا مسافر سفر دور دراز سے بخیریت واپس آئیگا۔

سوال ۶۔ کیا میرا مال مضر و فاسد ہو جائیگا۔

سوال ۷۔ کیا میرا دوست اپنی خوش معاملگی اور دوستی میں سچا ہے۔

سوال ۸۔ کیا میں سفر کروں گا۔

نقشہ جسکے دیکھنے سے ہر سوال کا جواب اشارہ معلوم ہوتا ہے

تعداد جواب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
سوال ۱	الف	ب	س	د	می	ف	گ	ح	ج	ک	ل	م	ن	و	پ	ق
سوال ۲	ب	س	د	می	ف	گ	ح	ج	ک	ل	م	ن	و	پ	ق	الف
سوال ۳	س	د	می	ف	گ	ح	ج	ک	ل	م	ن	و	پ	ق	الف	ب
سوال ۴	د	می	ف	گ	ح	ج	ک	ل	م	ن	و	پ	ق	الف	ب	س
سوال ۵	می	ف	گ	ح	ج	ک	ل	م	ن	و	پ	ق	الف	ب	س	د
سوال ۶	ف	گ	ح	ج	ک	ل	م	ن	و	پ	ق	الف	ب	س	د	می
سوال ۷	گ	ح	ج	ک	ل	م	ن	و	پ	ق	الف	ب	س	د	می	ف
سوال ۸	ح	ج	ک	ل	م	ن	و	پ	ق	الف	ب	س	د	می	ف	گ
سوال ۹	ج	ک	ل	م	ن	و	پ	ق	الف	ب	س	د	می	ف	گ	ح
سوال ۱۰	ک	ل	م	ن	و	پ	ق	الف	ب	س	د	می	ف	گ	ح	ج
سوال ۱۱	ل	م	ن	و	پ	ق	الف	ب	س	د	می	ف	گ	ح	ج	ک
سوال ۱۲	م	ن	و	پ	ق	الف	ب	س	د	می	ف	گ	ح	ج	ک	ل
سوال ۱۳	ن	و	پ	ق	الف	ب	س	د	می	ف	گ	ح	ج	ک	ل	م
سوال ۱۴	و	پ	ق	الف	ب	س	د	می	ف	گ	ح	ج	ک	ل	م	ن
سوال ۱۵	پ	ق	الف	ب	س	د	می	ف	گ	ح	ج	ک	ل	م	ن	و
سوال ۱۶	ق	الف	ب	س	د	می	ف	گ	ح	ج	ک	ل	م	ن	و	پ
	:	:	:	:	:	:	:	:	:	:	:	:	:	:	:	:

جوابات متعلق راج

- ۱۔ جنت زیادہ کج اثر کا جس کی جانیگا۔
- ۲۔ تمھارا سفر بظاہر مدہ ہے۔
- ۳۔ سچا دوست ہے۔
- ۴۔ کسی کے ذریعہ سے مال کے قدر و قدر کا۔
- ۵۔ مسافر بہت جانور سے کسی کے ساتھ جس کی۔
- ۶۔ تم غیر لگائے ہیں اقبالندہ کوئی۔
- ۷۔ خدا سے امید دار ہو۔
- ۸۔ تمھاری نیکی مجھ کی جو صبر میں بدل چکی ہوگی۔
- ۹۔ تم کا مہیا بڑھو گے۔
- ۱۰۔ نقصان نہیں ہے۔
- ۱۱۔ کسی جہاد دار کو اور شہید ہو گیا نقصان پڑتا۔
- ۱۲۔ تمھارے جو صبر میں خلاصی ہوگی۔
- ۱۳۔ مرہض کو تندرستی حاصل ہوگی۔
- ۱۴۔ ایک جو بصورت اس کی بندہ ہوگی۔
- ۱۵۔ تم اور شخص کو منسوب ہے جس کو کو تمھارے۔
- ۱۶۔ اس کا دیو تمھاری امید نہ پوری ہوگی۔

جوابات متعلق (پ)

- ۱۔ نکو آن ہر طرح سے خوشی ہوگی۔
- ۲۔ قیدی اپنے رہنے کو خوشی سے شامی ہوگی۔
- ۳۔ مرہض شہا پاد سے گا۔
- ۴۔ دو اولیاں پیدا ہوگی۔
- ۵۔ ایک دولت مند سے مسو جا ہو گے۔
- ۶۔ اس شاد کین زیادہ تر خوشی ہے۔
- ۷۔ محبت بھی ہے۔
- ۸۔ گھر میں کو خوشی ہوگی لہذا سفر کرنا ہے۔
- ۹۔ یہ دوست نہایت ہی سچا اور خیر خواہ ہے۔
- ۱۰۔ مال کے قدر و قدر میں لے گا۔
- ۱۱۔ مسافر بہت بھلائی میں لے گا۔
- ۱۲۔ اپنے وطن کو روزگار پر ٹھکانے کرو۔
- ۱۳۔ منفعت ہوگی۔
- ۱۴۔ کامیابی تصور ہے۔
- ۱۵۔ حسب خواہ امر واصل ہوگی۔
- ۱۶۔ سچ کر اندازہ ہو گا۔ ہوا اس کا شکوک کوئی نقصان نہ

جوابات متعلق (ب)

- ۱۔ تمھاری خوش نصیبی دوسری آدمی کو مسو کر۔
- ۲۔ باغی اپنی خواہش ملتوی رکھو۔
- ۳۔ کسی شخص سے رعایت اور مہربانی کا ملو ہو گا۔
- ۴۔ نقصان اٹھائو گے۔
- ۵۔ اس مرتبہ بڑی تکلیف اٹھانا ضروری ہوگی۔
- ۶۔ مرہض دنیا سے سفر کرے گا۔
- ۷۔ ایک عقیل لڑکا پیدا ہو گا۔
- ۸۔ دو تھمنہ دوست ملے گا۔
- ۹۔ اس کی پیروی نہایت اقبالندہ اور خوش نصیبی ہے۔
- ۱۰۔ یہ محبت جہنی ہے۔
- ۱۱۔ سفر میں خدا تمھاری مدد کرے گا۔
- ۱۲۔ اس دوست کے جہاد اور وہ چھوٹا اور فانی ہے۔
- ۱۳۔ ایک بیک مال کے قدر و قدر میں جانے گا۔
- ۱۴۔ باغی اس کو بہت سی محبت میں لے گا۔
- ۱۵۔ تم سفر کے واسطے تیار ہو۔
- ۱۶۔ تم کو کچھ منفعت ہوگی۔

جوابات متعلق (الف)

- ۱۔ جو شخص قیامت کو حضور پر صبر میں پڑی ہوگی۔
- ۲۔ سچ و تکلیف ظاہر ہوتی ہے۔
- ۳۔ جہاد راہی کا موٹن ایسا ہو گا کہ تکلیف اٹھائو۔
- ۴۔ قیدی مر گیا۔
- ۵۔ اس مرتبہ تمھاری زندگی بچنے کی۔
- ۶۔ ایک بہت بڑی اور پیار ہوگی جو کہ خوش نصیبی ہے۔
- ۷۔ تم کو ایک پاکیزہ دوست ملے گا۔
- ۸۔ اس شخص سے شادی نہ کرنا چاہیے۔
- ۹۔ بہتر ہو کہ محبت میں کر دو بلکہ یہ کوئی نا ماندار۔
- ۱۰۔ سفر ملتوی رکھو میں کچھ منفعت میں ہے۔
- ۱۱۔ سچی دوستی ہے۔
- ۱۲۔ تم اپنا مال کے قدر و قدر میں لے گا۔
- ۱۳۔ تمھاری خیریت ہوگی کہ تم کو حلوہ پائی ہوگی۔
- ۱۴۔ جس طرح وہ دین قیام رکھو۔
- ۱۵۔ تمھارے تقدیر میں تائید اس کی ہوگی۔
- ۱۶۔ تم خوش نصیبی ہے اور خدا تمھاری مدد کرے گا۔

جوابات متعلق رد

جوابات متعلق رس

جوابات متعلق رد

جوابات متعلق رد

۱۔ کوشتن کر نیے مال سے دفعہ مل جائیگا۔

۲۔ سنا فو کے اختیار سے اسکا اپنا آبا

۳۔ گھو فائدہ دے دے مگر ہوگا۔

۴۔ صبر کر دو کو خوشی حاصل ہوگی۔

۵۔ فی الحال شکوہ کامیابی ہوگی۔

۶۔ ابھی تمھاری خواہش بیکار ہے۔

۷۔ شیخ و طال کا طور ہوگا۔

۸۔ راج کا دن تمھارے واسطے یہ نہیں ہے۔

۹۔ قیدی خلاصی پائیگا۔

۱۰۔ مریض کی صحت میں اندیشہ ہے۔

۱۱۔ ایک خوب جودت لوکا پیسہ ہوگا۔

۱۲۔ جس سے تم سب بڑے وہ بیکالاک ہے۔

۱۳۔ تمھارا قصد باعث بربادی آرا مرہو ہیں۔

۱۴۔ اسکی محبت پتی عین کی لہذا ترک کرو۔

۱۵۔ تمھاری سہولتیں اندیشہ نہیں ہے۔

۱۶۔ دلی دوستی نہیں ہے۔ اسکا اعتبار کرو۔

۱۔ بہت کچھ فائدہ ہوگا۔

۲۔ کامیاب ہوگے۔

۳۔ خواہش پوری ہوگی۔

۴۔ دیرین دوست کو خوشی مل جائیگی۔

۵۔ خبردار ہو راج کو ان سب ادا تکلیف اٹھائو۔

۶۔ قیدی کی رہائی مشکل ہے۔

۷۔ صحت ہوگی۔

۸۔ ایک لڑکی پیدا ہوگی۔

۹۔ بہتر نہیں ہے۔

۱۰۔ شادی ملے گی رکھو ورنہ رنج اٹھائو گے۔

۱۱۔ دوستی ترک کر دو یہ باعث بربادی ہے۔

۱۲۔ تمھارا سکرنا مناسبتیں ہے۔

۱۳۔ ایک سچا دوست ملے گا۔

۱۴۔ مال چستہ دفعہ زمین ملے گا۔

۱۵۔ بسبب غلامت سناؤنیے محرم را۔

۱۶۔ بہتر ہے کہ جس جگہ تم ہو وہیں میٹھو ہو۔

۱۔ تکوید کے شہر میں ترقی ہوگی۔

۲۔ سف میں فائدہ موقع ہے۔

۳۔ خلاصہ تھاری مدد دینی کو متبادل بنائیگا۔

۴۔ اپنے قصد کو ترک کر دو ورنہ تکلیف اٹھائو گی۔

۵۔ تمھارے کاموں میں ابھی دیر ہے۔

۶۔ خواہش کے خلاف طور ہوگا۔

۷۔ قیدی خلاصی پائے گا۔

۸۔ مریض کی صحت میں غور و مشاہدہ ہے۔

۹۔ لڑکا پیسہ ہوگا۔

۱۰۔ جس سے تم سب بڑے وہ تم سے بہت محبت کریگا۔

۱۱۔ پیشانی کو مس کر دو گی۔

۱۲۔ جس سے تم محبت کرتے ہو وہ کمزور ہو جائیگا۔

۱۳۔ تمھارا سفر مبارک ہوگا۔

۱۴۔ اس کو کہنے سننے کا کوئی اعتبار نہیں ہوگی۔

۱۵۔ بعد تکلیف کے مال چستہ دفعہ مل جائیگا۔

۱۶۔ تمھارا فوکی ملاقات کی امید نہ رکھو۔

۱۔ سفر میں ترقی ہوگی۔

۲۔ تمھارا جیل باز دوست پوشیدگی میں خوش ہو کر رہے گا۔

۳۔ مال چستہ دفعہ نہیں ملے گا۔

۴۔ بسبب کارخانہ کی مسافر نیے قاصر ہے۔

۵۔ سفر میں زیادہ تر ترقی ہوگی۔

۶۔ شفقت نہیں ہے۔

۷۔ تمھاری امید بیکار ہو کر کامیابی ہوگی۔

۸۔ جو تھوڑا شے سے پوری ہوگی۔

۹۔ راج کے دن تم خوش نصیب ہو گے۔

۱۰۔ خوشی حاصل ہوگی۔

۱۱۔ قیدی کی مدت قید اور برہمگی۔

۱۲۔ مریض کو صحت ہوگی۔

۱۳۔ ایک تندہ رست لڑکا پیسہ ہوگا۔

۱۴۔ تم کو اپنے جہ کے ساتھ ملوث ہو گے۔

۱۵۔ اگر خوش رہنا چاہتے ہو تو اس شخص سے شادی کرو۔

۱۶۔ یہ محبت ملی ہے تاہم مگر فاکر ہوگی۔

جوابات متعلق دل

- ۱- ایک خوشبودن آدمی ملے گا۔
- ۲- ہر شے کے زمین بہت تکلیف دہ ہے۔
- ۳- وہ تمہاری قدر نہیں کرنا اور محبت پانا۔
- ۴- سفر میں کم نصیب ہوگے۔
- ۵- اس شخص کی محبت سچی و سیر ہو کر۔
- ۶- مال میں قدر نہیں ملے گا لیکن جو تکلیف دہ۔
- ۷- سرفروشی مال کے دلیس آئیگا۔
- ۸- اگر کوئی نہ سکون رکھو تو کوئی مہیا کی حالت کی۔
- ۹- منفعت حقیقی کی امید ہے۔
- ۱۰- ناکام ہو گے سو سچ و تکلیف چھوڑ۔
- ۱۱- جو عیب خواہش امید پوری ہوگی۔
- ۱۲- نکلے نقد کہیں سے ملے گا۔
- ۱۳- دشمن کی جانب سے بہتری ہوگی۔
- ۱۴- قیدی کو بہت عرصہ جلاست میں کرے گا۔
- ۱۵- مریض صحت پائے گا۔
- ۱۶- لڑکی پیدا ہوگی۔

جوابات متعلق رگ

- ۱- یہ دوست چھوٹا اور دوست کا اچھا ہے۔
- ۲- مال میں قدر نہیں ملے گا۔
- ۳- سرفروشی مال دلیس آئیگا۔
- ۴- اپنے وطن میں رہو سرفروشی فتنے بچاؤ گا۔
- ۵- فائدہ نہ اٹھاؤ گے۔
- ۶- خدا بکرت نازل فرمائے گا۔
- ۷- نہیں۔
- ۸- ٹھوکرے کو صدمہ میں دشمن کو قابو ہو خلائی کی۔
- ۹- آج کا دن تمہاری واسطے نہیں بچاؤ گا۔
- ۱۰- قیدی کو خلائی بجز موت مگر نہیں۔
- ۱۱- مریض شفا پائے گا۔
- ۱۲- ایک بزرگ لڑکی پیدا ہوگی۔
- ۱۳- ایک نوجوان خوشبودن سے منسوب ہوگا۔
- ۱۴- آج شادی کو ترک کر دو نہ تکلیف پڑے گی۔
- ۱۵- اس شخص کو ترک کر دو نہ گزرتھاری پڑے گی۔
- ۱۶- تم سفر نذرین کے واسطے تیار ہو۔

جوابات متعلق رق

- ۱- بہت خوشی و میان دوسو کا ملنا ہر ہوگی۔
- ۲- آج کا دن تمہاری واسطے اچھا نہیں ہے۔
- ۳- کوہ تکلیف اٹھاؤ گا لیکن سخت پائیگا۔
- ۴- صحت کی امید نہیں ہے۔
- ۵- لڑکا پیدا ہوگا۔
- ۶- دو تین بزرگ سے منسوب ہوگے۔
- ۷- اس شخص کو سادھو شادی مبارک ہے۔
- ۸- یہ شخص زیادہ محبت کرتا ہے۔
- ۹- بلا خوف تم سفر کرو۔
- ۱۰- اس شخص پر اعتبار نہ کرو کہ وہ دغا دے گا۔
- ۱۱- بہت اہل طریقہ سے تمہارا مال بڑھ جائے گا۔
- ۱۲- سرفروشی مال دلیس آئیگا۔
- ۱۳- تمہارا غیر مجبور رہنا سہی ہے۔
- ۱۴- اگر تم سفر اختیار کرو تو بیشک منفعت ہے۔
- ۱۵- کامیاب ہوگے۔
- ۱۶- جو ہو وہ ہے اسی پر قناعت کرو۔

جوابات متعلق رک

- ۱- بعد صبریت کے خوشی ہوگی۔
- ۲- دلی محبت ہے۔
- ۳- تم اپنے سفر میں فائدہ اٹھاؤ گے۔
- ۴- اس شخص کی دوستی کا بھروسہ کرو۔
- ۵- مال میں قدر ملے گا اور چور نہ پائے گا۔
- ۶- سرفروشی عرصہ تک نہ آئیگا۔
- ۷- نکلے غیر ملک میں خوشی حاصل ہوگی۔
- ۸- فی الحال کامیابی نہیں ممکن ہے۔
- ۹- تم اپنے کاروبار میں کامیاب ہوگے۔
- ۱۰- قصد کو بدل ڈالو۔
- ۱۱- کوئی نقصان نہیں ہے۔
- ۱۲- تمہاری خواہش غمگین پوری ہوگی۔
- ۱۳- قیدی رہا ہوگا۔
- ۱۴- مریض اس زندگی سے جدا ہوگا۔
- ۱۵- لڑکا پیدا ہوگا۔
- ۱۶- خواہش نہیں پوری ہوگی۔

۱۶- ہر شے کے زمین بہت تکلیف دہ ہے۔

۱۶- تم سرفروشی مال دلیس آئیگا۔

۱۶- یہ محبت سچی ہے تاہم ترک نہ کر رہی۔

جوابات متعلق (ی)

جوابات متعلق (و)

جوابات متعلق (ن)

جوابات متعلق (ر)

- ۱۔ سب فرشتے واپس آ سکتے۔
- ۲۔ تم اپنے دوستوں میں رہو یہی بہتر ہے۔
- ۳۔ تم اپنے کام میں فائدہ اٹھاؤ گے۔
- ۴۔ تم جو علم نصیبی کے دیا مانگو۔
- ۵۔ تمہاری خواہش بذر بیہوشی کے پانی میں۔
- ۶۔ تمہارا دشمن تمہاری بربادی کی کوشش کرے گا۔
- ۷۔ تمہارا دشمن تمہاری کون تھا اور دشمن کی شش کراؤ گے۔
- ۸۔ قیدی کو تکلیف پہنچا دینا شہوت ہے۔
- ۹۔ مریض شفا پاوے گا کیونکہ اس میں شہوت ہے۔
- ۱۰۔ ایک ملکی نہایت افسانہ پیدا ہوگی۔
- ۱۱۔ تمہارا دوست شش کی خواہش کریگا۔
- ۱۲۔ شش کی کٹائی کی تکلیف دھلا دینا۔
- ۱۳۔ جسے مجھ کی محبت سے اور میری دوستی سے۔
- ۱۴۔ فی الحال سفر ترک کر دو۔
- ۱۵۔ یہ شخص پاک ہاں اور دوست ہے۔
- ۱۶۔ تمہارا مال کس قدر بڑھ گیا۔

- ۱۔ قیدی ساتھی کو خلاصی پاوے گا۔
- ۲۔ مریض کی صحت میں شہوت ہے۔
- ۳۔ بھلا پیدا ہوگا اور عمر زیادہ ہوگی۔
- ۴۔ نگاہ یک ایک دوست ملے گا۔
- ۵۔ اس شادی میں بہت خوشی حاصل ہوگی۔
- ۶۔ جسے کوئی نہیں محبت کرتا۔
- ۷۔ ساتھی اشتقاق کے روانہ ہو۔
- ۸۔ یہ دوست نہیں بلکہ جھوٹا دوست ہے۔
- ۹۔ مال کس قدر بڑھ گیا۔
- ۱۰۔ سب فرشتے واپس آئے گا۔
- ۱۱۔ بذر بیہوشی کے شش کی ترقی ہوگی۔
- ۱۲۔ جہودار جو نہ اس کا دشمن تھا ان کو بھلا دینا۔
- ۱۳۔ اس شخصیت شش ہوئی اور جسے کوئی حائل نہ تھا۔
- ۱۴۔ شش کی امید بڑھ جائے گی۔
- ۱۵۔ نگاہ یک ایک دوستی حاصل ہوگی۔
- ۱۶۔ جس کے ذریعے کا سامنا ہوگا۔

- ۱۔ مریض کی صحت ہوگی لیکن دن میں کمر بستہ رہے گا۔
- ۲۔ بڑی پیدا ہوگی۔
- ۳۔ تمہاری شادی ایک خاندانی شخص کے ساتھ ہوگی۔
- ۴۔ اس شادی سے منفعت ہوگی۔
- ۵۔ شش پر ہر ملک ایک محبت ترقی شش پر ہوگی۔
- ۶۔ پھر سے بندیش نہ کرو۔
- ۷۔ یہ شخص بچا دوست ہے۔
- ۸۔ جوہری برآمد ہوگی۔
- ۹۔ سب فرشتے میں آوے گا۔
- ۱۰۔ سفر میں بڑی کوششیں ہو کر روز قضا ہوگا۔
- ۱۱۔ جس چیز کے کام پیدا ہو رہا ہو حاصل ہوگی۔
- ۱۲۔ تم کا مہیا ہوئے گا۔
- ۱۳۔ حالت جو ہو رہی ہو قضا عین لازم ہے۔
- ۱۴۔ بعد رنج خوشی حاصل ہوگی۔
- ۱۵۔ خوشی خوشی قریب ہے۔
- ۱۶۔ قیدی محبس میں رہ جائیگا۔

- ۱۔ خوش نصیب لڑکا پیدا ہوگا۔
- ۲۔ تم کو ایک دولت مند دوست ملے گا۔
- ۳۔ شادی مبارک ہوگی۔
- ۴۔ تمہاری قدر و منزلت بڑھ جائے گی۔
- ۵۔ پتھار سے سفر میں ترقی کی امید ہوگی۔
- ۶۔ اس شخص پر بہت اعتبار کر دو۔
- ۷۔ مال کس قدر بڑھ گیا۔
- ۸۔ مسافر کی چال چلن کی وجہ سے اوکا زمین ہے۔
- ۹۔ تمہاری خواہش کے موافق نہیں کامیاب ہوئے گی۔
- ۱۰۔ منفعت کی امید بڑھ جائے گی۔
- ۱۱۔ زیادہ تر خوشی حاصل ہوگی اور فائدہ بھی ہوگا۔
- ۱۲۔ تمہاری خواہش بہت جلد پوری ہوگی۔
- ۱۳۔ تمہاری شادی کو دھڑلے سے چیت ہوگی۔
- ۱۴۔ بدبختی کے آثار ہیں۔
- ۱۵۔ قیدی خلاصی پاوے گا۔
- ۱۶۔ صحت میں اضافہ ہوئے گا۔

۵۸	۵۷	۵۶	۵۵	۵۴	۵۳	۵۲	۵۱	۵۰	۴۹	۴۸	۴۷	۴۶	۴۵	۴۴	۴۳	۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰
۵۸	۵۷	۵۶	۵۵	۵۴	۵۳	۵۲	۵۱	۵۰	۴۹	۴۸	۴۷	۴۶	۴۵	۴۴	۴۳	۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰

جدول دریافت ابتدای صحیح صادق و منتهای وقت سحر خوردن بابت ۱۸۸۵ شمسی

[illegible][illegible]

قاعدہ دن دریافت کرنیکا کسی انگریزی میں
ابتداء سے ایک ٹیکسوی سے لغایت جس
تک منظور ہو خواہ ہزار برس کا خواہ لاکھ برس کا

جس میں کادن معلوم کرنا منظور ہو تو اول اوس مہینے کی قیمت
کر لو کہ کونسے دن تھی بعد اوس کے جس تاریخ کادن معلوم کرنا ہو
نوبی وضع ہو جائے گا اور قاعدہ یوم کیل کے دریافت کرنیکا
پیر ہر جس سہ کو مہینے کادن معلوم کرنا ہو اون سنوں میں سے
اٹھائیس اٹھائیس کی طرح کرو آخر میں یا اٹھائیس رہیں گے یا
کم جس قدر باقی رہیں اون میں سے چار چار کی تقسیم کرو جتنی تقسیم
چار چار کی ہو وہیں اوتنے عدد اون پہلو عدد وہیں جو بعد طرح
کرنے اٹھائیس اٹھائیس عدد کو باقی ہے تھے ملا دو جب یہ
عدد ملے جمع ہو جائیں تو اوسکو مدخل سال مقرر کرو من بعد اگر جو
کے مہینے کادن معلوم کرنا ہو تو ایک عدد قانونی اس مدخل سال
اضافہ کر کے سات سات عدد کی طرح دو بعد اٹھائیس عدد باقی
رہیں کیشنبہ سے گنلو اگر ایک سہ کم کیشنبہ کی جانو اگر وہیں وہ
کی اگر تین رہیں کیشنبہ کی علی ہذا القیاس اور یہ بھی یاد رہے کہ جو
دن کی جنوری کا ہو گا وہی دن اس حساب کیل اکٹوبر کا ہو گا
اور اگر فروری مہینہ کادن دریافت کرنا ہو تو بطور مرقومہ بالا مدخل
سال قرار دیکر چار عدد مدخل سال پر بڑھاؤ اور پھر سات کی
طرح دیکر کیشنبہ سے گن لو اور معلوم ہے کہ جو یوم کیل فوریکہ ہو گا
وہی یوم مارچ اور یوم نومبر کا ہو گا اور اگر دن کیل کی دریافت کرنا
چاہو تو دو عدد مدخل سال پر بڑھا کر طریقہ مذکورہ عمل میں لاؤ
اور اگر کم اگست کی معلوم کرنی ہو تو تین عدد مدخل سال پر زیادہ کرو
مگر یون کی دریافت کرنی ہو تو مدخل سال پر پانچ عدد زیادہ کرو
اور ماہ ستمبر میں جب عدد مدخل سال پر بڑھاؤ جو دن کیل ستمبر کا ہو گا
وہی دن کیل نومبر کا ہو گا اور اگر یوم اپریل یا یوم جولائی کادن معلوم
کرنا چاہو تو مدخل سال پر کوئی عدد اضافہ نہ کرو فقط سات کی طرح
دیکر جوابی رہیں کیشنبہ سے شمار کر لو۔ یہ فقط

سوال ششمین میں کی جنوری کو کیا روز تھا جواب ۲۸-۲۹
کی ہنسی طرح کی جب عدد باقی ہے اون چھ میں سے تقسیم چار کی ایک
وہ ایک اور چھ عدد کو بڑھایا سات عدد ہو گا ایک عدد قانونی
بڑھایا آٹھ ہو گا اون میں سے سات کو طرح کیا باقی ایک ہا معلوم
ہو گا کہ کی جنوری روز کیشنبہ کی تھی (العالمی تکنیکیہ الاشارہ) اور
یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اگر جنوری کو مہینے میں وقت تقسیم کرنا چاہا
چار کو اگر آخر میں چار عدد باقی رہیں تو اس صورت میں ایک عدد
قانونی بڑھانا نہیں چاہیے فقط اوسکو مدخل سال مقرر کر کے اول سے
شمار کر لو اور اگر فروری کے مہینے میں تقسیم چار کی مسا الثبوت ہو تو پہلے
صرف تین عدد اضافہ کرو اس سبب کہ اس ماہ کو ۲۸ دن ہوا تین فقط

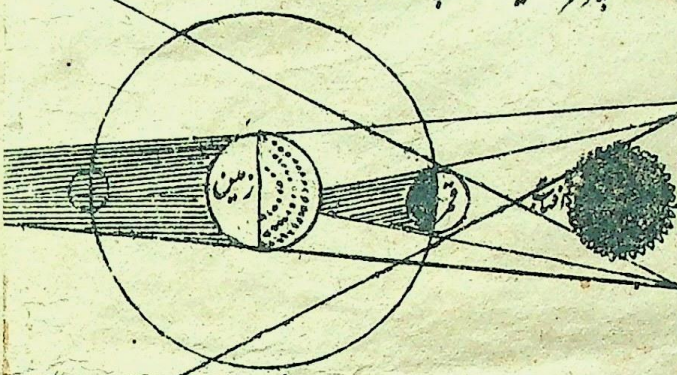
نقشہ سرمدن چشم



بیان چشم راست
اگر بڑا اول پر چھو تو کچھ خوشی کی ہے
سنے آخر کار مایوس ہو کر پھر پھر کرے
پاک اور دشمن فرمانبرداری قبول کرے
نمبر پھر پھر تو ملاقات ہو دوستانہ
فائدہ زر کی امید ہو ہم نمبر پھر پھر تو خوشی
پیدا ہو کسی دوستی ہو یا سفر ہو خوشی
کے ساتھ نچیرت پسں وہ نمبر پھر پھر
تو بڑی پیدا ہو نیکی خوشخبری پاوے
نمبر پھر پھر تو کسی دوستی ہو پھر پھر تو
کا جت کا گاہ پنج ہو ۹ نمبر پھر پھر
تو کسی مقام سے خط خوشی کا آوے
۹- نمبر پھر پھر تو بزرگوں سے
ناخوشی پیدا ہو فقط
بیان چشم چپ
اگر نمبر ۱ پر چھو تو کچھ غم کی ہے
رحمت پاوے ۳ نمبر پھر پھر تو بڑی
پیدا ہو ۳ نمبر پھر پھر تو کسی دوستی
ہو ۴ نمبر پھر پھر تو جو کام خوشی کا
دینے والا معلوم ہوتا ہو وہی خوشی
شخص ۵ نمبر پھر پھر تو کسی کام
کی خبر ملے ۶ نمبر پھر پھر تو بڑی
اور اڑانی ہو ۷ نمبر پھر پھر تو
متفکر ہے الاعانت خبر ہو ۸ نمبر
پھر پھر تو کہیں سے ایسی خبر ملے کہ
جس نگین اور فکرمند ہو ۹ نمبر
پھر پھر تو بزرگوں اور استاد سے
عزت پاوے فقط

خسوف و کسوف یعنی سورج گرہن اور چاند گرہن کا بیان

کسوف یعنی سورج گرہن تین قسم پر منقسم ہے۔ کامل۔ ناقص۔ حلقہ نما۔ خسوف ناقص اکثر لوگوں کو دیکھا ہوگا لیکن کسوف کامل شاذ و نادر ہوتا ہے۔ اسی سبب اہل ہند کے معادلات کو لوگ ناگوار اور عجیب و غریب تحقیقات و قیاسات حاصل کر رہے ہیں مگر نہیں کہ انسان کسوف کامل دیکھ کر اور اپنے ذہن کی صنعت کا نقش اوپر اور دل پر بخوبی منقش ہو جائے۔ کسوف کا شفق روز نظام شمسی پر کرہ قمر اور زمین کی روشنی مستعار ہوا اور دونوں کرہ مذکور آفتاب سے نور آفتاب سے کر رہے ہیں۔ جب کہ آفتاب و زمین کو درمیان کرہ قمر حاصل ہوتا ہے تو اس کا سایہ زمین پر گسیختہ پڑتا ہے اور شمع شمس کی اسی زمین کو خاص حصہ پر گرہنے کا سایہ پڑتا ہے۔ جب آفتاب چھپ گیا تو روشنی مفقود اور تاریکی موجود ہو گئی۔ اسی کو کسوف کہتے۔ کسوف کو وقت قمر کے حاصل ہونے سے بعض ملک تیر و تار ہو جاتا ہے مگر آفتاب کی روشنی زمین پر ملتا ہے زمین پر تار اور نہ زمین ہے آفتاب ہمیشہ کیساں منور رہتا ہے ہم کو لوگوں کو البتہ اس کا نور چاند پر پہنچتا ہے اور زمین سے نظر نہیں آتا۔ اور چونکہ قمر زمین سے بدرجہ باچھے بنا علیہ کل زمین تاریک نہیں ہو جاتا بلکہ صرف وہی ملک جس پر قمر کا تاریک حصہ پڑتا ہے تاریکی کا آفتاب کی روشنی سے منور رہتے ہیں۔

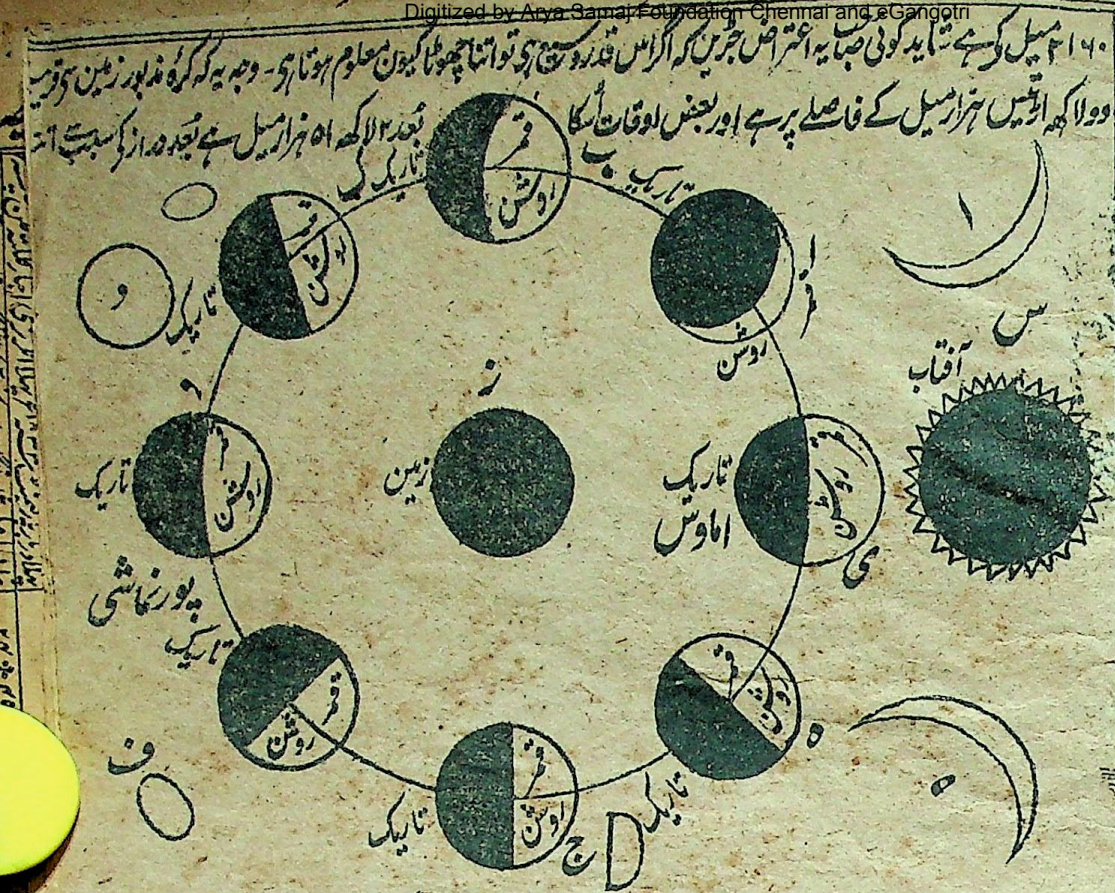


کسوف و خسوف کی کیفیت اس ترکیب میں مل لاس ہو جاتی ہے ایک کرہ کو چھ طرف سے بند کر دے۔ اس طرح کرہ کو بالکل تاریک ہو گا اور روشنی کا نام بھی باقی نہ رہے گا۔ ایک لالٹین روشن کر دے اور اس کے آگے تین فٹ کا ایک شیشے کا گولہ رکھو اور بعد چھ فٹ کا ایک اور گولہ رکھو۔ اور لالٹین مذکورہ بالا کو بجائے

شمس سمجھ لو چھوڑ دو گولے کو زمین تصور کر دو اور بڑے گولے کو قمر لالٹین کی روشنی آفتاب کی طرح ذاتی ہو اور اس کی شعاعیں چھوٹے گولے کے حصہ پر پڑتی ہیں جس نصف حصہ پر شعاعیں پڑتی ہیں وہ روشن ہو اور باقی نصف تاریک۔ بڑے گولے کا قطر چھ فٹ کا ہو اور روشنی سے روشن نہیں ہو بلکہ آفتاب سے نور آفتاب سے کر رہے ہیں۔ پس جبکہ چھوٹا گولہ لالٹین اور بڑے گولے کے درمیان میں حاصل ہوتا ہے لالٹین پر عکس پڑتا ہے۔ چھوٹے گولے کا وہ حصہ منور ہے جس کا رخ لالٹین کی جانب ہے۔ دوسرے حصہ جو ٹہرے گولے کی طرف ہو تاریک ہی طرح اگر چھوٹے گولے کو کوئی بار گھوما میں تو معلوم ہو جائے گا کہ گرہن بعض بعض ملکوں میں ہی میں کیوں دکھائی دیتا ہے۔ کل دنیا میں کیوں نہیں نظر آتا۔ خسوف یعنی چاند گرہن اس طرح پر ہوتا ہے فرض کر دو زمین ہے دائرہ آفتاب (قمر) جب زمین کرہ شمس اور قمر کو درمیان میں حاصل ہوگی تو اس کا عکس کرہ قمر پر منعکس ہوگا اسی کو خسوف کہتے ہیں۔ گرہن سواہل دنیا کو بہت کچھ فائدہ پہنچتا ہے جملہ ان کو ایک ہی فائدہ کیا کم ہے کہ گرہن کو وقت مالک دو درواز کا بعد گھر بیٹھے معلوم ہو جاتا ہے جس کے دریافت کرنے میں انسان کو بڑی محنت کرنی پڑتی ہے۔ جہاز ران علوم کرہ زمین کے جہاز مشرق سے کتنے فاصلہ پر اور مغرب سے کتنے

کرہ قمر کا مختصر بیان۔ اور قمر کا مختلف اوقات میں کبھی چھوٹا اور کبھی بڑا نظر آنے کا سبب

بہ نسبت اور اجرام فلکی کو قمر زمین سے قریب تر اور آفتاب کے سوا چمک دھمک میں سے بڑھ کر ہے۔ قمر ایک کرہ نامہوار وسعت میں قمر



چھوٹا معلوم ہوتا ہے جس طرح زمین کو شمس کے گرد اگرد و کرتی ہے اور سطح قمر بھی کرہ زمین کو گرد گھومتا ہے بحساب فی گھنٹہ ۲۸۰ میل کو قمر
 گھنٹہ ۲۸۰ میل زمین میں کو گرد دور کرتا ہے اور اتنی ہی عرصہ میں اپنی محور کو گرد گھومتا ہے و ساحت میں قمر زمین سے ۵۰ حصہ کم ہے اور نقل میں
 یہ امر ثوابت ہے کہ کرہ قمر دور آفتاب سے نو اقداس کرتا ہے اب ایک ماہ کا بیان باقی رہا کہ قمر اوقات مختلف میں طرا اور چھوٹا کیا ہوتا ہے
 دیتا ہے شب تا او شب ماہ کا باعث اور بدر و ہلال کا کیا سبب ہے یہ سبب باتیں نقشہ بالا سے بخوبی ذہن نشین ہو جائیں گی۔ قمر
 آفتاب سے زمین سے مٹی آب ک وغیرہ قمر سے جو مختلف اوقات میں ہلکویں ہی صورتیں دکھاتا ہے اور اس کو دن قمری
 ہوتا ہے یعنی سورج اور زمین دونوں کو درمیان میں حال ہوتا ہے نصف حصہ آفتاب اور نصف حصہ زمین کو رخ رہتا ہے پس
 وہ حصہ جس پر شعاع شمس پڑتی ہے منور سے لگے دوسرا حصہ جس کا رخ زمین کی طرف سے تاریک ہے۔ یہ
 دن کو قمر نظر نہیں آتا اور رات کہی تیر تار ہو جاتی ہے۔ بعد ازاں قمر گردش کرتا ہوا آہٹک پہ
 باؤسے اور حصہ پڑتی ہے زمین سے صرف وہی حصہ روشن دکھائی دیتا جو زمین کو سامنے ہے اور جب
 جب قمر کے پاس ہوگا تو اسکی صورت چھوٹے نقشہ آگے ہی یعنی ایسی صورت ہوگی اسکے بعد کرہ مذہور گھومتا ہوا
 مقام پر آئیگا اب پھر اوسکا وہ حصہ منور ہو گیا جس پر آفتاب کی کرنیں گزرتی ہیں زمین سے اسکی صورت ایسی دکھائی دیگی کہ
 غرضکہ اسی طور پر زائد انور ہوتا ہوا دمک داخل ہوتا ہے جس دن قمر کے پاس پہونچے گا اسی دن پورنماشی ہوگی۔ یعنی چلا
 ہی سے کھیت کر لگی اور رات بھر چٹکی رانگی اور قمر کامل نظر آئیگا یعنی اوسکا نصف حصہ پورا اور روشن دکھائی دئیگا اسی کو پورنماشی
 پورنماشی کہ بعد اسکا نور کم ہوتا جائیگا۔ قمر کے پاس اسکا تھوڑا ہی سا حصہ اہل زمین کو روشن معلوم ہوگا اسی طور پر
 کرتا ہوا پھر مٹی کی جگہ آنے کا فقط

کشیاری کی متعلق چند کچھ سوال و جواب

ایک دن کسی پر فضیلت اور دلکش باغ میں خالد اور حامد بیٹھے ہوئے تھے جو طرفہ کالی کالی لکھا چھائی تھی ٹھنڈی ہوئی جھو کو چل رہی تھی پھر وہ
 جھینگی جھینگی جھک دیا اور دماغ وہ دونوں کو نصارت اور قوت بخشی تھی کہ وقتاً ایک تناور درخت سے جو اس شعر کا مصداق تھا
 خش کہ پوسدہ سر کشیدہ پہیلے برج قمر کشیدہ پہ ایک آم زمین پر ٹپک پڑا۔ حامد نے خالد سے کہا کہ اہل الکلیا سر پر
 دشن صاحب بھی اسی طرح ایک روز باغ میں بیٹھے تھے کہ ایک سیب اونکو قریب ڈال دو ٹوٹ کر گر پڑا اس سے حکیم موصوف کو پہلے تو
 تعجب سے معلوم ہوا مگر پھر انھوں نے بڑی معلومات حاصل کی خالد سبحان اللہ بھلا اس میں اس تعجب کیا تھا یہ تو وہ بدلتا کچھ
 ہی بتا دیا کہ جب یہ وہ شاخ سے جدا ہوا تو وہ ان تک نہیں سکتا پس لازم آیا کہ خواہ خواہ زمین پر گرے گا۔ حامد نے خوشی پر انہیں
 کہہ دی روح جو یا غیر ذی روح خالد غیر ذی روح۔ حامد کیا غیر ذی روح اشیاء از خود حرکت کر سکتی ہیں خالد میں ایک مطلب
 صاحب بھی پوچھ چکے کہ در حالیکہ جیجان چیز خود متحرک نہیں ہو سکتی تو سیب اور آم وغیرہ تو اگر جیجان ہیں آپ ہی آپ کیونکر گر پڑتے
 ہیں بیشک یہ ایک غور طلب اور نازک سوال ہے میرے ذہن میں اس کا جواب نہیں آتا حامد جسم دو طرح متحرک ہو سکتا ہے۔ یا اپنی
 قوت سے اپنے کو حرکت دیکھا یا کسی اور چیز کی طاقت سے متحرک ہو جائے گا۔ آپ اس امر کو تسلیم کر چکے ہیں کہ آم اور سیب وغیرہ خود
 ہی روح ہونے کے سبب از خود حرکت نہیں کر سکتے پس اس سے صریحی نتیجہ نکلا کہ کسی اور شے کی حرکت اونکی حرکت کی باعث
 ہے۔ اسی امر کی تحقیقات کیے وہ کون شے جسکی حرکت کے سبب سیب متحرک ہوا اس مشہور فلاسفر نے بہت غور سے اس کا
 اور سبب پر غور کیا کہ دل ہر گز یہ کہ جہد کئی برصیت آید یہ دور مقصود اس کا راستہ کیا اور عقل رسد اس سے دریافت کر لیا
 ان ہر ایک شے کو اپنی طرف کھینچتی ہو۔ پس جہان سیب شاخ سے علیحدہ ہوا کہ زمین نے اس سے اپنی طرف کھینچ لیا اسکیو علما قوت
 اتھو ہیں خالد۔ یہ سب میرے ذہن ناقص میں بخوبی نہیں آتا کہ زمین کسی چیز کو کیونکر کھینچتی ہے زمین بھی تو غیر ذی روح ہے
 قوت کشش تو زمین قدرت میں ہو ہے اس قوت کے ذریعہ سے صرف زمین ہی اور اشیاء کو اپنی طرف کھینچتی ہے بلکہ قوت
 سام میں جو نظام اس کو کہہ دی روح ہوں خواہ غیر ذی روح۔ اگر دنیا بھر میں ہمارے اور آپ کو سوا اور کچھ بھی نہ ہوتا تو ہم
 کیا ہم چپک جاؤ کیونکہ ہماری قوت کشش آپ کو ہماری طرف کھینچتی
 حالت میں ہم اور آپ اسوجہ سے از خود نہیں مل جاتے کہ اور اشیاء کی
 پر زمین کوئی مقابلہ نہیں ہو سکتا کیونکہ زمین اور اشیاء سے کہہ دو روں درجہ بڑی ہے
 زیادہ اثر دکھائی ہے خالد سلنا فقط۔

یہ سوال و جواب ایک مشہور فلسفی نے کیا ہے جو اس شعر کا مصداق تھا
 خش کہ پوسدہ سر کشیدہ پہیلے برج قمر کشیدہ پہ ایک آم زمین پر ٹپک پڑا۔

اشہار سفوف خصلت

بہ اپنی صفتوں میں پیشال ہر زیادہ تعریف کی ضرورت نہیں جسوقت لکھا جائیگا اس حالت میں اسکی قدر معلوم ہوگی خصلت کا نامی شری
 رتھ اس خصلت کو باندھنے کی ضرورت پڑتی ہے پھر آمینہ کے واسطے باندھنے کی حاجت نہیں۔ بیشتر بالونگو پانی سے تر زمین
 کہ وہ تولد سفوف کو تولد کہ پانی میں لپکا کر لگانا چاہیے بعد ایک گھنٹے کو جب خشک ہو جائے تو بالونگو لکھ جھاڑو والی سیاہ شل رتھ
 کہ طرفہ کہ جلد ہر گز سیاہ نہ ہوگی ہر رات آدھوں کو شجرہ کیا ہے۔ اشہار سفوف خصلت کا نامی شری
 اشہار سفوف خصلت کا نامی شری

خليفة الانبياء في حقن دم

ہر خند کہ ظاہر میں تقویم کی سال ہو لیکن باطن میں پانچ برس کے زمان ماضی و مستقبل کا حال ہو مجازاً

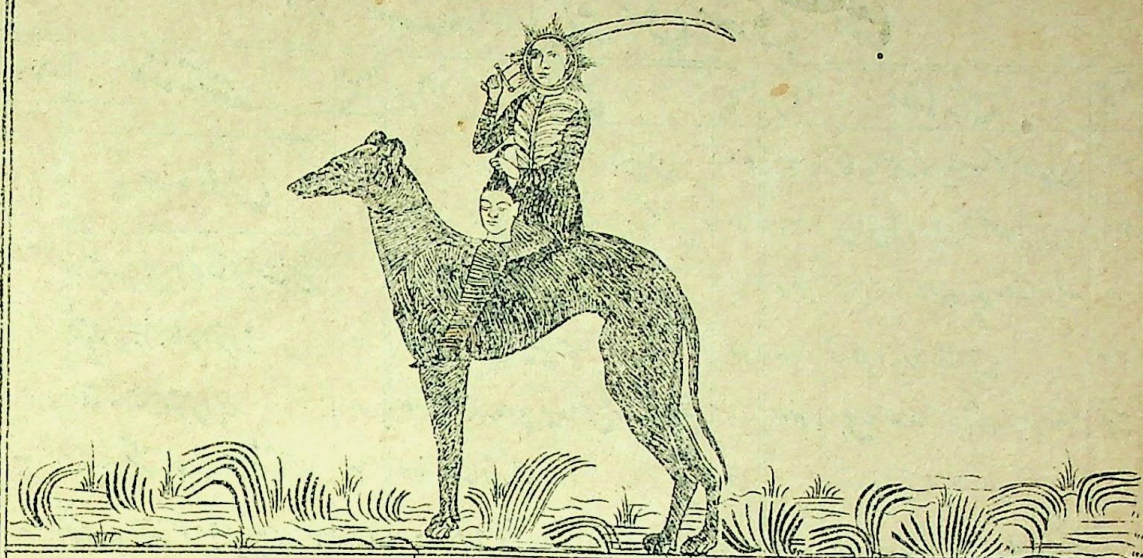


اس کا نام صاف ہے حقیقاً جام جمشید ہے آئینہ سکندر کا فوٹو گراف ہے محمد جرت اللہ نے بنائی اور اپنے

انبیاء کا پتھر چھو کر

فہرست مضامین ٹری خبری شائع

نمبر	مضامین	نمبر	مضامین	نمبر	مضامین
۳۵	پنجاب ٹینٹ ریلوے کا محصول	۳۶	تونس کی دلجوئی کا بیان	۲۰	باب اول
۳۹	جی آئی بی ریل کا محصول	۱۰	سورج اور چاند کے گرہن کا بچاؤ	۲۱	در علم ریاضی و نجوم و بہت وغیرہ
۴۰	راجپوتانہ مالوہ ریلوے کا محصول	۲۲	نوند خانے کی ترکیب	۲۲	تقویم نوروز عالم افروز
۴۲	قاعدہ ضروری ریل	۱۳	پختہ کی کیفیت	۲۳	۲
۴۳	دہلی سے مدراس تک ریلوے کا محصول	۱۸	چند رمان کی راس خانے کا طریقہ	۲۴	۲
۴۴	محصول	۲۲	سادہ رک	۲۵	۳
۴۵	کپور سے اچھیرا ریلوے کا محصول	۳۰	پختہ جوگ دھان بھدرا و چند رمان کا بیان	۲۶	۴
۴۶	محصول	۳۴	سفر کی صورت	۲۷	۵
۴۷	تفصیل عدالت نظام حیدر آباد دکن	۳۸	نقشہ چوکھڑی	۲۸	۶
۴۸	تفصیل عدالت دیوانی و کلکٹری	۴۰	اشتہار خاص از جانب طبع	۲۹	۷
۴۹	اہم واقعات ملک روس	۵۰	تواریخ روس مع تصاویر و تصحیح	۳۰	۸
۵۰	روایت نامہ سٹیٹسٹریکٹ	۵۱	کادوت	۳۱	۹
۵۱	نقشہ سلطنت روس	۵۲	جنتی سود	۳۲	۱۰
۵۲	مضامین متفرق	۱۱	بارہ سو برس کی خبری	۳۳	۱۱
۵۳	لوح مع تصاویر و وزوہ برج و انتہا	۱۵	جنتی تنخواہ	۳۴	۱۲
۵۴	حروف متعلقہ ہر برج	۱۹	محصول ڈاک	۳۵	۱۳
۵۵	اشتہار خبری ہذا	۲۳	محصول تار برقی	۳۶	۱۴
۵۶	اشتہار اخبار عالم تصدیق	۲۶	محصول اسٹامپ	۳۷	۱۵
۵۷	قطرہ تاریخ طبع خبری ہذا	۳۱	روشن زمین مع نقشہ	۳۸	۱۶
۵۸	بابت ششما عیسوی	۳۶	ایسٹ انڈین ریلوے کا محصول	۳۹	۱۷
۵۹	تمام شد	۳۸	ودھ روٹیکٹڈ ریلوے کا محصول	۴۰	۱۸
۶۰		۳۹	سندھ پنجاب ریلوے کا محصول	۴۱	۱۹



تقویم نوروز

سال نیکه دوره اثنا عشر ساله گیارهون سال به تاریخ ۱۱ ماه جمادی الاخری سنه ۱۱۸۵ موافق چیت پی پی نواد شروع و پنج شصت اساطیل و پنج
 سنه ۱۱۸۶ روز یکشنبه بعد گوهر ۳ شنبه اور انشت اور اسکند شنبه که ساعت زحل (شش اکبر) تحول قناب عالم تاب برج حمل من و ظهور نوروز عالم نوروز
 سواری سنگ بقی سفید و سیاه رنگ است بین شیر برهنه اور دست چپ من سر بریده رنگ پوشاک ملوسی و خزان او و توراک کورشت خام طعنا
 هر قسم و جانوران زنده و مرده و طلال و حرام چونکه امسال طالع سال عقرب است که در گری بخت پر بارش اوسط و درجه چهار اور یا لا کبریت است که در گری
 برکت نازل خواهد بود که باری مثل تپه رنگه است هر دو گوهر و زاده و کینه شاموین من و زهر جنگ بوزخ غله اوسط و درجه چیت که اکثر توکل و دن کی برکت
 زیاد و خشنه بین او که زیاد و کبریا آخرین باده و او تمام سال من بارش ۵۴ درجه اوسط و درجه ۱۱ سنه ۱۱۸۷ ساله بولون کوا کاکتک پوس با کله پچا کن
 راقم سید نوازش عیانی نقوی خراسانی بیستم بند غنی
 ساکن شهر کهنه محله سبحان مکر

سنه	تر	درج	عز	طالع سال	فوس	جدی
۱۱۸۵	۱۱	درجه	۱۱	عقرب	دلو	دلو
۱۱۸۶	۱۲	درجه	۱۲	عقرب	دلو	دلو
۱۱۸۷	۱۳	درجه	۱۳	عقرب	دلو	دلو
۱۱۸۸	۱۴	درجه	۱۴	عقرب	دلو	دلو
۱۱۸۹	۱۵	درجه	۱۵	عقرب	دلو	دلو
۱۱۹۰	۱۶	درجه	۱۶	عقرب	دلو	دلو
۱۱۹۱	۱۷	درجه	۱۷	عقرب	دلو	دلو
۱۱۹۲	۱۸	درجه	۱۸	عقرب	دلو	دلو
۱۱۹۳	۱۹	درجه	۱۹	عقرب	دلو	دلو
۱۱۹۴	۲۰	درجه	۲۰	عقرب	دلو	دلو
۱۱۹۵	۲۱	درجه	۲۱	عقرب	دلو	دلو
۱۱۹۶	۲۲	درجه	۲۲	عقرب	دلو	دلو
۱۱۹۷	۲۳	درجه	۲۳	عقرب	دلو	دلو
۱۱۹۸	۲۴	درجه	۲۴	عقرب	دلو	دلو
۱۱۹۹	۲۵	درجه	۲۵	عقرب	دلو	دلو
۱۲۰۰	۲۶	درجه	۲۶	عقرب	دلو	دلو

مقدمات بڑی جیتری سنه ۱۱۸۵ - جیتری سنه ۱۱۸۵ و مستقبل امسال مثل سابق کے نہیں لکھی گئی سبب یہ کہ اول تو مضامین ضروری اور نایاب تھے جبکہ
 رو کو جائے ہیں دوسرے کہ امسال اگر خبر سبک ماضیہ سنه ۱۱۸۵ سے شروع ہوتی تو اس سنہ ہماری جیتری خود ہی سلسلہ رکھتی ہو تیس ناظرین سنہ ماضیہ کی ضرورت باقی نہیں رہی
 ستاروں کی چال اسٹارے میں جن ستاروں نے ایک مقام سے دوسرے مقام پر حرکت کی ہو تو اسکو مع نام مقام اور وقت حرکت لکھ دیا کہ فلان ستارہ فلان وقت پر فلان برج یا جیتری
 سے حرکت کر کے فلان برج یا جیتری کو نام کو بعد (نیکل) کیا اسکے اندر کوئی ہندسہ دیا ہو اسکو یوں سمجھنا چاہیے کہ فلان جیتری کے بعد جو توس میں منبر ہو اسکو تعداد
 جن کی معلوم ہوتی ہو ستارہ اسنی اور اسکے بعد ۳۲ ہو تو معلوم ہو کہ اسوقت وہ ستارہ اسنی کو تیس چرن پر آیا سو اشحات بموجب تاریخ انگریزی اسٹارے میں آئے
 رکھا گیا ہو کہ سال ۱۱۸۵ جو ۱۱۸۶ میں آئے ہیں جس طرح تاریخ انگریزی کو آئے ہو وہی آوی خانے میں لکھ کر اسکا سنہ بتلادیا جائے مگر معلوم ہو چکا کہ فلان ستارے کو انگریزی فلان
 تاریخ تک اسقدر دن گزیرے مثلاً سنه ۱۱۸۵ میں ۱۹ جنوری کے ساتھ کو جو دیکھا تو معلوم ہو کہ اس تاریخ کو فلان انگریزی کو پاس آیا ہے اس میں ہر معلوم ہو کہ سنہ ۱۱۸۵ میں
 تاریخ تک اس سنہ کو ۴۴ ہیں جو بہ حال تمام سال ہی التمام لکھا گیا ہو انشا اللہ تعالیٰ یہ خانہ ہر سال ترقی پائے گا اور ہمیشہ نئے حالات سے ہمراہ رہے گا۔

بیم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
۱	۱۳	۱۰	۷	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱
۲	۱۴	۱۱	۸	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲
۳	۱۵	۱۲	۹	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳
۴	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴
۵	۱۷	۱۴	۱۱	۸	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵
۶	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶
۷	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷
۸	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱	۸	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸
۹	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹
۱۰	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰
۱۱	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱	۸	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱
۱۲	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲
۱۳	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳
۱۴	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱	۸	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴
۱۵	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵
۱۶	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴	۱	۲۹	۲۶
۱۷	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱	۸	۵	۲	۳۰	۲۷
۱۸	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶	۳	۳۱	۲۸
۱۹	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴	۱	۲۹
۲۰	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱	۸	۵	۲	۳۰
۲۱	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶	۳	۳۱
۲۲	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴	۱
۲۳	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱	۸	۵	۲
۲۴	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶	۳
۲۵	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴
۲۶	۷	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱	۸	۵
۲۷	۸	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶
۲۸	۹	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰	۷
۲۹	۱۰	۷	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱	۸
۳۰	۱۱	۸	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹
۳۱	۱۲	۹	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰
۳۲	۱۳	۱۰	۷	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱
۳۳	۱۴	۱۱	۸	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲
۳۴	۱۵	۱۲	۹	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳
۳۵	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴
۳۶	۱۷	۱۴	۱۱	۸	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵
۳۷	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶
۳۸	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷
۳۹	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱	۸	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸
۴۰	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹
۴۱	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰
۴۲	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱	۸	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱
۴۳	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲
۴۴	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳
۴۵	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱	۸	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴
۴۶	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵
۴۷	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴	۱	۲۹	۲۶
۴۸	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱	۸	۵	۲	۳۰	۲۷
۴۹	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶	۳	۳۱	۲۸
۵۰	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴	۱	۲۹
۵۱	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱	۸	۵	۲	۳۰
۵۲	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶	۳	۳۱
۵۳	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴	۱
۵۴	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱	۸	۵	۲
۵۵	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶	۳
۵۶	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴
۵۷	۷	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱	۸	۵
۵۸	۸	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶
۵۹	۹	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰	۷
۶۰	۱۰	۷	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱	۸
۶۱	۱۱	۸	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹
۶۲	۱۲	۹	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰
۶۳	۱۳	۱۰	۷	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱
۶۴	۱۴	۱۱	۸	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲
۶۵	۱۵	۱۲	۹	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳
۶۶	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴
۶۷	۱۷	۱۴	۱۱	۸	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵
۶۸	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶
۶۹	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷
۷۰	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱	۸	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸
۷۱	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹
۷۲	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰
۷۳	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱	۸	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱
۷۴	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲
۷۵	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳
۷۶	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱	۸	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴
۷۷	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵
۷۸	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴	۱	۲۹	۲۶
۷۹	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱	۸	۵	۲	۳۰	۲۷
۸۰	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶	۳	۳۱	۲۸
۸۱	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴	۱	۲۹
۸۲	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱	۸	۵	۲	۳۰
۸۳	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶	۳	۳۱
۸۴	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴	۱
۸۵	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱	۸	۵	۲
۸۶	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶	۳
۸۷	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴
۸۸	۷	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱	۸	۵
۸۹	۸	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶
۹۰	۹	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰	۷
۹۱	۱۰	۷	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱	۸
۹۲	۱۱	۸	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲	۹
۹۳	۱۲	۹	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰
۹۴	۱۳	۱۰	۷	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴	۱۱
۹۵	۱۴	۱۱	۸	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵	۱۲
۹۶	۱۵	۱۲	۹	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶	۱۳
۹۷	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷	۱۴
۹۸	۱۷	۱۴	۱۱	۸	۵	۲	۳۰	۲۷	۲۴	۲۱	۱۸	۱۵
۹۹	۱۸	۱۵	۱۲	۹	۶	۳	۳۱	۲۸	۲۵	۲۲	۱۹	۱۶
۱۰۰	۱۹	۱۶	۱۳	۱۰	۷	۴	۱	۲۹	۲۶	۲۳	۲۰	۱۷

یادداشت

کیفیت

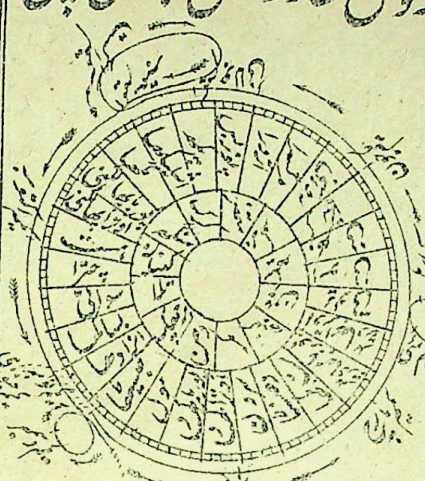
اسم	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر	کلی
نور و سیانیا	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
دی ۱۹ اگست	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
کیا امان	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
رویش کوک	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳
	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
سراشت کر	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶
	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱
پوزدا اکاوتی	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
کیا روین شریف	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴
نکاح پتہ	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲
موتی اکاوتی	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵
	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱

۴۸ طابوسی قصیده

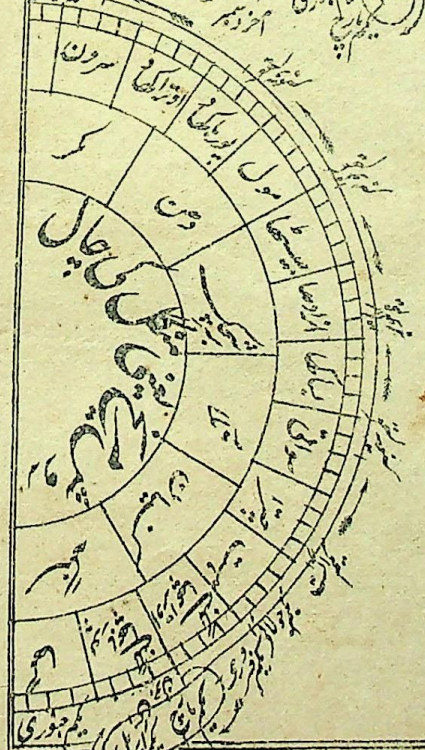
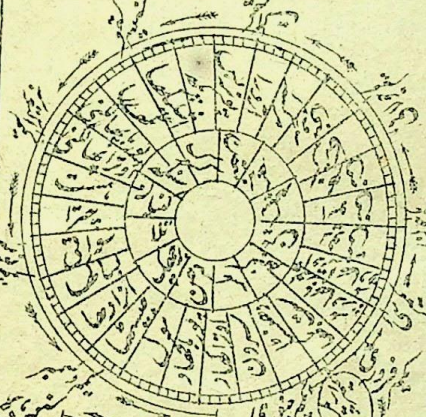
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

مستطیقه جنوری ۱۸۸۶

روش عطار و یعنی بدھ کی چال



روش زہرہ یعنی سکر کی چال



اس ہینین پنج برسیت ہین اسکا چل و
درج پر پے عتہ کا رخ اور کرانہ کا رخ
ازان رسپہ کیرہ کسیدہ رگران ہو جا
چل آنکی اناس ہیرا وود کا رخ کرانہ ستر
کوچی کریم کا شلیم موی کیا پاز باطلایم
چند لکھو یہ اشیا ماہ جنوری میں سیتا پستکی



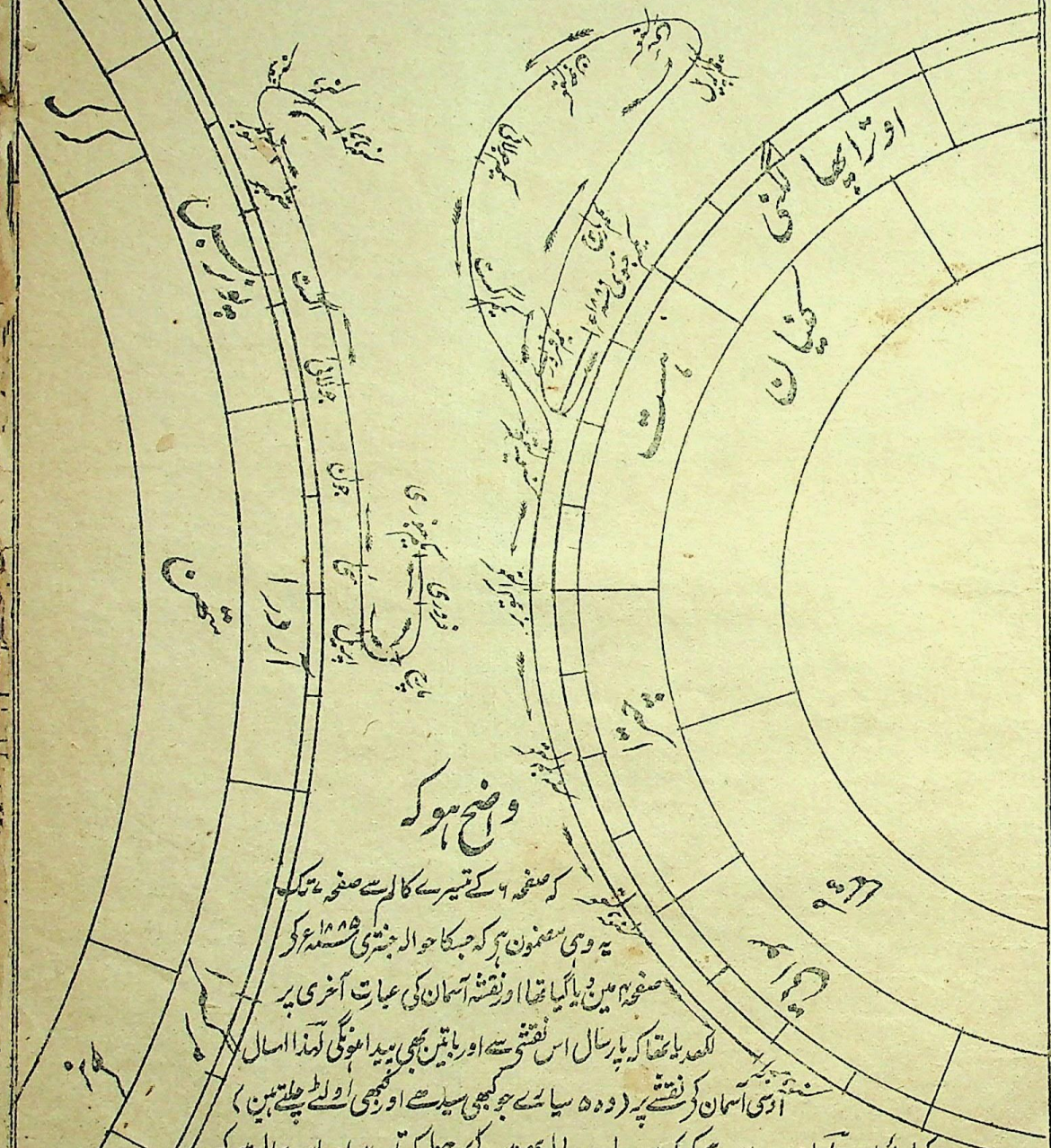
لاہور میں یہ دیکھا کہ یہ سال ملک کسپہ کو
جوانی راس ہو اوسکر خانہ لاہور میں کدھ و نو
جمع کے ایک غریب کہنے اور ماتی کوہ ستریم کہ
اگر عدد ۱ یا ۲ یا ۳ یا ۴ یا ۵ یا ۶ یا ۷ یا ۸ یا ۹ یا ۱۰ یا ۱۱ یا ۱۲
حق میں بہتر سمجھو درنا رسکے برکس سمجھو

بدی یا کم	سدی یا کم	بدی یا کم	سدی یا کم
۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶
۷	۷	۷	۷
۸	۸	۸	۸
۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲

بدی یا کم	سدی یا کم	بدی یا کم	سدی یا کم
۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶
۷	۷	۷	۷
۸	۸	۸	۸
۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲

مستری بی بی پرست کی یادیں

وہل سنی نیچر کی جان



وضوح ہو کہ

۱۸
۱۹

کہ صفحہ ۶ کے تیسرے کالم سے صفحہ ۷ تک
یہ وہی مضمون ہے کہ جس کا حوالہ جنوری ۱۸۸۵ء کی
صفحہ ۴ میں کیا گیا تھا اور نقشہ آسمان کی عبارت آخری پر
لکھا یا تھا کہ پارس سال اس نقشہ سے اور باقیں بھی پیدا ہوئی لہذا اصل
اسی آسمان کو نقشہ پر (وہ ۵ سیارے جو کبھی سیدھے اور کبھی اولٹ چلتے ہیں)
دکھائے ہیں مراد اوس سے یہ ہے کہ کون سیارہ سال بھر میں کس طرح طو کرتا ہے اور اس سال میں کس
چرن سو کس چرن تک مارگی یعنی سیدھا چلا کر اور کس بجتر کے کس چرن اور کس مہینے سے بکری یعنی اولٹ چلا کر
چنانچہ ہر آسمان کو نقشہ کی وہ لکیر کہ جبر مہینے قائم کو گئے ہیں اوس سے اوس ستارے کا اولٹا اور سیدھا چلنا معلوم ہو گا اگر یہ
سر مہینے کے خلاف (ستاروں کی خیال) سے جو کہ تمام جبری بھر میں مندرج ہو یہ دریافت ہو سکتا ہے کہ کون سا رہ کس جگہ پہنچے مگر بیان
ہر ایک کی تصویر بھیج دی ہے جو کہ آج تک غالباً فارسی یا اردو یا ناگری کی کسی نجومی یا جوتشی کتاب میں ناظرین کو دیکھنے کا اتفاق نہوا ہوگا

ماہ و داشت

کیفیت

روز	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
شیرازی																															
رویت ہلال و صفت																															
تل چوٹہ																															
بسن چینی																															
سکرات کنبہ																															
رتھ سستی																															
ان پونا کا آغاز																															
جیا اکاڑی																															
کینش چوٹہ																															
کالا آسمی																															
باجی بنم																															

تاریخ

۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	۱۸۴۸	
------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	--

توضیح کہ ایک متعلقہ ماہ فروری ۱۸۸۸ء

روز

پہلے

دوم

تیسرے

چوتھے

پنجمے

ششمے

ہفتمے

آٹھمے

نہمے

دسویں

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

پندرہدس

سولہدس

سترہدس

اٹھارہدس

نواہدس

دس

ایکادس

دوہدس

تیرہدس

چودھدس

من تبریزیان است که در این دیه
بکوه اوزاری کوه دوازده سطر ایستاده

تبریزی

او در آنست و در میان او یک سال از بیستم ماه ربیع الثانی در روز شنبه

[illegible]

جمادی الاول ۳۰۳ هجری

تاریخ

پادشاه

اسم لجرم
رخ سحر دانه
دوی الماوی سحر سحر
سحر سحر سحر سحر
سحر سحر سحر سحر
سحر سحر سحر سحر
سحر سحر سحر سحر
سحر سحر سحر سحر
سحر سحر سحر سحر

بجیا اکاوشی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
مهاشید و رازی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
کیمیا اوس	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
رویت مال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
سنگ است بین	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸																																																																																												

شیراز به پنج روزی در فاصله شیراز و بندر است
و از آنجا که پنج روز از خورده می رسد

خورده	بندر	سکر	سیحی	۵۱
مهر	مهر	مهر	مهر	مهر

وَقَدْ يَنْبَغِي

[illegible]

ماہنامہ

CCCC

۱	۱۱	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰																											
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲																																																																														

میانی سال کو دیکھنا منظر ہوا کہ
 حزن کو جو مینا دیکھنا مستطیر ہو
 لڑکھن کیسے اور کسے نیچے ولولہ نہایت
 دینا چٹکی وہ کسے کو بار کسے مونی معلوم
 مٹو کے کہ مینا کو کیم جنوری کس دن
 یہ کہ خانے کے کیسے اور مہ کے عجب
 یا تو (ج) ملا اوسکو ہا جنوری
 مستطیر دیکھ کر نیچے جو جنال کیا تو
 مقابلے میں جمعہ نکلا بس ہی
 لڑکھن یاد ہے کہ جنوری وافروری یہ
 عام کر لکھے ہیں اوس سال کے لیے
 بہن فروری ۲۹ دن کا ہوتا ہے
 یا نیت کا یہ طریقہ ہے کہ جو سال
 ہر ہر کے چھتر نیچے ۲۹ دن کا
 رہا باقی ۲۸ دن کے ہوں

بارہ سو برس کی جستری

برای

اور اسکے برابر کی سطر میں ہے۔ و سطر میں ہے۔
جس میں جن جو خواجه برکی دہ سو گز رنگی ہوئی خانقہ
نشانہ یہ دیکھنا منظور ہے کہ ہمہ عالم کو یکم جنوری کس دن
ہوگی تو پہلے ۷۰ کے خانہ کے نیچے اور ۸۰ کے خانہ کے
برابر جو غور کیا تو (رج) ملا اور سکواہ جنوری
کے برابر کی سطر میں دیکھ کر نیچے جو خیال کیا تو
یکم جنوری کے مقابلے میں جمیعہ نکلا بس یہی
جو اب سہ گز یا دہ سو کے جنوری فردوزیہ
دو مہینے موٹے قلم سے کر کے بین ۱۰ اس سال کے لیے
ہیں کہ حسین فردوزی ۲۹ دن کا ہوتا ہے
اور اسکے دریافت کا یہ طریقہ ہے کہ جو سال
چار پر تقسیم ہو سکے کچھ نیچے ۲۹ دن کے
ہو گا اور باقی ۲۸ دن کے ہوں گے

۵	و	ز
۱	ب	ج
ط	۵	و
و	ز	ا
ب	ج	ط
ز	ا	ب
ج	ط	۵

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

ز	و	ه	ط	ج	پ	ا	جنوری	اکتوبر
ج	ب	ا	ز	و	ه	ط	فروری	نومبر
و	ه	ط	ج	پ	ا	ز	مئی	اپریل
ا	ز	و	ه	ط	ج	پ	جون	مئی
ط	ج	ب	ا	ز	و	ه	فروری	اگست
ب	ا	ز	و	ه	ط	ج	ستمبر	دسمبر
ه	ط	ج	ب	ا	ز	و		
پ	ا	ز	و	ه	ط	ج	۱	۸
ب	ا	ز	و	ه	ط	ج	۲	۹
و	ه	ط	ج	پ	ا	ز	۳	۱۰
ا	ز	و	ه	ط	ج	پ	۴	۱۱
ط	ج	ب	ا	ز	و	ه	۵	۱۲
ب	ا	ز	و	ه	ط	ج	۶	۱۳
و	ه	ط	ج	پ	ا	ز	۷	۱۴

[illegible]

شاردن فی پیر

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

تخمینہ امین

چند مان کی اسکا لئے کا طریقہ

مختصر آٹا یا چیت مع فوگامات

تقویم کو ایک متعلقہ ماہ اپریل دس شرح

جس تخم کو چند مان دیکھنا منظور ہو تو جقدر دقتہ کے ہون اونکو دو گنا کر کے پھر اگر بدی پاکھ کی تھ ہے تو اوپر ۳۵ اور بڑھائے اور اگر سدی پاکھ ہے تو اوپر صرف ۵ ایزاد کر کے سکون جمع کر کے بعد ۵ پر تقسیم کر کے جو حاصل قسمت سے اوسکو یاد رکھے اور نیچے کے نقشہ سے دیکھ کر کس مہینے کی کیا راس ہو اور اس سے حاصل تقسیم کر کے عدد شمار کر کے جو اس نظر سے تھ کو وہی چند مان ہوگا مثلاً سب سے ۱۹ تاکہ بدی تھی کو دیکھا ہو تو وہ کو دونا کیا ۳۵ سے ۳۵ بڑھا ۴۵ ہو کہ تقسیم کیا تو حاصل تقسیم ۹ ہوے تاکہ کی راس کو جو دیکھا تو کر کے حاصل تقسیم کے جب ۹ اور بڑھا کے شمار کیا تو کر کے ۹ پر کیا نہ خلاص جانا چاہیے کہ اوس دن اسی اس کا چند مان ہو

اس مہینے میں پانچ اتوار ہیں اسکے پھل سے دھان کا نرخ اوسط اور گھون ارزان رہن خفیف بارش بھی ہو جائے پھل اکثر بوجہ بارش گھران کہ دھمکے نالہ اور بکثرت خرید و تر بوز قیلت اور آبنہ خام بھی دستیاب ہو سکتے ہیں

۲۱ اپریل کو کوئی ایک آفتاب برج ثور میں بعد ۲۵ گھنٹہ ۱۹ پل



کمر	سویچ	پین	نگل	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس	پوس
-----	------	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----

محصول ڈاک

اسٹریٹس	مانٹی ٹیگرو	ہنگری	کوشاریکا
سیٹلمنٹس	یوٹو ٹریڈ	خدیوہ	سیپرس
سویڈن	ٹکڑا گوا	ہالینڈ	دیش کالینز
سویٹزر لینڈ	ناروی	ہندو راز	ڈینمارک
ٹاجور	پیرس گوس	ہنگری	چچ کالینز
ٹرکی	پرتگالی	ہندوستان	ایکویڈر
یونائیٹڈ کنگڈم	پیرو	آٹلی	مصر
یونائیٹڈ اسٹیس	پرتگال	جاپان	بزرگ کالینز
اٹو امریکا	پرتگال کالینز	جده	فرانس
یونائیٹڈ اسٹیس	رومانیا	لیونان	فرنج کالینز
اٹو کالینز	روس	لبریا	برمنی
یونائیٹڈ اسٹیس	سینٹ ڈوٹلو	لکزمبرگ	جبرالٹر
اٹو وینزلا	سلاویڈر	مانٹا	گروٹسٹ
پیرس گوس	سرویا	منٹوا	گریس
کنارہ مغربی افریقہ	سائی ٹکس	مرشیس	گوٹیلما
ویسٹ انڈیز	آٹو اکم	کینیڈا	گینا
زیمبار	ایپین	میکسیکو	ہوائی
آٹو	آپین کالینز	مورچا	ہیٹی

محصول تار برقی

پیغام بین
پیغام بین مٹم کے ہندوستان میں ہونگے۔ اول ڈیفڈ۔ دوم ڈیفڈ
سوم آرٹ۔ ڈیفڈ وہ ہے جو بوقت فرصت و ملت سے روانہ ہوگا
اس قسم کے آٹھ الفاظ کے واسطے ۸ سو گ۔ آڈیٹری وہ ہے
جو معمولی طور پر بھیجا جاوے گا۔ اس قسم کے آٹھ الفاظ کے واسطے
ایک سو پچھ سو گ۔ آرٹ وہ ہے جو ضروری اور جلدی بھیجا
تو اس قسم کے آٹھ الفاظ کے واسطے دو سو پچھ سو گ۔ جو خبر
اندرفاصلہ میل کے روانہ ہوگی تو آٹھ لفظ کے ۴ اور ۱۲ لفظ کے

ممبر ہندوستان جو جب تفصیل ذیل ہے۔ پوسٹ کارڈ فی ۲ پائی
فی جیٹی ورنی تانیم تولہ ۲ پائی۔ اگر نیم تولہ سے زیادہ ہو تو فی
تولہ ایک آنہ بنتے واسطے کاغذات و کتب بشرطیکہ دونوں طرف
کشادہ ہوں۔ فی ہر دولہ ۲ پائی۔ واسطے پارسل کے فی ۲ تولہ
چار آنہ اور ۴ تولہ آٹھ آنہ فی ہر پین تولہ چار آنہ ہوگا۔ اور
واسطے جیٹی رجسٹری شدہ کے ۲ سو گ اور پارسل قیمتی پچاس پیسہ
کے ۲ سو گ یا جاوے گا۔

اگر جو جب ہدایت سرکار دولہار فاجات مرسولہ بطابق نمونہ
ذیل لکھا جایا کرے تو خط وغیرہ باسانی اور جلدی سے ٹھیک پہنچے اور
منزل مقصود پر پہنچے اور احتمال غلطی نہ ہوگا۔

نمونہ

عالیجاہ محمد ابوبکر خان زمیندار

کمن پور

بھنور

کانپور

تجلیہ یعنی حرف نام مکان نام تھانہ نام تحصیل لکھا جائے جیسا کہ
میں لکھا گیا ہے اور لفظ تھانہ و تحصیل و ضلع کی کچھ ضرورت نہیں ہے

محصول ولایت

ایک جیٹی کیو سٹے بشرطیکہ سوا تولہ سے زیادہ نہو چار آنہ ۲ پائی ہوگا۔ اور
امر کیلے واسطے یہی شرح مقرر ہے۔

فہرست عمالک متفقہ

مندرجہ ذیل ملکوں میں یا ان ملک کے درمیان جو جو شہر واقع ہیں ان میں
ایک جگہ سے دوسری جگہ براہ خط وچم فلڈ وغیرہ جاسکتے ہیں اگرچہ یہ
نشان ہوگا اس ملک کا شمار ملک متفقہ میں تو ہو لیکن رجسٹری نہیں ہوتی ہے

عدان	ایٹلی	برینزل	سیلون
سلطنت جمہوریہ ہندوستان	بریتانیا	بلگاریا	جیلی
آسٹریا	برمودا	کناڈا	چین

[illegible]

۱۹۴۳ء بمبئی

۴۸ جلدی فیضیه

[illegible]

سائنسدرک		مستطابق ختمی ۱۸۹۶ء									
<p>مرد کا دایہا اور عورت کا بائیں ہاتھ دیکھنا چاہیے ہوئے کچے کرچے میں بھجلی کا نشان ہوئیے صاحب لاد اور دو لقمہ ہو۔ مدر کھیا کے چم ترانہ دیا گئے یا کچھ ہو تو بیوی پار سے بہت فائدہ ہو۔ کھول ہوئیے مدر راہ اور عورت رانی ہوئی ہے۔ شیر اور بیرق ہوئیے عالم اور فاضل ہو تا ہے ترول بجھی اور تلوار و کچھوا و سورج و چاند و بل مکون یا کوئی بندریا ہاتھی اور گھوڑا ہوئیے مدر راہ ہو۔ ہیاڑ یا آدمی کا سر ہوئیے راہ کا وزیر ہو۔ انگشت نر کے بیچ میں جو کا نشان ہوئیے عالم اور دو لقمہ ہو۔ انگشت اول کی جڑ میں جو کا نشان ہوئیے عالم و دو لقمہ و عاید ہوگا انگشت خوردہ انگشت سوم تک عمر کا خط ہو تو دس برس کی عمر جانے انگشت خوردہ سے انگشت اول تک خط عمر کا ہو تو ایک سو دس برس کی عمر جانے اور ٹوٹے ٹوٹے خط ہوں تو نصف عمر سمجھے۔ انگشت اول کے بیچ میں اگر خط راست اسادہ ہو تو راہ کا مختار ہو۔ ایک سنگ ہو تو آدمی آسیا میں پائے۔ دو سنگ ہوں تو آدمی دکھ پاوے دلدری ہوے تین سنگ سے گنی ہو۔ چار سنگ سے بھوکن ہو اوگلی میں ایک سیب ہو تو برا بھلا ہو لال ناخن ہوئیے سنگ ہو۔ کالے ناخن ہوئیے دکھ ہو نفیخہ سرورگی ہو بیلا ناخن پر دیں پھرے ہاتھ بیچ میں گھڑی رکھا ہوئیے آدمی بڑے قعد و سکھ پاتا ہے فقط</p>		<p>مستطابق ختمی ۱۸۹۶ء</p>									
		۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
<p>اس میں سے پہلے نکل میں اس کے اثر سے شاہ جنگ ہو جایا کرتی ہے کیرا اوسط کے نر ناج علی العم و مارزان کرنا و شکر گران ہوتی ہے پھل انور کا قدرتی لیمو فام بہ قلت الوجود توزیر کثرت آبی اور شہوت کا آغاز آہستہ بختہ بہ قلت باقی کل مبوب ماہ اپریل کے مین</p>		۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
<p>۲۲ مئی کو خلیل آفتاب برج جوزا میں بعد ۱۳۲ گھڑی ۹ مہر کے</p>		۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
		۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
<p>آفتاب عالم تاب</p>		۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
		۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
<p>تیرت برج حمل کے ۱۹ درجہ پر</p>		۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
<p>ہبوط برج میزان کے ۱۹ درجہ پر</p>		۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
<p>افج تمام برج سرطان میں</p>		۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
<p>حیض تمام برج قوس میں</p>		۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰
<p>دست قمر و مریخ و شتری</p>		۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰
<p>دشن زحل و زہرہ و اس و زنب</p>		۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰
<p>تعلق بادشاہ و امرا و عقلمند و خوبصورت</p>		۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰
<p>تعلق آجک جواہر و سرخ و دیوہاس سرخ و ماہ بھاد</p>		۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰
<p>وبال</p>		۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰
<p>عالم روز میشنہ</p>		۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰
<p>نکل بادشاہ رنگ سرخ مائل زردی فریہ اندام</p>		۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰
<p>مزاج گرم و خشک و صفر و آبی</p>		۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰



مجلس انجمن

بی خبری

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

تقویم کو ایک شوالہ نامہ جون ۱۸۸۶ء				مختصر آثار ماہ جیٹھ مع تواریکات				روزنامہ پاک ستمبری و افطار کا وقت			
روز	پہلے	دوئم	تیسرے	چوتھے	پانچویں	چھٹے	ساتھ	آٹھ	نواں	دسواں	ایکادس
۱	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱
۳	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲
۴	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳
۵	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴
۶	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵
۷	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶
۸	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷
۹	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸
۱۰	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹
۱۱	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰
۱۲	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱
۱۳	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲
۱۴	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳
۱۵	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴
۱۶	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵
۱۷	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶
۱۸	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷
۱۹	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸
۲۰	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹
۲۱	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰
۲۲	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱
۲۳	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲
۲۴	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳
۲۵	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴
۲۶	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵
۲۷	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶
۲۸	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷
۲۹	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸
۳۰	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱								

[illegible]

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

پنجتہ اور چوک اور دھنن اور کھنڈرا دھنیرہ کا بیان

اس پنجتری میں جو بعد تار یون کے پنجتر اور
چوک اور دھنن و کھنڈرا و چند رمان اور
اور شارون اور گرہن کے طلوع و غروب و
مقام کی گھڑیان اور پل کے لئے ہیں یہ سب
زیادہ تر جو تیشون اور پنجویں کے کارآمد
ہیں افضل ہیں یہ سب شمارے اور اس زمان
جورات دن گردش میں ہیں اور ہر ساعت
اور ہر موقعے میں اول کے خواص اور
آثار و علامت جدا جدا مقرر ہیں جنکی
بوجب ہر کام کے انجام کے لیے
ساعتیں سعد و خسر و خیرہ بیمارین
آتی ہیں اور غنیمت کو بیان کی جاتی ہیں
گویا ان کے استعمال کی ترکیب ٹھیک ٹھیک
و یہی ہے جسے کہ طیب یا ہید
و دایوں کے مزاج اور خواص معلوم
ہونے سے قسم قسم کی بیماریوں کے دفعہ
کے لیے نسخے کھانے پینے لگانے اور
ملنے وغیرہ کے تجویز کرتے ہیں باقی
صحت بخشنے کا اختیار و بہت حضرت
افریدگار ہے جو ہر ایک کام کا مالک
اور مختار ہے

بقیہ تقویم جولانی مع آثار و اساطیر و فرامین											
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴
۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶
۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸
۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲
۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴
۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶
۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸
۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰
۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲
۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴
۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶
۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸
۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰
۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲
۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴
۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶
۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸
۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰
۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲
۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴
۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶
۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸
۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰
۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲
۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴
۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶
۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸
۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰
۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲
۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴
۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶
۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸
۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰
۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲
۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴
۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶
۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸
۴۷۹	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰
۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۲
۵۰۳	۵۰۴	۵۰۵	۵۰۶	۵۰۷	۵۰۸	۵۰۹	۵۱۰	۵۱۱	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۴
۵۱۵	۵۱۶	۵۱۷	۵۱۸	۵۱۹	۵۲۰	۵۲۱	۵۲۲	۵۲۳	۵۲۴	۵۲۵	۵۲۶
۵۲۷	۵۲۸	۵۲۹	۵۳۰	۵۳۱	۵۳۲	۵۳۳	۵۳۴	۵۳۵	۵۳۶	۵۳۷	۵۳۸
۵۳۹	۵۴۰	۵۴۱	۵۴۲	۵۴۳	۵۴۴	۵۴۵	۵۴۶	۵۴۷	۵۴۸	۵۴۹	۵۵۰
۵۵۱	۵۵۲	۵۵۳	۵۵۴	۵۵۵	۵۵۶	۵۵۷	۵۵۸	۵۵۹	۵۶۰	۵۶۱	۵۶۲
۵۶۳	۵۶۴	۵۶۵	۵۶۶	۵۶۷	۵۶۸	۵۶۹	۵۷۰	۵۷۱	۵۷۲	۵۷۳	۵۷۴
۵۷۵	۵۷۶	۵۷۷	۵۷۸	۵۷۹	۵۸۰	۵۸۱	۵۸۲	۵۸۳	۵۸۴	۵۸۵	۵۸۶
۵۸۷	۵۸۸	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۱	۵۹۲	۵۹۳	۵۹۴	۵۹۵	۵۹۶	۵۹۷	۵۹۸
۵۹۹	۶۰۰	۶۰۱	۶۰۲	۶۰۳	۶۰۴	۶۰۵	۶۰۶	۶۰۷	۶۰۸	۶۰۹	۶۱۰
۶۱۱	۶۱۲	۶۱۳	۶۱۴	۶۱۵	۶۱۶	۶۱۷	۶۱۸	۶۱۹	۶۲۰	۶۲۱	۶۲۲
۶۲۳	۶۲۴	۶۲۵	۶۲۶	۶۲۷	۶۲۸	۶۲۹	۶۳۰	۶۳۱	۶۳۲	۶۳۳	۶۳۴
۶۳۵	۶۳۶	۶۳۷	۶۳۸	۶۳۹	۶۴۰	۶۴۱	۶۴۲	۶۴۳	۶۴۴	۶۴۵	۶۴۶
۶۴۷	۶۴۸	۶۴۹	۶۵۰	۶۵۱	۶۵۲	۶۵۳	۶۵۴	۶۵۵	۶۵۶	۶۵۷	۶۵۸
۶۵۹	۶۶۰	۶۶۱	۶۶۲	۶۶۳	۶۶۴	۶۶۵	۶۶۶	۶۶۷	۶۶۸	۶۶۹	۶۷۰
۶۷۱	۶۷۲	۶۷۳	۶۷۴	۶۷۵	۶۷۶	۶۷۷	۶۷۸	۶۷۹	۶۸۰	۶۸۱	۶۸۲
۶۸۳	۶۸۴	۶۸۵	۶۸۶	۶۸۷	۶۸۸	۶۸۹	۶۹۰	۶۹۱	۶۹۲	۶۹۳	۶۹۴
۶۹۵	۶۹۶	۶۹۷	۶۹۸	۶۹۹	۷۰۰	۷۰۱	۷۰۲	۷۰۳	۷۰۴	۷۰۵	۷۰۶
۷۰۷	۷۰۸	۷۰۹	۷۱۰	۷۱۱	۷۱۲	۷۱۳	۷۱۴	۷۱۵	۷۱۶	۷۱۷	۷۱۸
۷۱۹	۷۲۰	۷۲۱	۷۲۲	۷۲۳	۷۲۴	۷۲۵	۷۲۶	۷۲۷	۷۲۸	۷۲۹	۷۳۰
۷۳۱	۷۳۲	۷۳۳	۷۳۴	۷۳۵	۷۳۶	۷۳۷	۷۳۸	۷۳۹	۷۴۰	۷۴۱	۷۴۲
۷۴۳	۷۴۴	۷۴۵	۷۴۶	۷۴۷	۷۴۸	۷۴۹	۷۵۰	۷۵۱	۷۵۲	۷۵۳	۷۵۴
۷۵۵	۷۵۶	۷۵۷	۷۵۸	۷۵۹	۷۶۰	۷۶۱	۷۶۲	۷۶۳	۷۶۴	۷۶۵	۷۶۶
۷۶۷	۷۶۸	۷۶۹	۷۷۰	۷۷۱	۷۷۲	۷۷۳	۷۷۴	۷۷۵	۷۷۶	۷۷۷	۷۷۸
۷۷۹	۷۸۰	۷۸۱	۷۸۲	۷۸۳	۷۸۴	۷۸۵	۷۸۶	۷۸۷	۷۸۸	۷۸۹	۷۹۰
۷۹۱	۷۹۲	۷۹۳	۷۹۴	۷۹۵	۷۹۶	۷۹۷	۷۹۸	۷۹۹	۸۰۰	۸۰۱	۸۰۲
۸۰۳	۸۰۴	۸۰۵	۸۰۶	۸۰۷	۸۰۸	۸۰۹	۸۱۰	۸۱۱	۸۱۲	۸۱۳	۸۱۴
۸۱۵	۸۱۶	۸۱۷	۸۱۸	۸۱۹	۸۲۰	۸۲۱	۸۲۲	۸۲۳	۸۲۴	۸۲۵	۸۲۶
۸۲۷	۸۲۸	۸۲۹	۸۳۰	۸۳۱	۸۳۲	۸۳۳	۸۳۴	۸۳۵	۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸
۸۳۹	۸۴۰	۸۴۱	۸۴۲	۸۴۳	۸۴۴	۸۴۵	۸۴۶	۸۴۷	۸۴۸	۸۴۹	۸۵۰
۸۵۱	۸۵۲	۸۵۳	۸۵۴	۸۵۵	۸۵۶	۸۵۷	۸۵۸	۸۵۹	۸۶۰	۸۶۱	۸۶۲
۸۶۳	۸۶۴	۸۶۵	۸۶۶	۸۶۷	۸۶۸	۸۶۹	۸۷۰	۸۷۱	۸۷۲	۸۷۳	۸۷۴
۸۷۵	۸۷۶	۸۷۷	۸۷۸	۸۷۹	۸۸۰	۸۸۱	۸۸۲	۸۸۳	۸۸۴	۸۸۵	۸۸۶
۸۸۷	۸۸۸	۸۸۹	۸۹۰	۸۹۱	۸۹۲	۸۹۳	۸۹۴	۸۹۵	۸۹۶	۸۹۷	۸۹۸
۸۹۹	۹۰۰	۹۰۱	۹۰۲	۹۰۳	۹۰۴	۹۰۵	۹۰۶	۹۰۷	۹۰۸	۹۰۹	۹۱۰
۹۱۱	۹۱۲	۹۱۳	۹۱۴	۹۱۵	۹۱۶	۹۱۷	۹۱۸	۹۱۹	۹۲۰	۹۲۱	۹۲۲
۹۲۳	۹۲۴	۹۲۵	۹۲۶	۹۲۷	۹۲۸	۹۲۹	۹۳۰	۹۳۱	۹۳۲	۹۳۳	۹۳۴
۹۳۵	۹۳۶	۹۳۷	۹۳۸	۹۳۹	۹۴۰	۹۴۱	۹۴۲	۹۴۳	۹۴۴	۹۴۵	۹۴۶
۹۴۷	۹۴۸	۹۴۹	۹۵۰	۹۵۱	۹۵۲	۹۵۳	۹۵۴	۹۵۵	۹۵۶	۹۵۷	۹۵۸
۹۵۹	۹۶۰	۹۶۱	۹۶۲	۹۶۳	۹۶۴	۹۶۵	۹۶۶	۹۶۷	۹۶۸	۹۶۹	۹۷۰
۹۷۱	۹۷۲	۹۷۳	۹۷۴	۹۷۵	۹۷۶	۹۷۷	۹۷۸	۹۷۹	۹۸۰	۹۸۱	۹۸۲
۹۸۳	۹۸۴	۹۸۵	۹۸۶	۹۸۷	۹۸۸	۹۸۹	۹۹۰	۹۹۱	۹۹۲	۹۹۳	۹۹۴
۹۹۵	۹۹۶	۹۹۷	۹۹۸	۹۹۹	۱۰۰۰	۱۰۰۱	۱۰۰۲	۱۰۰۳	۱۰۰۴	۱۰۰۵	۱۰۰۶
۱۰۰۷	۱۰۰۸	۱۰۰۹	۱۰۱۰	۱۰۱۱	۱۰۱۲	۱۰۱۳	۱۰۱۴	۱۰۱۵	۱۰۱۶	۱۰۱۷	۱۰۱۸
۱۰۱۹	۱۰۲۰	۱۰۲۱	۱۰۲۲	۱۰۲۳	۱۰۲۴	۱۰۲۵	۱۰۲۶	۱۰۲۷	۱۰۲۸	۱۰۲۹	۱۰۳۰

فکرت و درین کلیست ازین طریقی که تفسیر و ترجمه کاخ و حصون سخن چلیب و اروا الیاد و ترجمه الی شایع و سخی شامل به

تیسری سے علی گڑھ تک دودھ اینڈ ریفریجریٹری کمپنی کے تیسری درجے کا محصول

شوال و ذیقعد و سنه ۱۳۰۳ هجری

۳۲

اگست ۱۸۸۶ء

کیفیت	یارداشت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
رویت نال صبح																																
ہرالی (۳)																																
ہنگ بجی																																
کلی شک																																
یوترا اکاوشی																																
انفار ۹۶ سنہ ۱۲۰۳																																
سلونو																																
سکڑا سینگہ																																
بجلی (۳)																																
سکڑ چوٹہ																																
ہل چھٹہ																																
جمن اسمی																																
آبا اکاوشی																																
کس گنئی اماور																																
رویت ہال شکوک																																

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

اگرچہ اس لین کا سلسلہ وہابی سے کراچی بندر تک ہے چونکہ خستہ و برباد ہے لہذا میرٹھ لین کا آغاز شہر مذکور سے کیا گیا اور تاکہ کا پور کا سلسلہ ہر شہر سے اور ہر شہر کا سلسلہ کا پور سے بخوبی معلوم ہو جائے ۱۱

لاہور سے پشاور تک پنجاب سٹی ریلوے کے تیسرے درجے کا محصل

میں نے اس سے پہلے کبھی نہیں سنا تھا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection - Haridwar

۴۸

نقش چوکھڑہ

دن کی گھڑیوں کا چوکھڑہ

گھڑی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۲	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۳	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۴	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۵	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵
۸	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴
۹	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳
۱۰	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲
۱۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱
۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

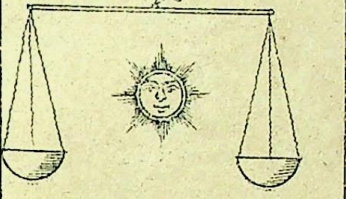
رات کی گھڑیوں کا چوکھڑہ

گھڑی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۲	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۳	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۴	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۵	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵
۸	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴
۹	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳
۱۰	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲
۱۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱
۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

نقشہ آسمان کا گیارہواں نقشہ

اس مہینے میں پانچ ننگل ہیں اسکے پھل
لوگوں میں جگرے و نساہوں شاہوں
بنگ مہ گنم گران اور چاول رزان
پھل لہو پوئی لوی شلغم پیل روتی جلی
پنڈا گھوٹ پھوٹ لکیرا بھٹا انار سیب
شکارا باغراٹ اسکے ہیں

۴۸ ستمبر کو توتل کتاب میزان میں ہے



خواص برج حمل آشی شری دن
ہے خراج گرم و خشک مرد جان رنگ شمع مقطب
لکھن چھ توہم ہمار زرقہ و ہوشیار غلامی خول
زہرہ شرف شمس ۹ درجہ ۵۰ درجہ ۱۹ درجہ
برج کو ریتاکی جنوبی منہ و خشک توہم ہا
نقش زن جو اس رنگ سینہ مرقہ ثابت دیکھا
اجناس کی خورگن ہے خاۃ زہرہ شرف شمس ۹
و اس تیج مت مہین

برج جوزا اتنی بادی برج گرم و زرد
رنگ عسری ہنس تیرانی اور برج قدیمین
فکر شد متوسط کارخانہ عطا رود بال
شتری شرف راس ۳ درجہ ۵۰ درجہ ۱۹ درجہ
زہرہ ۳ درجہ ۵۰ درجہ ۱۹ درجہ
برج سرطان رات شبانی سرد و تر جلی
مردہ توہم تارسانی شمس گن چو اجناس باقی
تفہید خاۃ شرف شمس ۹ درجہ ۵۰ درجہ ۱۹ درجہ
برج و بال جلی ہے

نقشہ آسمان کا گیارہواں نقشہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۲	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۳	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۴	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۵	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵
۸	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴
۹	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳
۱۰	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲
۱۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱
۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

اس لین میں حمید آباد کا محصول راج ہر وہابی کے ہاں رہا اور یہ بھی ان کے پیشوا کے حصول میں جلدی و فریب کے تحت کیا گیا کیونکہ لین ہابی سے چکریک کی کسی کمی ہو چوتھے ہندوستان کے علیحدہ فریب سے معلوم ہو گا۔ واضح ہو کہ اس لین میں ہابی سے جلدی و ترک جو کچھ اور جہ واسطے فکلی اور مزدور دن اور غریبوں کے شامل ہیں اس کا راج جلدی سے بھی ایک طرف اٹھ کر دیکھتے ہوئے لین

اگر سے بیسی تک اجیتا نہ مالوہ ریلوے کی پنجر گاڑی کے تیسرے درجے کا محصول

شهر الحرام سن ۱۲۰۷ هجری

۲۰

آب شهر

کیفیت	پادداشت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
نیم سکه تبرین سان بادی کورس																															
درگاه (۱)																															
مها نومی																															
نیکه دمی																															
پاکشا (۱۱)																															
عشره شریفین																															
افرار علی محکم بمبارم رستم سار کورس																															
سر دپو نو																															
بکاری نام بیت																															
مکرات ملا																															
کره اچوخته																															
ابوئی اشک																															
راوهار کدایستان																															
راما کادشی																															
وصن پوجا																															
بیپ مالکا																															
لشمنی پوجا																															
وت مال صر																															
جم دروج																															
بهوب سکه مرحد کونو کر سکه																															

مواجبات بی بی امیری

طون صوف

[illegible]

دہلی سے مندرجہ تک مختلف بلوچ کے درجہ سوم کا محصول حسین آباد کی شاخ بھی شامل ہے
اس لین میں اس حید آباد سے دہلی تک ٹہلپن کا محصول اور بہت مسکنہ ہو مگر حلیہ و آباد و کانپور وغیرہ کا محصول نکالنے کی ترکیب لکھنڈو
تک اس لین سے نکالنا چاہا اور کھنڈو اور ٹہلپن کا محصول نکالنا ہو مگر یہ انداز میں نکالنا ریلوے کے نقشے سے نکال کر دونوں کی میزان دینا چاہیے

[illegible]

نیز به پیغمبر و آنکه در کتب دیگر از او بعد از محمد است

[illegible]

indicated,

st importance to man
concern for the individ
to professions
d and reflect a civiliz
and eventually unma

SSa.

ce to humanity
 the individual
 tions not give
 ect a stylized
 ally aminate

۴۹ جلد سی فیض مہند

[illegible]

تقریم کو ایک متعلقہ ماہ دسمبر ۱۸۵۶ء	نقص اثر ماہ یوسم فواکھات	واقفہ	سنہ
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۳۸	۳۸	۳۸	۳۸
۳۹	۳۹	۳۹	۳۹
۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
۴۱	۴۱	۴۱	۴۱
۴۲	۴۲	۴۲	۴۲
۴۳	۴۳	۴۳	۴۳
۴۴	۴۴	۴۴	۴۴
۴۵	۴۵	۴۵	۴۵
۴۶	۴۶	۴۶	۴۶
۴۷	۴۷	۴۷	۴۷
۴۸	۴۸	۴۸	۴۸
۴۹	۴۹	۴۹	۴۹
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۵۱	۵۱	۵۱	۵۱
۵۲	۵۲	۵۲	۵۲
۵۳	۵۳	۵۳	۵۳
۵۴	۵۴	۵۴	۵۴
۵۵	۵۵	۵۵	۵۵
۵۶	۵۶	۵۶	۵۶
۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۵۸	۵۸	۵۸	۵۸
۵۹	۵۹	۵۹	۵۹
۶۰	۶۰	۶۰	۶۰
۶۱	۶۱	۶۱	۶۱
۶۲	۶۲	۶۲	۶۲
۶۳	۶۳	۶۳	۶۳
۶۴	۶۴	۶۴	۶۴
۶۵	۶۵	۶۵	۶۵
۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
۶۷	۶۷	۶۷	۶۷
۶۸	۶۸	۶۸	۶۸
۶۹	۶۹	۶۹	۶۹
۷۰	۷۰	۷۰	۷۰
۷۱	۷۱	۷۱	۷۱
۷۲	۷۲	۷۲	۷۲
۷۳	۷۳	۷۳	۷۳
۷۴	۷۴	۷۴	۷۴
۷۵	۷۵	۷۵	۷۵
۷۶	۷۶	۷۶	۷۶
۷۷	۷۷	۷۷	۷۷
۷۸	۷۸	۷۸	۷۸
۷۹	۷۹	۷۹	۷۹
۸۰	۸۰	۸۰	۸۰
۸۱	۸۱	۸۱	۸۱
۸۲	۸۲	۸۲	۸۲
۸۳	۸۳	۸۳	۸۳
۸۴	۸۴	۸۴	۸۴
۸۵	۸۵	۸۵	۸۵
۸۶	۸۶	۸۶	۸۶
۸۷	۸۷	۸۷	۸۷
۸۸	۸۸	۸۸	۸۸
۸۹	۸۹	۸۹	۸۹
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۱	۹۱	۹۱	۹۱
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۳	۹۳	۹۳	۹۳
۹۴	۹۴	۹۴	۹۴
۹۵	۹۵	۹۵	۹۵
۹۶	۹۶	۹۶	۹۶
۹۷	۹۷	۹۷	۹۷
۹۸	۹۸	۹۸	۹۸
۹۹	۹۹	۹۹	۹۹
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰



تفصیل واقعات کی



Entered in Database
6/2/08
Signature with Date

6

Handwritten text in Devanagari script, likely a library or archival record, running vertically along the right edge of the page.



TAQVEEM NURAH

G. K. U.